حج و عمرہ
ایک نظر میں
مصنف
نبیرۂ صدر الشریعہ جگر گوشۂ محدث کبیر حضرت علامہ مولانا مفتی
عطاء المصطفیٰ اعظمی
اعظمی پبلشرز
دار العلوم صادق الاسلام

حج و عمرہ
ایک نظر میں

مصنف

نبیرۂ صدر الشریعہ جگر گوشۂ محدثِ کبیر حضرت علامہ مولانا
مفتی عطاء المصطفیٰ اعظمی مدظلہ العالی

ناشر

اعظمی پبلشرز
دار العلوم صادق الاسلام 10/483 لیاقت آباد کراچی
Website : www.sadiqulislam.net
E-mail : ataulmustafa@live.com Cell : 0300-2299781

نام کتاب : حج وعمرہ ایک نظر میں

مصنف : نبیرۂ صدر الشریعہ حضرت علامہ مولانا مفتی
عطاء المصطفیٰ اعظمی مدظلہ العالی

سن اشاعت : جمادی الثانی ۱۴۳۸ھ مطابق مارچ 2017ء

صفحات : ۳۲۰

تعداد : ۱۱۰۰ تقریباً

ناشر : اعظمی پبلشرز دار العلوم صادق الاسلام
10/483 لیاقت آباد کراچی فون: 0300-2299781

ملنے کے پتے

دار العلوم صادق الاسلام 10/483 لیاقت آباد، کراچی

دار العلوم صادق الاسلام 5/571 لیاقت آباد، کراچی

دار العلوم صادق الاسلام الپائن آرکیڈ نز د کارا کلینک چاندنی چوک، کراچی

انتساب

میں اپنی اس حقیر کاوش کو آقائے نعمت دریائے رحمت حضور سیدی و سندی و مرشدی **مفتی اعظم ہند** اور حضور صدر الشریعہ بدر الطریقہ سیدی و سندی و جدی حضرت علامہ مفتی **حکیم محمد امجد علی** (مصنف بہار شریعت) قدس سرہما اور ان تمام علمائے اہل سنت کی بارگاہ میں بطور نذرانۂ عقیدت پیش کرتا ہوں جن کے قلم کی روشنائی شہیدوں کے خون کا درجہ رکھتی ہیں اور اس کا اجر وثواب ان کی اور اپنی دادی محترمہ اہلیۂ حضور صدر الشریعہ (جن کی تعلیم وتربیت سے حقیر فقیر

کسی قابل ہوا) کی ارواحِ طیبہ کو ایصال کرتا ہوں۔

عطاء المصطفیٰ اعظمی

خادم دار الافتاء دار العلوم امجدیہ کراچی

۱۸ ذیقعدہ ۱۴۱۸ھ، ۱۱ مئی ۱۹۹۷ء
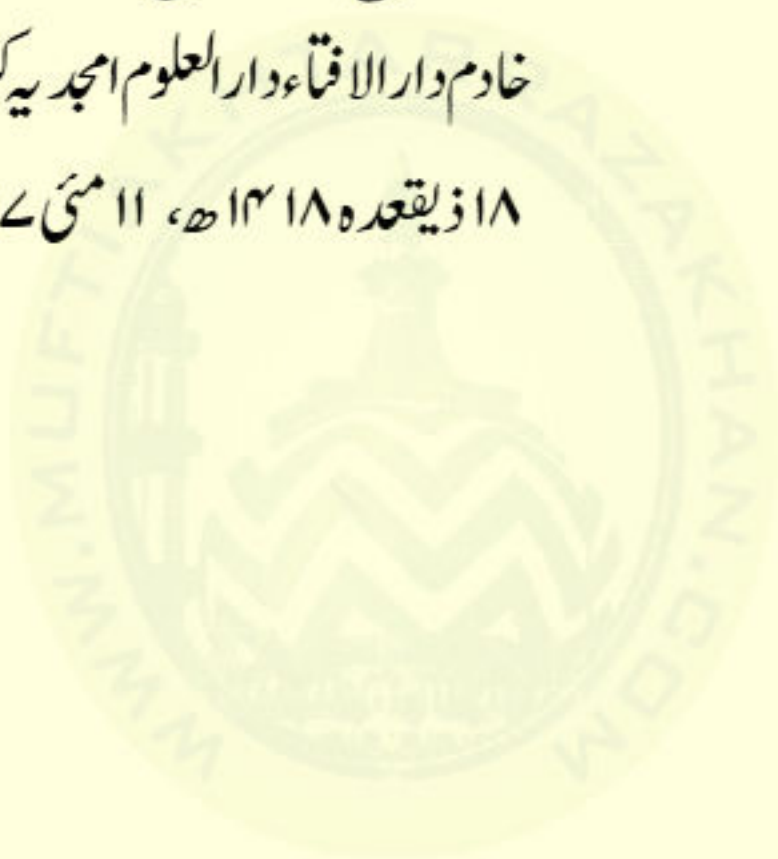
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اول کلمہ طیب: لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ○○

اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں

دوم کلمہ شہادت: اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَ اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَ رَسُوْلُہٗ ○

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں بے شک محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

سوم کلمہ تمجید: سُبْحَانَ اللّٰہِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰہِ وَ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ اللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ○

اللہ پاک ہے اور سب تعریف اللہ کے لئے ہے اور اللہ کے سوا کوئی

عبادت کے لائق نہیں اور اللہ بہت بڑا ہے اور گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیکی کرنے کی قوت نہیں مگر اللہ کی توفیق سے جو بہت بلند عظمت والا ہے۔

چہارم کلمہ توحید: لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِىْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ اَبَدًا اَبَدًا ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○

اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کے لئے بادشاہی ہے اور اسی کیلئے تعریف ہے وہی زندہ کرتا اور مارتا ہے اور وہ زندہ ہے اس کو ہر گز کبھی موت نہیں آئے گی بڑے جلال اور بزرگی والا ہے اس کے ہاتھ میں بھلائی ہے اور وہ ہر

چیز پر قادر ہے۔

پنجم کلمہ استغفار: اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُہٗ عَمَدًا اَوْ خَطَأً سِرًّا اَوْ عَلَانِیَۃً وَّ اَتُوْبُ اِلَیْہِ مِنَ الذَّنْبِ الَّذِیْ اَعْلَمُ وَمِنَ الذَّنْبِ الَّذِیْ لَآ اَعْلَمُ اِنَّکَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ وَسَتَّارُ الْعُیُوْبِ وَغَفَّارُ الذُّنُوْبِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ○

میں اللہ سے معافی مانگتا ہوں جو میرا پروردگار ہے ہر گناہ سے جو میں نے جان بوجھ کر کیے یا بھول کر، چھپ کر کیے یا ظاہر میں اور میں اس کی بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں اس گناہ سے جس کو میں جانتا ہوں اور اس گناہ سے جس کو میں نہیں جانتا (اے اللہ!) بے شک تو غیبوں کا جاننے والا اور عیبوں کا چھپانے والا اور گناہوں کا بخشنے والا ہے اور گناہ سے

بچنے کی طاقت اور نیکی کرنے کی قوت نہیں مگر اللہ کی مدد سے جو بہت بلند عظمت والا ہے۔

ششم کلمہ ردِ کفر: اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِکَ مِنۡ اَنۡ اُشۡرِکَ بِکَ شَیۡئًا وَّ اَنَا اَعۡلَمُ بِہٖ وَ اَسۡتَغۡفِرُکَ لِمَا لَآ اَعۡلَمُ بِہٖ تُبۡتُ عَنۡہُ وَ تَبَرَّأۡتُ مِنَ الۡکُفۡرِ وَ الشِّرۡکِ وَ الۡکِذۡبِ وَ الۡغِیۡبَۃِ وَ الۡبِدۡعَۃِ وَ النَّمِیۡمَۃِ وَ الۡفَوَاحِشِ وَ الۡبُہۡتَانِ وَ الۡمَعَاصِیۡ کُلِّہَا وَ اَسۡلَمۡتُ وَ اَقُوۡلُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوۡلُ اللّٰہِ ○

اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ میں کسی شئ کو تیرا شریک بناؤں جان بوجھ کر اور بخشش مانگتا ہوں تجھ سے اس (شرک) کی جس کو میں نہیں جانتا اور میں نے اس سے توبہ کی اور میں بیزار ہوا

کفر سے اور شرک سے اور جھوٹ سے اور غیبت سے اور بدعت سے اور چغلی سے اور بے حیائیوں سے اور بہتان سے اور تمام گناہوں سے اور میں اسلام لایا اور میں کہتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔

نماز پڑھنے کا آسان طریقہ

اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں پر روزانہ دن رات میں پانچ وقت کی نمازیں فرض کی ہیں جن کی تفصیل یہ ہے فجر میں پہلے دو رکعت سنتِ مؤکدہ پھر دو رکعت فرض، فجر میں کل چار رکعتیں ہیں، اور ظہر میں پہلے چار رکعت سنتِ مؤکدہ پھر چار رکعت فرض پھر دو رکعت سنتِ مؤکدہ پھر دو رکعت نفل، ظہر میں کل بارہ رکعتیں ہیں، اور عصر میں پہلے چار

رکعت سنتِ غیر مؤکدہ پھر چار رکعت فرض، عصر میں کل آٹھ رکعتیں ہیں، اور مغرب میں پہلے تین رکعت فرض پھر دو رکعت سنتِ مؤکدہ پھر دو رکعت نفل، مغرب میں کل سات رکعتیں ہیں، اور عشاء میں پہلے چار رکعت سنتِ غیر مؤکدہ پھر چار رکعت فرض پھر دو رکعت سنتِ مؤکدہ اس کے بعد دو رکعت نفل پھر تین رکعت وتر اور دو رکعت نفل، عشاء میں کل سترہ رکعتیں ہیں۔

رکھتے۔(حدیث)　　　حضرت مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ سے

	نام نماز	سنت مؤکدہ	سنت غیر مؤکدہ	فرض	سنت مؤکدہ	نفل	واجب	نفل
۱	فجر	۲	x	۲	x	x	x	x
۲	ظہر	۴	x	۴	۲	۲	x	x
۳	عصر	x	۴	۴	x	x	x	x
۴	مغرب	x	x	۳	۲	۶ اوابین	x	x
۵	عشاء	x	۴	۴	۲	۲	۳ وتر	۲
۶	جمعہ	۴	x	۲	۲+۴	۲	x	x

نماز کی نیت: مثلاً نیت کی میں نے دو رکعت فرض آج کی فجر کی اللہ تعالیٰ کے واسطے منہ میرا کعبہ شریف کی طرف پیچھے اس امام کے۔

نماز کا طریقہ: نماز پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے باوضو قبلہ رو

دونوں پاؤں کے درمیان چار انگل کا فاصلہ کرکے کھڑے ہوں اور دونوں ہاتھ کانوں تک لے جائیں کہ انگوٹھے کان کی لو سے چھو جائیں اور انگلیاں نہ ملی ہوئی ہوں نہ خوب کھلی ہوں بلکہ اپنی حالت پر ہوں اور ہتھیلیاں اور انگلیوں کے پیٹ قبلہ رو ہوں پھر نیت کرکے اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتے ہوئے ہاتھ نیچے لائیں اور ناف کے نیچے اس طرح باندھ لیں کہ داہنی ہتھیلی کی گدی بائیں کلائی کے سر پر ہو اور بیچ کی تین انگلیاں بائیں کلائی کی پشت پر انگوٹھا اور چھنگلیا کلائی کے اغل بغل ہوں پھر ثناء پڑھیں۔

ثناء: سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَ بِحَمْدِكَ وَ تَبَارَكَ اسْمُكَ وَ تَعَالٰى جَدُّكَ وَ لَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ ○ لَآ پر کلمہ کی انگلی سے اشارہ کریں جس طرح التحیات میں کرتے ہیں اور غَيْرُكَ پر سیدھی

کرلیں پھر اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ○ اور بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ پڑھ کر اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ شریف پڑھیں اور وَلَاالضَّآلِّیْنَ کے بعد آہستہ سے آمِیْن کہیں اس کے بعد کوئی سورت یا تین آیتیں یا ایک آیت جو تین چھوٹی آیت کے برابر ہو پڑھیں پھر اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتے ہوئے رکوع میں جائیں اور گھٹنوں کو ہاتھ سے اس طرح پکڑیں کہ ہتھیلیاں گھٹنے پر ہوں اور انگلیاں خوب پھیلی ہوں اس طرح نہیں کہ ساری انگلیاں ایک طرف ہوں اور نہ اس طرح کہ چار انگلیاں ایک طرف ہوں ایک طرف صرف انگوٹھا ہو بلکہ انگوٹھا اور چھنگلیا اغل بغل ہوں اور تینوں انگلیاں بیچ میں کشادہ ہوں اور پیٹھ بچھی ہو اور سر پیٹھ کے برابر ہو اونچا نیچا نہ ہو اور گھٹنوں پر زور دیں اور کم سے کم تین بار سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ کہیں پھر سَمِعَ

اللهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ کہتے ہوئے سیدھے کھڑے ہو جائیں اور تنہا

پڑھنے والے اس کے بعد اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ بھی کہیں پھر

اَللهُ اَكْبَرُ کہتے ہوئے سجدے میں جائیں اس طرح کہ پہلے گھٹنے

زمین پر رکھیں پھر ہاتھ اور دونوں ہاتھوں کے بیچ میں پہلے ناک پھر

پیشانی رکھیں اس طرح نہیں کہ صرف پیشانی چھو جائے اور ناک کی

نوک لگ جائے بلکہ پیشانی اور ناک کی ہڈی جمائیں یہاں تک کہ

زمین کی سختی محسوس ہونے لگے اور بازوؤں کو کروٹوں سے اور پیٹ کو

رانوں سے اور رانوں کو پنڈلیوں سے جدا رکھیں اور کہنیوں اور

کلائیوں کو زمین سے الگ رکھیں اور دونوں پاؤں کی سب انگلیوں

(دسوں) کے پیٹ قبلہ کی طرف ہوں اور ہتھیلیاں بھی زمین پر بچھی

ہوں اور ہاتھوں کی انگلیاں بھی قبلہ رو ہوں اور کم از کم تین بار سُبْحَانَ

رَبِّیَ الْاَعْلٰی کہیں پھر اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتے ہوئے سجدہ سے سر اٹھائیں
اس طرح کہ پہلے پیشانی پھر ناک پھر ہاتھ پھر بایاں قدم بچھا کر اس
پر خوب سیدھے بیٹھ جائیں اور داہنا قدم کھڑا کریں کہ اس کی انگلیاں
قبلہ رُخ ہو جائیں اور ہتھیلیاں بچھا کر رانوں پر گھٹنوں کے پاس
رکھیں اور دونوں ہاتھ کی انگلیاں قبلہ کی طرف ہوں پھر اَللّٰہُ اَکْبَرُ
کہتے ہوئے دوبارہ سجدے میں جائیں اور اسی طرح سجدہ کریں پھر
سر اُٹھائیں ہاتھ کو گھٹنے پر رکھ کر پنجوں کے بل سیدھے کھڑے
ہو جائیں زمین پر ہاتھ نہ ٹیکیں اور دوسری رکعت بِسْمِ اللّٰہِ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ پڑھ کر اَلْحَمْدُ شریف سے قرأت شروع
کریں اور بقیہ تمام کام پہلی رکعت کی طرح رکوع اور سجدہ وغیرہا
کر کے داہنا قدم پہلے کی طرح کھڑا کریں اور بایاں قدم بچھا کر اسی

پر بیٹھ جائیں اور التحیات (تشہد) پڑھیں۔

تشہد: اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ وَ الصَّلَوٰتُ وَ الطَّیِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ وَ رَحْمَةُ اللّٰہِ وَ بَرَکَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَ عَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصّٰلِحِیْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰہُ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ ○ اور اس میں کوئی حرف کم اور زیادہ نہ کریں اور جب کلمہ لَا کے قریب پہنچیں تو داہنے ہاتھ کی بیچ کی انگلی اور انگوٹھے کا حلقہ بنائیں اور چھنگلیا اور اس کے پاس والی ہتھیلی سے ملا دیں اور لفظ لَا پر کلمہ کی انگلی اٹھائیں مگر اس کو ہلائیں نہ پھر لفظ اِلَّا پر گرا دیں اور سب انگلیاں فوراً سیدھی کر لیں اور اگر دو سے زیادہ رکعتیں پڑھنی ہیں تو التحیات پورا پڑھتے ہی اٹھ کھڑے ہوں اور پہلی رکعت کی طرح پڑھیں مگر فرضوں کی آخری ایک یا دو رکعتوں میں

اَلْحَمْدُ کے ساتھ سورۃ ملانا ضروری نہیں اب آخری قعدہ جس کے بعد نماز ختم کردینی ہے اس میں التحیات کے بعد درود شریف پڑھیں

تشہد کے بعد کا درود: اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ وَ عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ○ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ وَ عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ○

اس کے بعد دعائے ماثورہ پڑھیں۔

درود کے بعد کی دعا: اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَ لِوَالِدَیَّ وَلِمَنْ تَوَالَدَ وَ لِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ وَ

اَلْمُسْلِمِیْنَ وَ الْمُسْلِمَاتِ اَلْاَحْیَآءِ مِنْھُمْ وَ الْاَمْوَاتِ

اِنَّكَ مُجِیْبُ الدَّعْوَاتِ بِرَحْمَتِكَ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ○

یا اور کوئی دعائے ماثورہ پڑھ لیں مثلاً اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ

ظُلْمًا كَثِیْرًا وَّ اِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ فَاغْفِرْلِیْ

مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ وَ ارْحَمْنِیْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ

الرَّحِیْمُ ○ (صحیح البخاری کتاب الاذان باب الدعا قبل السلام

حدیث۸۳۴، صحیح مسلم کتاب الذکر و الدعا و التوبة و الاستغفار باب

استحباب خفض الصوت بالذکر حدیث۴۸۔۲۷۰۵)

اس دعا کو بغیر اَللّٰھُمَّ کے نہ پڑھیں، یہ دعا پڑھکر اَلسَّلَامُ

عَلَیْكُمْ وَ رَحْمَةُ اللهِ کہتے ہوئے داہنے شانے کی طرف منہ

پھیریں پھر اسی طرح بائیں طرف بھی سلام پھیریں۔

تنبیہ: نماز کا یہ طریقہ امام یا تنہا مرد کے پڑھنے کا ہے مقتدی کے لئے اس میں کی بعض باتیں مثلاً امام کے پیچھے سورۂ فاتحہ اور کوئی سورت یا آیت پڑھنا منع ہے اس میں بعض واجب کہ اس کا قصداً ترک گناہ اور نماز واجب الاعادہ اور بھول کر ہو تو سجدہ سہو کرنا واجب ہے اور بعض ان میں سنتِ مؤکدہ ہیں جن کے ترک کرنے کی عادت بنانا گناہ اور ان میں بعض مستحب ہیں جس کو کریں تو ثواب نہ کریں تو گناہ نہیں۔

عورتوں کی نماز میں فرق: عورتیں قیام میں مردوں کی بہ نسبت پاؤں کے درمیان فاصلہ کم رکھیں اور تکبیر تحریمہ کے وقت دونوں ہاتھ کاندھوں تک اٹھائیں اور سینہ پر چھاتی کے نیچے بغیر حلقہ بنائے باندھیں اور رکوع میں انگلیاں کھلی نہ رکھیں اور ٹانگیں آگے کی طرف جھکالیں اور پیٹھ سیدھی نہ رکھیں بلکہ آگے کو جھکالیں اور گھٹنوں

پر زور بھی نہ دیں بلکہ صرف ہاتھ رکھ لیں سجدہ سمٹ کر کریں یعنی بازوؤں کو کروٹوں سے اور پیٹ رانوں سے اور ران پنڈلیوں سے اور پنڈلیاں زمین سے ملا کر سجدہ کریں اور دونوں پاؤں داہنی جانب نکلے رہیں اور بیٹھنے میں بھی دونوں پاؤں دہنی جانب نکال کر دونوں سرین زمین پر رکھ کر بیٹھیں نماز شروع کرنے سے پہلے چہرہ کی ٹکلی ہتھیلی پہونچوں تک اور ٹخنے سے نیچے سے پاؤں کے سوا سارا بدن اچھی طرح ڈھانپ لیں۔

مکروہ اوقات: تین اوقات میں شریعت مطہرہ نے ہر قسم کی نماز پڑھنے سے منع فرمایا (۱) سورج نکلنے سے بیس منٹ تک (۲) سورج ڈوبنے سے بیس منٹ پہلے سے ڈوبنے تک البتہ اسی دن کی عصر کسی وجہ سے نہ پڑھ سکا تو پڑھ لے (۳) ضحوۂ کبریٰ کے

وقت یعنی سورج جب بالکل سر پر ہو۔

قضائے عمری پڑھنے کا آسان طریقہ

جس کو اپنے بالغ ہونے کی تاریخ کا علم نہ ہو تو وہ بارہ سال کی عمر سے حساب لگا کر اطمینانِ قلب کے ساتھ جتنی نمازیں اس کے ذمہ قضا بنتی ہیں بصدقِ دل قضاء کرنے کے گناہ سے تائب ہو کر پڑھ ڈالے۔ ہر روز کی قضاء نماز صرف بیس (۲۰) رکعتیں ہیں دو فرض فجر کے' چار ظہر' چار عصر' تین مغرب اور چار فرض عشاء کے اور تین وتر۔ قضاء میں یوں نیت کرنی ضروری ہے کہ نیت کی میں نے پہلی فجر جو مجھ سے قضاء ہوئی' یا پہلی ظہر جو مجھ سے قضاء ہوئی' یا پہلی فجر جو میرے ذمہ باقی ہے اسی طرح ہر نماز میں کیا کرے اور جس پر قضاء نمازیں بہت کثرت سے ہیں وہ آسانی کے لئے یوں بھی پڑھے تو جائز ہے کہ ہر

رکوع وسجود میں تین تین بار سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ، سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی کی جگہ صرف ایک' ایک بار کہہ لے مگر یہ ہمیشہ ہر طرح کی نماز میں نہیں کر سکتے اور یاد رکھے کہ رکوع میں پورا پہنچ جائے اس وقت سُبْحَان کی سین شروع کرے اور جب پوری تسبیح یعنی الْعَظِیْمِ کی میم ختم کر لے اس وقت رکوع سے سر اٹھائے اسی طرح جب سجدے میں پورا پہنچ جائے اس وقت تسبیح شروع کرے اور جب پوری تسبیح ختم کر لے تو سجدہ سے سر اٹھائے بہت سے لوگ جو رکوع' سجدہ میں آتے جاتے یہ تسبیح پڑھ لیتے ہیں بہت غلطی کرتے ہیں اس سے نماز خراب و ضائع ہو جاتی ہے۔ اور دوسری آسانی یہ ہے کہ فرضوں کی تیسری اور چوتھی رکعت میں اَلْحَمْدُ شریف کی جگہ صرف سُبْحَانَ اللہِ، سُبْحَانَ اللہِ، سُبْحَانَ اللہِ تین بار پورا کہہ کر

رکوع کر لے یہ آسانی وکمی صرف فرضوں کی تیسری اور چوتھی رکعت میں ہے اور وتر کی تینوں رکعتوں میں سورۂ فاتحہ اور سورت دونوں کا پڑھنا ضروری ہے اور تیسری آسانی یہ ہے کہ قعدۂ اخیرہ میں التحیات کے بعد دونوں درودوں اور دعائے ماثورہ کی جگہ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ پڑھ کر سلام پھیر دے اور چوتھی آسانی وتر کی تیسری رکعت میں دعائے قنوت کی جگہ بغیر ہاتھ اٹھائے اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہہ کر صرف ایک بار یا تین بار رَبِّ اغْفِرْلِی کہہ لے۔

مناسکِ حج ایک نظر میں

۱۔ ۸ ذی الحجہ کو مکہ مکرمہ سے باہر سے آنے والا طواف قدوم اور صفا و مروہ کی سعی کر کے منیٰ کو جائے، ظہر، عصر، مغرب اور عشاء پڑھے، رات منیٰ میں قیام (ساری رات ذکر و عبادت و دعا) کرے۔

۲۔ ۹/ذی الحجہ کی فجر مستحب وقت میں ادا کر کے طلوع آفتاب کے بعد دعا پڑھ کر عرفات کو جائے وہیں ظہر عصر ان کے اوقات میں ادا کرے غروبِ آفتاب کے بعد مزدلفہ کے لئے روانہ ہو جائے مغرب وعشاء کے فرائض وقتِ عشاء میں مزدلفہ ہی میں ادا کرے اس کے بعد مغرب وعشاء کی سنتیں اور وتر پڑھے۔ رات مزدلفہ میں قیام (ساری رات ذکر وعبادت ودعا) کرے۔

۳۔ ۱۰/ذی الحجہ کو مزدلفہ میں فجر اندھیرے (اول وقت) میں ادا کر کے کنکریاں لے لے جب سورج نکلنے سے پانچ (۵) منٹ پہلے منیٰ کو روانہ ہو، منیٰ پہنچ کر جمرۃ العقبہ (بڑے شیطان) کو سات کنکری مارے، تمتع / قران کرنے والا حج کی قربانی کر کے سر منڈالے مفرد پر چونکہ حج کی قربانی نہیں اس لئے حلق کرالے اور مکہ

مکرمہ جا کر طوافِ زیارت کرے اور دو رکعت مقام ابراہیم پر نماز طواف ادا کرے، طواف ونماز کے بعد بھی حلق کرا سکتا ہے، رات منیٰ میں قیام کرے۔

۴۔ ۱۱/ذی الحجہ کو زوال کے بعد تینوں شیطان کو بالترتیب سات سات کنکریاں مارے، اگر کل طوافِ زیارت نہ کر سکا تھا تو آج کرلے، رات منیٰ میں قیام کرے۔

۵۔ ۱۲/ذی الحجہ کو بھی زوال کے بعد تینوں جمروں کو بالترتیب رمی کرے۔

۶۔ ۱۳/ذی الحجہ کو فجر صادق سے غروب آفتاب تک جب مرضی ہو تینوں کو بالترتیب رمی کرے۔

حج و عمرہ کے فضائل

قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے اِنَّ اَوَّلَ بَیۡتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِیۡ بِبَکَّۃَ مُبٰرَکًا وَّ ھُدًی لِّلۡعٰلَمِیۡنَ ○ فِیۡهِ اٰیٰتٌۢ بَیِّنٰتٌ مَّقَامُ اِبۡرٰهِیۡمَ ۚ وَ مَنۡ دَخَلَهٗ کَانَ اٰمِنًا ؕ وَ لِلّٰهِ عَلَی النَّاسِ حِجُّ الۡبَیۡتِ مَنِ اسۡتَطَاعَ اِلَیۡهِ سَبِیۡلًا ؕ وَ مَنۡ کَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِیٌّ عَنِ الۡعٰلَمِیۡنَ ○

(قرآن کریم پ۴ سورۃ آل عمران آیت ۹۶ تا ۹۷)

ترجمہ: بے شک پہلا گھر جو لوگوں کے لئے بنایا گیا وہ ہے جو مکہ میں برکت والا اور ہدایت تمام جہان کے لئے اس میں کھلی ہوئی نشانیاں ہیں مقام ابراہیم اور جو شخص داخل ہوا امن والا ہے اور اللہ کے لئے لوگوں پر بیت اللہ کا حج ہے جو شخص باعتبار راستہ کے اس کی طاقت

رکھے اور جو کفر کرے تو اللہ سارے جہان سے بے نیاز ہے۔

دوسرے مقام پر ارشاد فرماتا ہے وَ اَتِمُّوا الْحَجَّ وَ الْعُمْرَةَ لِلّٰهِ ○ (قرآن کریم پ۲ سورۃ البقرۃ آیت ۱۹۶)

یعنی حج وعمرہ اللہ کے لئے پورا کرو۔

حج وعمرہ کرنے کی احادیث مبارکہ میں بہت فضیلت آئی ہے یہاں تک کہ عمرہ کرنے سے عمرہ کرنے والے کے تمام گناہ معاف ہو جاتے ہیں اور محتاجی بھی ختم ہو جاتی ہے اور رمضان المبارک کے مہینہ میں عمرہ کرنے کی حدیث پاک میں اور زیادہ فضیلت وارد ہے۔

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ رمضان کے مبارک مہینہ میں عمرہ کرنا میرے ساتھ حج کرنے کے برابر (ثواب) ہے۔

حدیث ۱: حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک عمرہ

سے دوسرے عمرہ تک ان گناہوں کا کفارہ ہے جو دو عمروں کے درمیان ہوئے اور حج مبرور کا ثواب جنت ہی ہے (صحیح البخاری کتاب الحج باب وجوب العمرۃ و فضلھا رقم حدیث ۱۷۷۳، صحیح مسلم کتاب الحج باب فی فضل الحج و العمرۃ و یوم عرفۃ رقم حدیث ۴۳۷_۱۳۴۹، سنن الترمذی ابواب الحج باب ما ذکر فی فضل العمرۃ رقم حدیث ۹۳۳، سنن النسائی کتاب مناسك الحج باب فضل العمرۃ رقم حدیث ۲۶۲۹، سنن ابن ماجه کتاب المناسك باب فضل الحج و العمرۃ رقم حدیث ۲۸۸۸، بہار شریعت ج ۱ ح ۶ ص ۳ مکتبہ رضویہ کراچی)

حدیث ۲: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں حج و عمرہ محتاجی اور گناہوں کو اس طرح مٹا دیتے ہیں جس طرح بھٹی لوہے چاندی اور سونے کے میل کو دور کر دیتی ہے

اور حج کا ثواب جنت ہی ہے۔ (سنن الترمذی ابواب الحج باب ما جاء فی ثواب الحج والعمرۃ رقم حدیث ۸۱۰، بہار شریعت ج ا ح ٦ ص ۳ مکتبہ رضویہ کراچی)

حدیث ۳: حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا رمضان المبارک میں عمرہ کرنا میرے ساتھ حج کرنے کے برابر ہے۔ (صحیح البخاری کتاب جزاء الصید باب حج النساء رقم حدیث ۱۸٦۳، صحیح مسلم کتاب الحج باب فضل العمرۃ فی رمضان رقم حدیث ۱۲۵٦، سنن الترمذی ابواب الحج باب ما جاء فی عمرۃ رمضان رقم حدیث ۹۳۹، سنن ابن ماجہ کتاب المناسک باب العمرۃ فی رمضان رقم حدیث ۲۹۹۴، مسند امام احمد مسند عبد اللہ بن العباس رقم حدیث ۲۸۰۸، بہار شریعت ج ا ح ٦ ص ۴ مکتبہ رضویہ کراچی)

حدیث ۴: ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے

کہ رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں جو گھر سے حج یا عمرہ کے لئے نکلا اور انتقال کر گیا تو قیامت کے دن اس کی پیشی نہ ہو گی اور نہ حساب ہو گا اور اس سے کہا جائے گا تو جنت میں داخل ہو جا۔ (بیہقی سنن الدار قطنی کتاب الحج باب المواقیت حدیث ۲۷۷۹، مسند ابی یعلیٰ مسند عائشۃ حدیث ۴۶۰۸، بہار شریعت ج ۱ ح ۶ ص ۶ مکتبہ رضویہ کراچی)

حدیث ۵: حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جس نے حج یا عمرہ کیا وہ اللہ کے ضمان میں ہے اگر مر جائے گا تو اللہ تعالیٰ اسے جنت میں داخل فرمائے گا اور اگر گھر واپس کر دے تو اجر و غنیمت کے ساتھ واپس کرے گا۔ (المعجم الاوسط للطبرانی من اسمہ مقدام رقم حدیث ۹۰۳۳، بہار شریعت ج ۱ ح ۶ ص ۷ مکتبہ رضویہ کراچی)

حدیث ۶: سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے

فرمایا جو شخص حج یا عمرہ کے لئے گھر سے نکلا اور راستہ میں اس کا انتقال ہو گیا تو قیامت تک اس کو حج یا عمرہ کا ثواب ملتا رہے گا۔ (مسند ابی یعلیٰ مسند ابی ھریرة رقم حدیث ۶۳۵۷، بہار شریعت ج ۱ ح ۶ ص ۶ مکتبہ رضویہ کراچی)

حدیث ۷: حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہتے ہیں میں منیٰ کی مسجد میں نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر تھا ایک انصاری اور ایک ثقفی نے حضور کی خدمت میں حاضر ہو کر سلام عرض کیا پھر کہا یا رسول اللہ! ہم کچھ پوچھنے کے لئے آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے ہیں حضور نے فرمایا اگر تم چاہو تو میں بتادوں کہ تم کیا پوچھنے آئے ہو اور اگر تم چاہو تو میں کچھ نہ کہوں تم ہی سوال کرو۔ عرض کی یا رسول اللہ! ہمیں بتادیجئے ارشاد فرمایا تو اس لئے حاضر ہوا ہے کہ گھر سے نکل کر بیت اللہ شریف کے ارادے سے جانے کے

بارے میں پوچھے اور یہ کہ اس میں تیرے لئے کیا ثواب ہے؟ اور طواف کے بعد دو رکعتیں پڑھنے اور اس میں تیرے لئے کیا ثواب ہے؟ اور صفا و مروہ کے درمیان سعی کرنے اور یہ کہ اس میں تیرے لئے کیا ثواب ہے؟ اور نویں ذی الحجہ کی شام کو وقوف عرفہ اور اس میں تیرے لئے کیا ثواب ہے؟ اور شیطانوں کو کنکریاں مارنے اور اس میں تیرے لئے کیا ثواب ہے؟ اور قربانی کرنے کو اور اس میں تیرے لئے کیا ثواب ہے؟ اور اس کے بعد طوافِ زیارت کرنے میں تیرے لئے کیا ثواب ہے؟ اس شخص نے عرض کی قسم ہے اس ذات کی جس نے حضور اقدس ﷺ کو حق کے ساتھ بھیجا بے شک میں اسی لئے حاضر ہوا تھا کہ ان باتوں کے متعلق حضور اقدس ﷺ سے دریافت کروں حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا جب تو بیت اللہ

شریف کے ارادے سے گھر سے نکلے گا تو اونٹ کے ہر قدم رکھنے اور ہر قدم اٹھانے پر تیرے لئے ایک نیکی لکھی جائے گی اور تیری خطا مٹادی جائے گی اور طواف کے بعد کی دو رکعتیں ایسی ہیں جیسے اولاد اسماعیل میں کوئی غلام ہو اس کو آزاد کرنے کا ثواب اور صفا و مروہ کے درمیان سعی کرنا ستر غلام آزاد کرنے کے برابر ہے اور عرفہ کے دن وقوف کرنے کا ثواب یہ ہے کہ اللہ عزوجل آسمان کی طرف خاص تجلی فرماتا ہے اور تمہارے ساتھ ملائکہ پر فخر و مباہات فرماتا ہے ارشاد فرماتا ہے میرے بندے دور دراز سے پراگندہ سر میری رحمت کے امیدوار ہو کر حاضر ہوئے اگر تمہارے گناہ ریت کی گنتی اور بارش کے قطروں اور سمندر کے جھاگ برابر ہوں تو میں سب کو بخش دوں گا میرے بندو! واپس جاؤ تمہاری اور اس کی جس کی تم شفاعت کرو

مغفرت ہوگئی اور شیطانوں کو کنکریاں مارنے میں ہر کنکری کے بدلے ایک ایسا گناہ کبیرہ مٹادیا جائے گا جو ہلاک کرنے والا ہے اور قربانی کرنا تیرے رب کے حضور تیرے لئے ذخیرہ ہے اور سر منڈانے میں ہر بال کے بدلے میں نیکی لکھی جائے گی اور ایک گناہ مٹادیا جائے گا اس کے بعد خانۂ کعبہ کے طواف کا ثواب یہ ہے کہ تو طواف اس حال میں کررہا ہے کہ تیرے لئے کوئی گناہ نہیں ہے ایک فرشتہ آئے گا اور تیرے شانوں کے درمیان ہاتھ رکھ کر کہے گا کہ آئندہ عمل کر اور گزشتہ جتنے گناہ تھے سب معاف کردیئے گئے

(المعجم الکبیر للطبرانی مجاھد عن ابن عمر رقم حدیث ۱۳۵۶۶، مسند البزار مسند ابن عباس رقم حدیث ۶۱۷۷، بہارشریعت ج ۱ ح ۶ ص ۶۰۵ مکتبہ رضویہ کراچی)

مواقیت: اب ہم ان مقامات کا ذکر کرتے ہیں جہاں سے حج و

عمرہ کرنے والے زائرین کے لئے احرام باندھ لینا ضروری ہوتا ہے البتہ جولوگ میقات کے اندر رہتے ہیں اگرچہ اقامہ لے کر رہتے ہیں جیسے جدہ وغیرہ میں رہنے والے ہوں یا جولوگ حج وعمرہ کی نیت سے میقات کے اندر نہیں جانا چاہتے بلکہ ان کو جدہ وغیرہ کاروبار کے سلسلے میں جانا ہے تو ان کو احرام باندھ کر میقات کی حد پار کرنا ضروری نہیں بلکہ وہ لوگ اپنے کام سے فارغ ہوکر وہیں (جدہ) سے یا مسجد عائشہ سے احرام باندھ سکتے ہیں اور یہیں (اپنی جائے قیام) سے باندھنا بہتر ہے بشرطیکہ ان کو مکہ مکرمہ جانے کا یا حج وعمرہ کرنے کا ارادہ ہو۔

حج کا احرام مکہ مکرمہ اور مسجد حرام سے بھی باندھا جاسکتا ہے بلکہ حرم سے باندھنا بہتر ہے اور اسی طرح جو زائرین مکہ مکرمہ جانے کے بجائے سیدھے مدینہ طیبہ جانا چاہتے ہوں تو ان کو اپنے دیار سے

احرام باندھ کر جانا ضروری نہیں بلکہ وہ لوگ مدینہ طیبہ سے مکہ مکرمہ جاتے وقت ذوالحلیفہ (بیر علی) سے احرام باندھیں۔

جو زائرین حج یا عمرہ کے لئے مکہ مکرمہ میں ٹھہرے ہوئے ہوں اور اس دوران وہ جدہ یا میقات کی حدود میں کسی اور شہر جانا چاہیں تو وہاں سے واپسی میں انہیں احرام باندھ کر آنا ضروری نہیں اور عمرہ کرنا چاہیں تو کر بھی سکتے ہیں اس میں کوئی حرج نہیں مگر تمتع کرنے والے کو عمرہ نہیں کرنا چاہیئے۔

میقات: اس جگہ کو کہتے ہیں جہاں سے مکہ مکرمہ جانے والوں کو بغیر احرام جانا جائز نہیں اور یہ مقام مکہ مکرمہ کے ہر جانب ہے وہ پانچ مقامات ہیں۔

۱۔ **ذوالحلیفہ:** مدینہ طیبہ کی طرف سے آنے والوں کے لئے

۲۔ **ذات عرق:** بغداد اور عراق کی جانب سے آنے والوں کے لئے

۳۔ **جحفہ:** شام کی طرف سے آنے والوں کے لئے

۴۔ **قرن:** نجد کی طرف سے آنے والوں کے لئے

۵۔ **یلملم:** یمن پاک و ہند سے آنے والوں کے لئے

غرض جو جس جانب سے آئے وہ اس مقام یا اس مقام کے محاذات سے آگے بڑھنے سے پہلے ہی احرام باندھ لے۔

احرام باندھنے کا طریقہ

محترم عازمین کرام! آپ کو جس میقات سے گزرنا ہے اس جگہ کے آنے سے پہلے ہی ناخن اور سر و دیگر غیر ضروری بال وغیرہ صاف کرلیں اور مسواک کر کے اچھی طرح وضو کرلیں اور خوب مل کر نہالیں نہ نہا سکیں تو وضو ضرور کرلیں یہاں تک کہ حیض و نفاس والی

عورتیں بھی نہا کر یا وضو بنا کر احرام باندھیں گی۔ احرام کے لئے نیت ضروری ہے احرام کا کپڑا باندھنے کے بعد نیت کرلیں بغیر نیت احرام میں نہیں آسکتا۔

احرام: احرام مجازاً بغیر سلی ہوئی ان دو چادروں کو کہتے ہیں جن میں سے ایک ناف سے ٹخنے کے اوپر تک تہبند کے طور پر باندھتے ہیں (احرام کی تہبند اتنی نیچے نہ باندھیں کہ ناف نظر آئے اور نہ ٹخنہ کے نیچے آئے کہ یہ حرام ہے) اور دوسری چادر دونوں کندھوں پر رکھ کر اس طرح اوڑھی جاتی ہے کہ سیدھے جانب کا پلو بائیں کندھے پر ڈال دیا جاتا ہے یہ مردوں کے لئے ہے مرد سلے ہوئے کپڑے ہرگز نہ پہنیں یہاں تک کہ کناری بھی نہ سلی ہو اور نہ سر چھپائیں، احرام کے کپڑے سفید اور نئے ہوں تو بہتر ہے یا کم سے کم دھلے ضرور ہوں اور عورتیں

سلے ہوئے صاف ستھرے کپڑے پہنیں، نئے اور سفید ہوں تو بہتر ہے، بعض لوگ احرام باندھتے ہی اوڑھنے والی چادر سیدھے ہاتھ کی بغل سے نکال کر بائیں کندھے پر ڈال لیتے ہیں اور جب تک احرام میں ہوتے ہیں اسی حالت میں رہتے ہیں یہ ممنوع ہے ایسا نہیں کرنا چاہیے کہ اس سے نماز مکروہ ہوتی ہے اور سنت کے خلاف بھی ہے یہ عمل صرف طواف کے دوران مردوں کے لئے سنت ہے اس کے علاوہ ہمیشہ چادر کی طرح اوڑھے رہنا ہے کہ دونوں مونڈھے پیٹھ اور سینہ سب چھپے رہیں اور چپل بھی دو پٹی والی پہنی جائے جوتے یا بند چپل پہننا جائز نہیں البتہ عورتیں ہر قسم کی چپل اور موزے پہن سکتی ہیں مردوں کو احرام کی چادروں میں گرہ دینا' گرہ دیکر باندھنا اور بلا ضرورت پٹہ وغیرہ باندھنا' بے خوشبو صابن سے نہانا' میل چھڑانا'

کنگھی کرنا' خوشبو سونگھنا' تکیہ پر منہ رکھ کر اوندھا لیٹنا' تعویذ باندھنا مکروہ ہے اگر ضرورت ہو مثلاً رقوم رکھنا ہو تو بلا شبہ جائز ہے۔

محترم عازمین کرام! احرام باندھ کر نیت کرنے کے بعد ہر قسم کی خوشبو لگانا یہاں تک کہ خوشبو دار چیزیں مثلاً تیل' الائچی' دار چینی' مہندی' خوشبودار تمباکو وغیرہ استعمال کرنا' جوئیں مارنا' ناخن و بال کاٹنا' بکس وغیرہ سر پر رکھنا حرام ہیں اسی طرح لوگوں سے ملنے میں اور خانۂ کعبہ کی دیوار و غلاف وغیرہ چھونے میں اس بات کا خیال رکھنا ضروری ہے کہ خوشبو نہ لگے اور عورتوں کو بھی احرام میں منہ چھپانا حرام ہے اگر کوئی نامحرم سامنے آ جائے تو کسی چیز سے آڑ کرلیں۔ احرام کے کپڑے اگر میلے ہو جائیں یا ان پر خوشبو وغیرہ لگ جائے تو بدل لینا چاہئے اور اس بات کا خاص خیال رکھا جائے کہ اس نئے احرام میں خوشبو نہ لگی ہو بعض حضرات یہ سمجھتے ہیں

کہ احرام کے کپڑے بدلے نہیں جاسکتے ایسا نہیں ہے شریعت مطہرہ میں آسانیاں ہیں لیکن اس کا مطلب یہ نہیں کہ بلاوجہ بھی بدلتے رہیں۔

عمرہ کا آسان طریقہ

میقات آنے سے پہلے اچھی طرح غسل یا وضو مسواک کر کے اس طرح احرام باندھ لیں یعنی دو بغیر سلی چادریں ایک تہبند کے طور پر ناف سے ٹخنے کے اوپر تک دوسری چادر دونوں کندھوں پر اوڑھنے کے لئے ان چادروں میں خوشبو وغیرہ لگا کر سر ڈھانپے ہوئے دو رکعت احرام کی نیت سے اس طرح نماز ادا کریں کہ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ کافرون اور دوسری میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص (قُلْ هُوَ اللّٰهُ) پڑھیں سلام پھیرنے کے بعد سر سے چادر ہٹا کر اس طرح نیت کریں۔

عمرہ کی نیت:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اُرِیۡدُ الۡعُمۡرَۃَ فَیَسِّرۡھَا لِیۡ وَ تَقَبَّلۡھَا مِنِّیۡ نَوَیۡتُ الۡعُمۡرَۃَ وَاَحۡرَمۡتُ بِھَا مُخۡلِصًا لِلّٰہِ تَعَالٰی ○

ترجمہ: اے اللہ! میں عمرے کا ارادہ کرتا ہوں اسے تو میرے لئے آسان کردے اور اسے میری طرف سے قبول فرما میں نے عمرہ کی نیت کی اور خالص اللہ کے لئے اس کا احرام باندھا۔

نیت کرنے کے بعد تین مرتبہ مرد بلند آواز سے اور عورت اتنی آواز سے کہ وہ خود سن سکیں غیر مرد نہ سنے تلبیہ پڑھیں۔

تلبیہ:

لَبَّیۡکَ اَللّٰھُمَّ لَبَّیۡکَ ○ لَبَّیۡکَ لَا شَرِیۡکَ لَکَ لَبَّیۡکَ ○ اِنَّ الۡحَمۡدَ وَ النِّعۡمَۃَ لَکَ وَ الۡمُلۡکَ ○ لَا شَرِیۡکَ لَکَ ○

ترجمہ: میں تیرے پاس حاضر ہوا' اے اللہ! میں تیرے حضور حاضر ہوا' تیرے حضور حاضر ہوا تیرا کوئی شریک نہیں میں تیرے حضور حاضر ہوا' بے شک تعریف اور نعمت اور ملک تیرے ہی لئے ہے' تیرا کوئی شریک نہیں ہے۔

نوٹ: ہر آیت کے نشان پر سانس توڑ کر پڑھیں اور راستے بھر کثرت سے لبیک اور درود شریف پڑھیں پھر دعا مانگیں۔

تلبیہ کے بعد کی دعا:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡٓ اَسۡئَلُکَ رِضَاکَ وَ الۡجَنَّۃَ وَ اَعُوۡذُبِکَ مِنۡ غَضَبِکَ وَالنَّارِ○

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری رضا اور جنت کا سوال کرتا ہوں اور تیرے غضب اور جہنم سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

شہر مکہ مکرمہ نظر آئے تو یہ دعا پڑھیں۔

شہرِ مکہ دیکھکر پڑھنے کی دعا:

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ لِّیْ بِھَا قَرَارًا○ وَّ ارْزُقْنِیْ فِیْھَا رِزْقًا حَلَالًا طَیِّبًا○

ترجمہ: اے اللہ! تو مجھے اس شہر میں برقرار رکھ اور مجھے اس میں حلال روزی دے۔

مکہ شریف کی حدود میں داخلے کی دعا:

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ وَاَنَا عَبْدُکَ○ وَالْبَلَدُ بَلَدُکَ○ جِئْتُکَ ھَارِبًا مِّنْکَ اِلَیْکَ لِاُؤَدِّیَ فَرَآئِضَکَ○ اَطْلُبُ رَحْمَتَکَ○ وَاَلْتَمِسُ رِضْوَانَکَ○ اَسْئَلُکَ مَسْئَلَةَ الْمُضْطَرِّیْنَ اِلَیْکَ○ وَالْخَآئِفِیْنَ عُقُوْبَتَکَ○ اَسْئَلُکَ اَنْ تَقَبَّلَنِیْ

اَلْیَوْمَ بِعَفْوِکَ○ وَ تُدْخِلَنِیْ فِیْ رَحْمَتِکَ○ وَ تَتَجَاوَزَ عَنِّیْ بِمَغْفِرَتِکَ○ وَ تُعِیْنَنِیْ عَلٰی اَدَآءِ فَرَآئِضِکَ○ اَللّٰھُمَّ نَجِّنِیْ مِنْ عَذَابِکَ○ وَ افْتَحْ لِیْٓ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ○ وَ اَدْخِلْنِیْ فِیْھَا○ وَ اَعِذْنِیْ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ○

ترجمہ: اے اللہ! تو میرا پروردگار ہے اور میں تیرا بندہ ہوں اور یہ شہر تیرا شہر ہے میں تیرے پاس تیرے عذاب سے بھاگ کر حاضر ہوا تاکہ تیرے فرائض کو ادا کروں اور تیری رحمت طلب کروں اور تیری خوشنودی حاصل کروں میں تجھ سے اس طرح سوال کرتا ہوں جیسے مضطر اور تیرے عذاب سے ڈرنے والے سوال کرتے ہیں میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ آج تو اپنے عفو کے ساتھ مجھے قبول فرما اور مجھے اپنی رحمت میں داخل فرما اور اپنی مغفرت سے مجھے درگزر فرما اور اپنے

فرائض ادا کرنے پر میری مدد فرما اے اللہ! مجھے اپنے عذاب سے نجات دے اور میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے اور مجھے اس میں داخل فرما اور شیطان مردود سے مجھے پناہ میں رکھ۔

پھر اپنی قیام گاہ پر اپنے سامان وغیرہ رکھ کر مطمئن ہو کر بیت اللہ شریف جائیں اور ممکن ہو تو باب السلام جو صفا پہاڑی کے قریب ہے سے داخل ہوں پہلے چوکھٹ کو بوسہ دے کر داہنے پاؤں سے داخل ہوں۔

مسجد حرام میں داخل ہونے کی دعا:

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِیْمِ ○ وَ بِوَجْهِهِ الْكَرِیْمِ ○ وَ سُلْطَانِهِ الْقَدِیْمِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ ○ بِسْمِ اللّٰهِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ السَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اَزْوَاجِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ○
اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ وَ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ○
اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ○ وَ مِنْكَ السَّلَامُ○ وَ اِلَیْكَ
یَرْجِعُ السَّلَامُ○ حَیِّنَا رَبَّنَا بِالسَّلَامِ○ وَ اَدْخِلْنَا دَارَ
السَّلَامِ○ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَ تَعَالَیْتَ یَا ذَا الْجَلَالِ وَ
الْاِكْرَامِ○ اَللّٰھُمَّ اِنَّ ھٰذَا حَرَمُكَ وَ مَوْضِعُ اَمْنِكَ○
فَحَرِّمْ لَحْمِیْ وَ بَشَرِیْ وَ دَمِیْ وَ مُخِّیْ وَ عِظَامِیْ عَلَی النَّارِ○

ترجمہ: میں شیطان مردود سے خدائے عظیم اور اس کے وجہ کریم اور قدیم سلطنت کی پناہ مانگتا ہوں اللہ کے نام کی مدد سے تمام خوبیاں اللہ کے لئے اور اللہ کے رسول پر سلام اے اللہ! ہمارے آقا محمد ﷺ اور ان کی آل اور بیویوں پر درود بھیج اے اللہ! میرے گناہ بخش دے اور

میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔ اے اللہ! تو سلام ہے اور تجھی سے سلامتی ہے اور تیری طرف سلامتی لوٹتی ہے اے ہمارے رب! ہمیں سلامتی کے ساتھ زندہ رکھ اور جنت میں داخل فرما ہمارے رب! تو برکت والا اور بلند ہے اے جلال اور بزرگی والے! اے اللہ! یہ تیرا حرم ہے اور تیری امن کی جگہ ہے میرے گوشت اور پوست اور خون اور مغز اور ہڈیوں کو جہنم پر حرام کردے۔

پھر کعبہ شریف پر نگاہ پڑتے ہی تمام عزیز و اقارب دوستوں کے لئے ایمان و مغفرت و عافیت اور جنت بلاحساب کی خلوص کے ساتھ دعائیں کریں اور جن احباب نے نیک مقاصد کی درخواست کی ان کے لئے بھی، اس لئے کہ یہ اجابت اور قبولیت کی گھڑی ہے۔ درود شریف کی کثرت کریں اور دعا پڑھیں۔

کعبہ کے پاس کی دعا:

اَللّٰہُ اَکْبَرُ○ اَللّٰہُ اَکْبَرُ○ اَللّٰہُ اَکْبَرُ○ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ○ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ○ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ○ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً○ وَّ فِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً○ وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ○ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَالُکَ مِنْ خَیْرِ مَا سَئَلَکَ مِنْہُ نَبِیُّکَ سَیِّدُنَا مُحَمَّدٌ ﷺ○ وَ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَکَ مِنْہُ نَبِیُّکَ سَیِّدُنَا مُحَمَّدٌ ﷺ○ اَللّٰھُمَّ اِیْمَانًا بِکَ○ وَ تَصْدِیْقًا بِکِتَابِکَ○ وَ وَفَآءً بِعَھْدِکَ○ وَ اِتِّبَاعًا لِّسُنَّۃِ نَبِیِّکَ سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ ﷺ○ اَللّٰھُمَّ زِدْ بَیْتَکَ ھٰذَا تَعْظِیْمًا وَّ تَشْرِیْفًا وَّ مَھَابَۃً○ وَ زِدْ مِنْ تَعْظِیْمِہٖ وَ تَشْرِیْفِہٖ مَنْ حَجَّہٗ وَ اعْتَمَرَہٗ تَعْظِیْمًا وَّ تَشْرِیْفًا وَّ مَھَابَۃً○

اَللّٰھُمَّ ھٰذَا بَیْتُکَ ○ وَ اَنَا عَبْدُکَ اَسْئَلُکَ الْعَفْوَ وَ الْعَافِیَۃَ فِی الدِّیْنِ وَ الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَۃِ لِیْ وَ لِوَالِدَیَّ وَ لِلْمُؤْمِنِیْنَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ وَ لِعَبْدِکَ عَطَاءِ الْمُصْطَفٰی اَعْظَمِی اَللّٰھُمَّ انْصُرْہُ نَصْرًا عَزِیْزًا آمین ○

ترجمہ: اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اے ہمارے رب! تو دنیا میں ہمیں بھلائی دے اور آخرت میں بھلائی دے اور جہنم کے عذاب سے ہمیں بچا اے اللہ! میں تجھ سے اس بھلائی کا سوال کرتا ہوں جس کا تیرے نبی ﷺ نے تجھ سے سوال کیا اور تیری پناہ مانگتا ہوں اس چیز کے شر سے جس سے تیرے نبی محمد ﷺ نے پناہ مانگی اے

اللہ! ایمان لایا تجھ پر اور تیری کتاب کی تصدیق کی اور تیرے عہد کو پورا کیا اور تیرے نبی محمد ﷺ کی پیروی کی اے اللہ! تو اپنے اس گھر کی تعظیم و شرافت و ہیبت زیادہ کر اور اس تعظیم و تشریف سے اس شخص کی عظمت و شرافت و ہیبت زیادہ کر جس نے اس کا حج و عمرہ کیا اے اللہ! یہ تیرا گھر ہے اور میں تیرا بندہ ہوں میں تجھ سے عفو و عافیت کا سوال کرتا ہوں دین و دنیا اور آخرت میں میرے لئے اور میرے والدین اور تمام مؤمنین و مؤمنات کے لئے اور تیرے حقیر بندے عطاء المصطفیٰ اعظمی کے لئے اے اللہ! تو اس کی قوی مدد فرما آمین۔

محترم عازمین کرام! مسجد الحرام ایک گول وسیع احاطہ ہے جس کے کنارے کثرت سے دالان اور آنے جانے کے مختلف دروازے ہیں مثلاً باب السلام، باب عبدالعزیز، باب عمرہ وغیرہ ہیں

اور بیچ میں کعبہ شریف کی عمارت ہے اور اس کے ارد گرد طواف کرنے کی جگہ ہے خانۂ کعبہ کی محراب (دروازہ) سے متصل رکن حجر اسود ہے اور محراب و حجر اسود کے درمیان کے حصہ کو ملتزم کہتے ہیں اور محراب کے سیدھے ہاتھ کی جانب رکن عراقی ہے اور رکن عراقی کے بعد رکن شامی ہے اور ان دونوں کے درمیان قوسین نما دیوار کے اندرونی حصہ کو حطیم کہتے ہیں یہ حصہ کعبہ معظّمہ ہی کا ہے اور رکن عراقی و شامی کے درمیان کعبہ کی چھت پر ایک سونے کا پرنالہ ہے جو حطیم کی طرف نکلتا ہے ٹھیک اسی سمت مدینہ طیبہ ہے اس پرنالہ کو میزاب رحمت کہتے ہیں اور رکن شامی کے بعد رکن یمانی ہے اور رکن شامی و یمانی کے درمیانی حصہ کو مستجار کہتے ہیں اور رکن یمانی و حجر اسود کے درمیانی حصہ کو مستجاب کہتے ہیں اور محراب کعبہ کے سامنے ایک قبہ ہے جس کو

مقام ابراہیم کہتے ہیں۔ رکن اسود کی پہچان کے لئے حجر اسود کے سامنے دالان کی دیوار پر سبز رنگ کی لائٹ نصب ہے تا کہ طواف کرنیوالے بہ آسانی حجر اسود تک پہنچ سکیں جب حجر اسود کے قریب پہنچیں تو یہ دعا پڑھیں۔

حجرِ اسود کے پاس کی دعا:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ ○ صَدَقَ وَعْدَهٗ ○ وَ نَصَرَ عَبْدَهٗ ○ وَ هَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ ○ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ ○ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ○ لَهُ الْمُلْكُ ○ وَ لَهُ الْحَمْدُ ○ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اس نے اپنا وعدہ سچا کیا اور اپنے بندے کی مدد کی اور

اکیلے اسی نے کافروں کی جماعت کو شکست دی اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں جو اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کے لئے ملک ہے اور اسی کے لیے حمد ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

تنبیہ: عورتیں ایام مخصوصہ میں حرم میں نہ جائیں اور نہ طواف کریں کہ حرام ہے اور اگر احرام کی حالت میں یہ عارضہ پیش آجائے تو طواف کے سوا عمرہ یا حج کے تمام ارکان ادا کریں اور طواف ناپاکی سے فراغت کے بعد کریں اگر اس سے قبل آنے پر مجبور ہو جائیں تو طواف کر کے ایک اونٹ قربان کر دیں۔

پھر مرد حضرات اضطباع کر کے (اوڑھنے والی چادر داہنی بغل کے نیچے سے نکالیں کہ داہنا مونڈھا کھل جائے اور دونوں کنارے بائیں مونڈھے پر ڈال دیں) پھر طواف کی نیت کریں۔

طواف کی نیت:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡٓ اُرِیۡدُ طَوَافَ بَیۡتِكَ الۡمُحَرَّمِ فَیَسِّرۡہُ لِیۡ وَ تَقَبَّلۡہُ مِنِّیۡ ○

ترجمہ: اے اللہ! میں تیرے عزت والے گھر کا طواف کرنا چاہتا ہوں اس کو تو میرے لئے آسان فرما اور اسے میری طرف سے قبول فرما۔

محترم عازمین کرام! نیت دل کے ارادے کو کہتے ہیں زبان سے کہنا ضروری نہیں کہہ لینا بہتر ہے اور ہر زبان میں نیت کر سکتے ہیں۔

پھر دونوں ہاتھ کانوں تک اس طرح اٹھائیں کہ ہتھیلیاں حجر اسود کی طرف ہوں اور دعا پڑھیں۔

حجرِ اسود کو بوسہ دینے کی دعا:

بِسۡمِ اللّٰہِ ○ وَ الۡحَمۡدُ لِلّٰہِ ○ وَ اللّٰہُ اَکۡبَرُ ○ وَ الصَّلٰوۃُ وَ

السَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللہِ ○

ترجمہ: اللہ کے برکت والے نام سے اور تمام خوبیاں اللہ کے لئے

ہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اور درود وسلام ہو اللہ کے رسول پر۔

ممکن ہو تو بغیر کسی کو تکلیف دیئے اور بغیر تکلیف اٹھائے حجر

اسود کا بوسہ بھی لیں۔

طواف شروع کرتے ہی لبیک کہنا چھوڑ دیں اور جہاں تک

ممکن ہو طواف خانۂ کعبہ کے قریب سے کریں پھر پہلے تین پھیرے

میں صرف مرد حضرات رمل کریں (جلدی جلدی چھوٹے چھوٹے

قدم رکھتے شانہ ہلاتے ہوئے چلیں) اگر ہجوم کی وجہ سے رمل میں خود

کو یا دوسرے کو تکلیف کا اندیشہ ہو تو اتنی دیر رمل چھوڑ دیں اور طواف

کے دوران کثرت سے درود شریف اور تیسرا کلمہ پڑھیں۔

طواف کے پہلے چکر کی دعا:

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ ○ وَ لَاحَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ○ وَ الصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ ○ اَللّٰهُمَّ اِيْمَانًا بِكَ وَ تَصْدِيْقًا بِكَلِمَاتِكَ وَ وَفَاءً بِعَهْدِكَ وَ اِتِّبَاعًا لِّسُنَّةِ نَبِيِّكَ وَ حَبِيْبِكَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ﷺ ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَ الْعَافِيَةَ وَ الْمُعَافَاةَ الدَّآئِمَةَ فِي الدِّيْنِ وَ الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ وَ الْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ وَ النَّجَاةَ مِنَ النَّارِ ○

ترجمہ: اللہ تعالیٰ پاک ہے اور سب خوبیاں اللہ کے لئے ہیں اور اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اور گناہ سے بچنے کی طاقت نہیں مگر اللہ کی توفیق سے اور نیکی کی طاقت نہیں مگر

اللہ کی مدد سے جو برتر و بزرگ ہے اور اللہ کی رحمت کاملہ اور اس کا سلام اللہ کے رسول ﷺ پر نازل ہو۔ اے اللہ! تجھ پر ایمان لاتے ہوئے اور تیری کتاب کی تصدیق کرتے ہوئے اور تیرے عہد کو پورا کرتے ہوئے اور تیرے نبی محمد ﷺ کی اتباع کرتے ہوئے۔ اے اللہ! میں تجھ سے دنیا و آخرت میں عفو و عافیت کا سوال کرتا ہوں اے رب! تو دنیا میں بھلائی دے اور آخرت میں بھلائی دے اور جنت کے حصول میں کامیابی اور جہنم سے نجات کی التجا کرتا ہوں۔

پہلے چکر میں رکن یمانی پر پڑھنے کی دعا:

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّ فِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ ○ وَ اَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ مَعَ الْاَبْرَارِ ○ بِرَحْمَتِكَ یَا عَزِیْزُ یَا غَفَّارُ ○ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ○

ترجمہ: اے رب! تو دنیا میں بھلائی دے اور آخرت میں بھلائی دے اور ہم کو جہنم کے عذاب سے بچا اور ہمیں اپنی رحمت سے نیک لوگوں کے ساتھ جنت میں داخل فرما اے بڑے غالب بخشش والے اے سب جہانوں کے پروردگار۔

حجر اسود پر پہنچ کر اس کو بوسہ دیں اگر ہجوم نہ ہو ورنہ صرف دونوں کانوں تک ہاتھ اٹھا کر دعا پڑھیں اور ہاتھ گرا دیں۔

حجرِ اسود کو بوسہ دینے کی دعا:

بِسْمِ اللّٰہِ○ وَ الْحَمْدُ لِلّٰہِ○ وَ اللّٰہُ اَکْبَرُ○ وَ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ○

ترجمہ: اللہ کے برکت والے نام سے اور تمام خوبیاں اللہ کے لئے ہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اور درود وسلام ہو اللہ کے رسول پر۔

دوسرے چکر کی دعا:

اَللّٰھُمَّ اِنَّ ھٰذَا الْبَیْتَ بَیْتُکَ وَ الْحَرَمَ حَرَمُکَ وَ الْاَمْنَ اَمْنُکَ وَ الْعَبْدَ عَبْدُکَ وَ اَنَا عَبْدُکَ وَ ابْنُ عَبْدِکَ وَ ھٰذَا مَقَامُ الْعَآئِذِ بِکَ مِنَ النَّارِ ○ اَللّٰھُمَّ قَنِّعْنِیْ بِمَا رَزَقْتَنِیْ وَ بَارِکْ لِیْ فِیْہِ وَ اخْلُفْ عَلٰی کُلِّ غَآئِبَۃٍ بِخَیْرٍ ○ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَ لَہُ الْحَمْدُ وَ ھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ○ فَحَرِّمْ لُحُوْمَنَا وَ بَشَرَتَنَا عَلَی النَّارِ ○ اَللّٰھُمَّ حَبِّبْ اِلَیْنَا الْاِیْمَانَ وَ زَیِّنْہُ فِیْ قُلُوْبِنَا وَ کَرِّہْ اِلَیْنَا الْکُفْرَ وَ الْفُسُوْقَ وَ الْعِصْیَانَ وَ اجْعَلْنَا مِنَ الرَّاشِدِیْنَ ○ اَللّٰھُمَّ قِنِیْ عَذَابَکَ یَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَکَ ○ اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِی الْجَنَّۃَ بِغَیْرِ حِسَابٍ ○

ترجمہ: اے اللہ! بیشک یہ گھر تیرا گھر ہے اور یہ حرم تیرا حرم ہے اور امن تیرا ہی امن ہے اور بندہ تیرا ہی بندہ ہے اور میں عاجز بھی تیرا ہی بندہ ہوں اور بندہ زادہ ہوں اور جہنم سے تیری پناہ مانگنے والے کی یہ جگہ ہے تو مجھ کو جہنم سے پناہ دے۔ اے اللہ! جو تو نے مجھ کو دیا مجھے اس پر قانع کر دے اور میرے لئے اس میں برکت دے اور ہر غائب پر خیر کے ساتھ تو خلیفہ ہو جا۔ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں جو اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کے لئے ملک ہے اور اسی کے لئے حمد ہے اور وہی ہر چیز پر قادر ہے اے اللہ! تو ہمارے گوشت اور پوست کو جہنم کی آگ پر حرام فرما دے۔ اے اللہ! ہمیں ایمان کی محبت عطا فرما اور ہمارے دلوں میں ایمان کو مزین فرما اور ہمارے اندر کفر و نافرمانی اور گناہوں سے نفرت پیدا کر دے اور

ہمیں ہدایت یافتہ لوگوں میں شامل فرما۔ اے اللہ! تو مجھے اپنے اس دن کے عذاب سے بچا جس دن کہ تو اپنے بندوں کو دوبارہ زندہ فرمائے گا۔ اے اللہ! تو مجھے بغیر حساب جنت عطا فرما۔

دوسرے چکر میں رکن یمانی پر پڑھنے کی دعا:

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّ فِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ○ وَ اَدْخِلْنَا الْجَنَّۃَ مَعَ الْاَبْرَارِ○ بِرَحْمَتِكَ یَاعَزِیْزُ یَا غَفَّارُ○ یَارَبَّ الْعٰلَمِیْنَ○

ترجمہ: اے رب! تو دنیا میں بھلائی دے اور آخرت میں بھلائی دے اور ہم کو جہنم کے عذاب سے بچا اور ہمیں اپنی رحمت سے نیک لوگوں کے ساتھ جنت میں داخل فرما اے بڑے غالب بخشش والے اے سب جہانوں کے پروردگار۔

حجر اسود پر پہنچ کر اس کو بوسہ دیں اگر ہجوم نہ ہو ورنہ صرف دونوں کانوں تک ہاتھ اٹھا کر دعا پڑھیں اور ہاتھ گرا دیں۔

حجرِ اسود کو بوسہ دینے کی دعا:

بِسْمِ اللّٰهِ○ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ○ وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ○ وَ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ○

ترجمہ: اللہ کے برکت والے نام سے اور تمام خوبیاں اللہ کے لئے ہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اور درود وسلام ہو اللہ کے رسول پر۔

تیسرے چکر کی دعا:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الشَّكِّ وَ الشِّرْكِ وَ الشِّقَاقِ وَ النِّفَاقِ وَ سُوْٓءِ الْاَخْلَاقِ وَ سُوْٓءِ الْمَنْظَرِ وَ الْمُنْقَلَبِ فِي الْمَالِ وَ الْاَهْلِ وَ الْوَلَدِ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ رِضَاكَ وَ

الْجَنَّةَ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ سَخَطِكَ وَ النَّارِ ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَ الْمَمَاتِ ○

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں شک اور شرک اور اختلاف و نفاق اور برے اخلاق سے اور مال و اہل و اولاد میں واپس ہو کر بری بات دیکھنے سے۔ اے اللہ! میں تجھ سے تیری خوشنودی اور جنت کا سوال کرتا ہوں اور تیرے غضب اور جہنم کی آگ سے پناہ مانگتا ہوں۔ الٰہی! میں تیری پناہ مانگتا ہوں قبر کے عذاب سے اور تیری پناہ مانگتا ہوں زندگی کے فتنہ اور موت کی سختی سے۔

تیسرے چکر میں رکن یمانی پر پڑھنے کی دعا:

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّ فِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّ قِنَا

عَذَابَ النَّارِ○ وَاَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ مَعَ الْاَبْرَارِ○ بِرَحْمَتِكَ يَاعَزِيْزُ يَا غَفَّارُ○ يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ○

ترجمہ: اے رب! تو دنیا میں بھلائی دے اور آخرت میں بھلائی دے اور ہم کو جہنم کے عذاب سے بچا اور ہمیں اپنی رحمت سے نیک لوگوں کے ساتھ جنت میں داخل فرما اے بڑے غالب بخشش والے اے سب جہانوں کے پروردگار۔

حجر اسود پر پہنچ کر اس کو بوسہ دیں اگر ہجوم نہ ہو ورنہ صرف دونوں کانوں تک ہاتھ اٹھا کر دعا پڑھیں اور ہاتھ گرادیں۔

حجرِ اسود کو بوسہ دینے کی دعا:

بِسْمِ اللّٰهِ○ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ○ وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ○ وَ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ○

ترجمہ: اللہ کے برکت والے نام سے اور تمام خوبیاں اللہ کے لئے ہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اور درود و سلام ہو اللہ کے رسول پر۔

چوتھے چکر کی دعا:

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْهُ حَجًّا مَّبْرُوْرًا وَّ سَعْیًا مَّشْکُوْرًا وَّ ذَنْبًا مَّغْفُوْرًا وَّ عَمَلًا صَالِحًا مَّقْبُوْلًا وَّ تِجَارَةً لَّنْ تَبُوْرَ یَا عَالِمَ مَا فِی الصُّدُوْرِ اَخْرِجْنِیْ یَآ اَللّٰهُ مِنَ الظُّلُمَاتِ اِلَی النُّوْرِ ○ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَ عَزَآئِمَ مَغْفِرَتِكَ وَ السَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ وَّ الْغَنِیْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَّ الْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ وَ النَّجَاةَ مِنَ النَّارِ ○ رَبِّ قَنِّعْنِیْ بِمَا رَزَقْتَنِیْ وَ بَارِكْ لِیْ فِیْمَآ اَعْطَیْتَنِیْ وَ اخْلُفْ عَلٰی كُلِّ غَآئِبَةٍ لِّیْ مِنْكَ بِخَیْرٍ ○

ترجمہ: اے اللہ! تو میرے حج کو مبرور فرما اور سعی (کوشش) کو مشکور فرما اور گناہ بخش دے اور نیک عمل مقبول کر اور اس کو ایسی تجارت بنادے جو ہلاک نہ ہو اے سینوں کی باتیں جاننے والے۔ اے اللہ! مجھے تاریکیوں سے نور کی طرف نکال دے۔ اے اللہ! بیشک میں تجھ سے تیری رحمت کے حصول کے ذرائع کا اور تیری بخشش کے انعام کے ضروری اسباب اور تمام گناہوں سے بچے رہنے اور ہر نیکی کی توفیق کا اور حصول جنت اور جہنم سے آزادی کا سوال کرتا ہوں۔ اے اللہ! جو تو نے مجھ کو دیا مجھے اس پر قناعت کرنے والا بنادے اور میرے لئے اس میں برکت دے اور ہر اس مصیبت پر جو تیری طرف سے مجھ پر آئے خیر کے ساتھ تو خلیفہ ہو جا۔

چوتھے چکر میں رکن یمانی پر پڑھنے کی دعا:

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّ فِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ ○ وَ اَدْخِلْنَا الْجَنَّۃَ مَعَ الْاَبْرَارِ ○ بِرَحْمَتِكَ یَا عَزِیْزُ یَا غَفَّارُ ○ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ○

ترجمہ: اے رب! تو دنیا میں بھلائی دے اور آخرت میں بھلائی دے اور ہم کو جہنم کے عذاب سے بچا اور ہمیں اپنی رحمت سے نیک لوگوں کے ساتھ جنت میں داخل فرما اے بڑے غالب بخشش والے اے سب جہانوں کے پروردگار۔

حجر اسود پر پہنچ کر اس کو بوسہ دیں اگر ہجوم نہ ہو ورنہ صرف دونوں کانوں تک ہاتھ اٹھا کر دعا پڑھیں اور ہاتھ گرا دیں۔

حجرِ اسود کو بوسہ دینے کی دعا:

بِسْمِ اللّٰهِ○ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ○ وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ○ وَ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ○

ترجمہ: اللہ کے برکت والے نام سے اور تمام خوبیاں اللہ کے لئے ہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اور درود وسلام ہو اللہ کے رسول پر۔

پانچویں چکر کی دعا:

اَللّٰهُمَّ اَظِلَّنِیْ تَحْتَ ظِلِّ عَرْشِكَ یَوْمَ لَا ظِلَّ اِلَّا ظِلُّ عَرْشِكَ وَ لَا بَاقِیَ اِلَّا وَجْهُكَ وَ اسْقِنِیْ مِنْ حَوْضِ نَبِیِّكَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ ﷺ شَرْبَةً هَنِیْئَةً مَّرِیْئَةً لَا نَظْمَاُ بَعْدَهَا اَبَدًا○ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ مِنْ خَیْرِ مَّا سَئَلَكَ مِنْهُ نَبِیُّكَ سَیِّدُنَا مُحَمَّدٌ ﷺ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا

اسْتَعَاذَكَ مِنْهُ نَبِيُّكَ سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ ﷺ ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْجَنَّةَ وَ نَعِيْمَهَا وَ مَا يُقَرِّبُنِیْ اِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ اَوْ فِعْلٍ اَوْ عَمَلٍ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنَ النَّارِ وَ مَا يُقَرِّبُنِیْ اِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ اَوْ فِعْلٍ اَوْ عَمَلٍ ○

ترجمہ: اے اللہ! تو مجھے اپنے عرش کے سایہ میں رکھ جس دن تیرے سایہ کے سوا کوئی سایہ نہیں اور تیری ذات کے سوا کوئی باقی نہیں اور اپنے نبی حضرت محمد ﷺ کے حوض کوثر سے مجھے خوش گوار پانی پلا کہ اس کے بعد کبھی پیاس نہ لگے۔ اے اللہ! بے شک میں تجھ سے ان بھلائیوں کا سوال کرتا ہوں جن کا تیرے نبی ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ نے تجھ سے سوال کیا اور میں تیری پناہ مانگتا ہوں ان سب برائیوں سے جن سے تیرے نبی ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ نے پناہ

مانگی۔ اے اللہ! بیشک میں تجھ سے جنت اور اس کی نعمتوں اور ہر اس قول یا فعل یا عمل کا سوال کرتا ہوں جو مجھے جنت سے قریب کردے اور میں تیری پناہ مانگتا ہوں جہنم سے اور ہر اس قول یا فعل یا عمل سے جو مجھے جہنم سے قریب کرے۔

پانچویں چکر میں رکن یمانی پر پڑھنے کی دعا:

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّ فِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ○ وَ اَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ مَعَ الْاَبْرَارِ○ بِرَحْمَتِكَ یَاعَزِیْزُ یَا غَفَّارُ○ یَارَبَّ الْعٰلَمِیْنَ○

ترجمہ: اے رب! تو دنیا میں بھلائی دے اور آخرت میں بھلائی دے اور ہم کو جہنم کے عذاب سے بچا اور ہمیں اپنی رحمت سے نیک لوگوں کے ساتھ جنت میں داخل فرما اے بڑے غالب بخشش والے

اے سب جہانوں کے پروردگار۔

حجراسود پر پہنچ کر اس کو بوسہ دیں اگر ہجوم نہ ہو ورنہ صرف دونوں کانوں تک ہاتھ اٹھا کر دعا پڑھیں اور ہاتھ گرادیں۔

حجرِ اسود کو بوسہ دینے کی دعا:

بِسْمِ اللّٰہِ ○ وَ الْحَمْدُ لِلّٰہِ ○ وَ اللّٰہُ اَکْبَرُ ○ وَ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ ○

ترجمہ: اللہ کے برکت والے نام سے اور تمام خوبیاں اللہ کے لئے ہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اور درود وسلام ہو اللہ کے رسول پر۔

چھٹے چکر کی دعا:

اَللّٰھُمَّ اِنَّ لَکَ عَلَیَّ حُقُوْقًا کَثِیْرَۃً فِیْمَا بَیْنِیْ وَ بَیْنَکَ وَ حُقُوْقًا کَثِیْرَۃً فِیْمَا بَیْنِیْ وَبَیْنَ خَلْقِکَ ○ اَللّٰھُمَّ مَا کَانَ

لَكَ مِنْهَا فَاغْفِرْهُ لِيْ وَمَا كَانَ مِنْهَا لِخَلْقِكَ فَتَحَمَّلْهُ عَنِّيْ وَ اَغْنِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَ بِطَاعَتِكَ عَنْ مَعْصِيَتِكَ وَ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ○ اَللّٰهُمَّ اِنَّ بَيْتَكَ عَظِيْمٌ وَ وَجْهَكَ كَرِيْمٌ وَ اَنْتَ يَا اللّٰهُ حَلِيْمٌ كَرِيْمٌ عَظِيْمٌ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّيْ○

ترجمہ: اے اللہ! بے شک تیرے مجھ پر بہت سے حقوق ہیں ان معاملات میں جو میرے اور تیرے درمیان ہیں اور بہت سے حقوق ان امور میں ہیں جو میرے اور تیری مخلوق کے درمیان ہیں اے اللہ! ان میں سے جو کوئی تیرا حق ہو تو اسے معاف فرما اور ان میں سے جو حق مجھ پر تیری مخلوق کا ہو اسے مجھ سے اٹھالے (یعنی جو مخلوق کا حق باقی رہ جائے تو اسے مخلوق سے بخشوانے کا ذمہ لے لے) اور

مجھے اپنی حلال روزی کے ذریعہ حرام کمائی سے اور اپنی طاعت کے طفیل نافرمانی سے اور اپنے فضل کے ذریعہ اپنے سوا کے احسان مند ہونے سے بے پرواہ کردے اے زیادہ بخشنے والے۔ اے اللہ! بے شک تیرا گھر بڑی عظمت والا ہے اور تیری ذات بڑی کرم والی ہے اور اے اللہ! تو بڑا بردبار، کریم عظمت والا ہے اور تو عفو کو پسند فرماتا ہے اے اللہ! تو میری خطاؤں کو معاف فرمادے۔

چھٹے چکر میں رکن یمانی پر پڑھنے کی دعا:

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّ فِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ○ وَ اَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ مَعَ الْاَبْرَارِ○ بِرَحْمَتِكَ يَا عَزِيْزُ يَا غَفَّارُ○ يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ○

ترجمہ: اے رب! تو دنیا میں بھلائی دے اور آخرت میں بھلائی

دے اور ہم کو جہنم کے عذاب سے بچا اور ہمیں اپنی رحمت سے نیک لوگوں کے ساتھ جنت میں داخل فرما اے بڑے غالب بخشش والے اے سب جہانوں کے پروردگار۔

حجراسود پر پہنچ کر اس کو بوسہ دیں اگر ہجوم نہ ہو ورنہ صرف دونوں کانوں تک ہاتھ اٹھا کر دعا پڑھیں اور ہاتھ گرادیں۔

حجرِ اسود کو بوسہ دینے کی دعا:

بِسۡمِ اللهِ ○ وَ الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ ○ وَ اللهُ اَكۡبَرُ ○ وَ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوۡلِ اللهِ ○

ترجمہ: اللہ کے برکت والے نام سے اور تمام خوبیاں اللہ کے لئے ہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اور درود وسلام ہو اللہ کے رسول پر۔

ساتویں چکر کی دعا:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡٓ اَسْئَلُكَ اِیْمَانًا کَامِلًا وَّ یَقِیْنًا صَادِقًا وَّ رِزْقًا وَّ اسِعًا وَّ قَلْبًا خَاشِعًا وَّ لِسَانًا ذَاکِرًا وَّ رِزْقًا حَلَالًا طَیِّبًا وَّ تَوْبَۃً نَّصُوْحًا وَّ تَوْبَۃً قَبْلَ الْمَوْتِ وَرَاحَۃً عِنْدَ الْمَوْتِ وَ مَغْفِرَۃً وَّ رَحْمَۃً بَعْدَ الْمَوْتِ وَ الْعَفْوَ عِنْدَ الْحِسَابِ وَ الْفَوْزَ بِالْجَنَّۃِ وَ النَّجَاۃَ مِنَ النَّارِ ○ بِرَحْمَتِكَ یَا عَزِیْزُ یَا غَفَّارُ ○ رَبِّ زِدْنِیۡ عِلْمًا وَّ اَلْحِقْنِیۡ بِالصّٰلِحِیْنَ ○

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے کامل ایمان اور سچے یقین اور کشادہ رزق اور ڈرنے والے دل اور ذکر کرنے والی زبان اور حلال پاک روزی اور سچی توبہ اور مرنے سے پہلے توبہ اور موت کے وقت راحت اور مرنے کے بعد بخشش و مغفرت و رحمت اور حساب کے وقت عفو و درگزر اور

حصول جنت میں کامیابی اور جہنم سے آزادی کا تیری رحمت کے طفیل سوال کرتا ہوں اے عزت والے! اے بخشش والے! اے میرے رب! میرے علم میں اضافہ فرما اور مجھے نیک لوگوں میں شامل فرما۔

ساتویں چکر میں رکن یمانی پر پڑھنے کی دعا:

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّ فِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ ○ وَاَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ مَعَ الْاَبْرَارِ ○ بِرَحْمَتِكَ یَاعَزِیْزُ یَا غَفَّارُ ○ یَارَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ○

ترجمہ: اے رب! تو دنیا میں بھلائی دے اور آخرت میں بھلائی دے اور ہم کو جہنم کے عذاب سے بچا اور ہمیں اپنی رحمت سے نیک لوگوں کے ساتھ جنت میں داخل فرما اے بڑے غالب بخشش والے اے سب جہانوں کے پروردگار۔

حجر اسود پر پہنچ کر اس کو بوسہ دیں اگر ہجوم نہ ہو ورنہ صرف دونوں کانوں تک ہاتھ اٹھا کر دعا پڑھیں اور ہاتھ گرا دیں۔

حجرِ اسود کو بوسہ دینے کی دعا:

بِسْمِ اللّٰہِ○ وَ الْحَمْدُ لِلّٰہِ○ وَ اللّٰہُ اَکْبَرُ○ وَ الصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ○ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ وَ طَہِّرْ لِیْ قَلْبِیْ وَ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ وَ یَسِّرْ لِیْٓ اَمْرِیْ وَ عَافِنِیْ فِیْ مَنْ عَافَیْتَ○

ترجمہ: اللہ کے نام کی مدد سے اور سب خوبیاں اللہ کے لئے اور اللہ سب سے بڑا ہے اور درود و سلام ہو اللہ کے رسول پر، اے اللہ! تو میرے گناہ بخش دے اور میرے دل کو پاک فرما اور میرے سینہ کو کھول دے اور میرا کام میرے لئے آسان فرما اور مجھے ان لوگوں

میں عافیت دے جن کو تو نے عافیت دی۔

پھر ملتزم کے پاس آ کر انتہائی عاجزی و انکساری اور گریہ و زاری کے ساتھ دعا پڑھیں۔

ملتزم کے پاس کی دعا:

یَا وَاجِدُ یَا مَاجِدُ لَا تُزِلْ عَنِّیْ نِعْمَةً اَنْعَمْتَهَا عَلَیَّ ○ اِلٰهِیْ وَقَفْتُ بِبَابِكَ وَ الْتَزَمْتُ بِاَعْتَابِكَ اَرْجُوْ رَحْمَتَكَ وَ اَخْشٰی عِقَابَكَ ○ اَللّٰهُمَّ حَرِّمْ شَعْرِیْ وَ جَسَدِیْ عَلَی النَّارِ ○ اَللّٰهُمَّ كَمَا صُنْتَ وَجْهِیْ عَنِ السُّجُوْدِ بِغَیْرِكَ فَصُنْ وَجْهِیْ عَنْ مَسْاَلَةِ غَیْرِكَ ○ اَللّٰهُمَّ یَا رَبَّ الْبَیْتِ الْعَتِیْقِ اَعْتِقْ رِقَابَنَا وَ رِقَابَ اٰبَآئِنَا وَ اُمَّهَاتِنَا وَ اَوْلَادِنَا مِنَ النَّارِ ○ یَا كَرِیْمُ یَا غَفَّارُ یَا عَزِیْزُ یَا جَبَّارُ ○

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّآ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ○ وَ تُبْ عَلَيْنَآ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ○ اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذَا الْبَيْتِ الْعَتِيْقِ اَعْتِقْ رِقَابَنَا مِنَ النَّارِ ○ وَ اَعِذْنَا مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ○ وَ اكْفِنَا كُلَّ سُوْٓءٍ وَّ قَنِّعْنَا بِمَا رَزَقْتَنَا وَ بَارِكْ لَنَا فِيْمَآ اَعْطَيْتَنَا ○ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا مِنْ اَكْرَمِ وَفْدِكَ عَلَيْكَ ○ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ عَلٰى نِعْمَآئِكَ ○ وَ اَفْضَلُ صَلَوَاتِكَ عَلٰى سَيِّدِ اَنْبِيَآئِكَ ○ وَجَمِيْعِ رُسُلِكَ وَ اَصْفِيَآئِكَ ○ وَ عَلٰٓى اٰلِهٖ وَ صَحْبِهٖ وَ اَوْلِيَآئِكَ اَجْمَعِيْنَ ○

ترجمہ: اے قدرت والے! اے بزرگ! تو نے جو نعمت مجھے دی اس کو مجھ سے زائل نہ فرما۔ اے اللہ! میں تیرے دروازے پر کھڑا

ہوں اور تیرے آستانہ سے لپٹا ہوں تیری رحمت کا امیدوار اور تیرے عذاب سے ڈرنے والا۔ اے اللہ! میرے بال اور جسم کو جہنم پر حرام فرمادے۔ اے اللہ! جس طرح تو نے میرے چہرے کو اپنے غیر کے لئے سجدہ کرنے سے محفوظ رکھا اسی طرح اس سے محفوظ رکھ کہ تیرے غیر سے سوال کروں۔ اے اللہ! اس آزاد گھر کے مالک تو ہماری گردنوں کو اور ہمارے باپ دادا اور ہماری ماؤں اور ہماری اولاد کی گردنوں کو جہنم سے آزاد فرما۔ اے کریم! اے بخشنے والے! اے غالب! اے جبار! اے رب! تو ہم سے قبول فرما بے شک تو سننے جاننے والا اور ہماری توبہ قبول فرما بے شک تو توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔ اے اللہ! اے اس آزاد گھر کے مالک ہماری گردنوں کو جہنم سے آزاد فرما اور شیطان مردود سے ہم کو پناہ

دے اور ہر برائی سے ہماری کفایت فرما اور جو کچھ تو نے دیا اس پر قناعت کرنے والا فرما اور جو دیا اس میں برکت دے اور اپنے عزت والے وفد میں ہم کو کردے۔ اے اللہ! تیرے ہی لئے حمد ہے تیری نعمتوں پر اور افضل درود انبیاء کے سردار پر اور تیرے تمام رسولوں اور برگزیدہ لوگوں پر اور ان کی آل واصحاب پر اور تیرے اولیاء پر۔

اس کے بعد اگر مکروہ وقت نہ ہو یا عصر و مغرب کے درمیان جبکہ نماز عصر کی ادا نہ کی ہو تو مقام ابراہیم پر دو رکعت نماز واجب ادا کریں ورنہ بعد میں کسی بھی وقت پڑھ لیں اس کی پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ کافرون اور دوسری میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص (قُلْ هُوَ اللّٰهُ) پڑھیں پھر دعا پڑھیں۔

مقام ابراھیم کی دعا:

اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ تَعْلَمُ سِرِّیْ وَ عَلَانِیَتِیْ فَاقْبَلْ مَعْذِرَتِیْ○ وَ تَعْلَمُ حَاجَتِیْ فَاَعْطِنِیْ سُؤَالِیْ○ وَ تَعْلَمُ مَا فِیْ نَفْسِیْ فَاغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ○ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ اِیْمَانًا یُّبَاشِرُ قَلْبِیْ○ وَ یَقِیْنًا صَادِقًا حَتّٰٓی اَعْلَمَ اَنَّہٗ لَا یُصِیْبُنِیْٓ اِلَّا مَا کَتَبْتَ لِیْ○ وَ رِضًی مِّنَ الْمَعِیْشَۃِ بِمَا قَسَمْتَ لِیْ○ اَنْتَ وَلِیِّیْ فِی الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَۃِ تَوَفَّنِیْ مُسْلِمًا وَّ اَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِیْنَ○ اَللّٰھُمَّ لَا تَدَعْ لَنَا فِیْ مَقَامِنَا ھٰذَا ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَہٗ وَ لَا ھَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَہٗ وَ لَا حَاجَۃً اِلَّا قَضَیْتَھَا وَ لَا عُسْرًا اِلَّا یَسَّرْتَھَا○ فَیَسِّرْ اُمُوْرَنَا وَ اشْرَحْ صُدُوْرَنَا وَنَوِّرْ قُلُوْبَنَا وَاخْتِمْ بِالصّٰلِحَاتِ اَعْمَالَنَا○ اَللّٰھُمَّ

تَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ ○ وَ اَحْيِنَا مُسْلِمِيْنَ ○ وَ اَلْحِقْنَا بِالصَّالِحِيْنَ ○ غَيْرَ خَزَايَا وَلَا مَفْتُوْنِيْنَ ○ اٰمِيْنَ ○ يَارَبَّ الْعَالَمِيْنَ ○ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى حَبِيْبِهٖ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ○ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○

ترجمہ: اے اللہ! تو میرے پوشیدہ اور ظاہر کو جانتا ہے میرا عذر قبول فرما اور تو میری حاجت کو جانتا ہے میرا سوال مجھے عطا فرما اور جو کچھ میرے نفس میں ہے تو اسے جانتا ہے تو میرے گناہوں کو بخش دے اے اللہ! میں تجھ سے اس ایمان کا سوال کرتا ہوں جو میرے دل میں بس جائے اور یقین صادق مانگتا ہوں تاکہ میں جان جاؤں کہ مجھے وہی پہنچے گا جو تو نے میرے لئے لکھ دیا ہے اور جو کچھ تو نے میری قسمت میں کیا ہے اس پر میں راضی ہوں تو ہی دنیا و آخرت میں میرا

مددگار ہے۔ اے اللہ! مجھے اسلام کی حالت میں موت دے اور مجھے نیکوں کے ساتھ ملادے۔ اے اللہ! ہمارے لئے اس مقام میں کوئی گناہ نہ چھوڑ مگر اسے بخش دے اور ہماری ہر مشکل آسان فرمادے اور ہماری ہر حاجت پوری فرمادے اور ہمارے تمام مشکل کام آسان فرما اور ہمارے سینوں کو کھول دے اور ہمارے دلوں کو روشن ومنوّر کردے اور ہمارے تمام کاموں کو بھلائی کے ساتھ پورا فرما۔ اے اللہ! ہمیں اسلام کی حالت میں موت دے اور ہمیں مسلمان زندہ رکھ اور اپنے نیکوں کے ساتھ ملادے اور دین ودنیا میں رسوا نہ ہونے دے اور فتنہ میں پڑنے سے محفوظ رکھ اے سارے جہانوں کے پروردگار! اور درود وسلام ہو تیرے حبیب ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور آپ کی آل پر اور آپ کے تمام اصحاب پر اے سب مہربانوں

سے زیادہ مہربان۔

اس کے علاوہ اپنے اور اپنے تمام عزیز و اقارب اور تمام مسلمین و مسلمات کے لئے دین و دنیا کی بھلائی کی دعا کریں کہ مقبولیت کی جگہ ہے۔

اس کے بعد زمزم کے کوئیں پر حاضری دیں اب تو بالکل بند کردیا گیا ہے صرف پینے کے لئے کولروں میں جگہ جگہ آبِ زمزم بھر کر رکھ دیا گیا ہے مقام ابراہیم کے پیچھے سے آب زمزم لے کر کعبہ کی طرف رخ کر کے خوب پیٹ بھر کر تین سانس میں کھڑے ہو کر پئیں حدیث شریف میں آیا ہے کہ منافق پیٹ بھر کر نہیں پیتے۔ اور اپنے اوپر بھی ڈالیں کہ ہر قسم کی جسمانی بیماری دور ہو جاتی ہے ہو سکے تو تھوڑا زمزم شریف عین کعبہ شریف کے سامنے اپنا رخ کر کے

پئیں اور ہر بار بسم اللہ سے شروع کریں اور الحمد للہ پر ختم کریں اور ہر گھونٹ پر طرح طرح کی دعائیں کریں کہ دعا مقبول ہوتی ہے اور یہ دعا بھی پڑھیں۔

زمزم شریف پینے کی دعا:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسْئَلُكَ اِیْمَانًا کَامِلًا○ وَّ یَقِیْنًا صَادِقًا○ وَّقَلْبًا خَاشِعًا○ وَّ لِسَانًا ذَاکِرًا○ وَّ عِلْمًا نَافِعًا○ وَّرِزْقًا وَّاسِعًا حَلَالًا طَیِّبًا کَثِیْرًا○ وَّ اَوْلَادًا صَالِحًا○ وَّعَمَلًا صَالِحًا مَّقْبُوْلًا○ وَّ تَوْبَۃً نَّصُوْحًا○ وَّ تَوْبَۃً قَبْلَ الْمَوْتِ○ وَرَاحَۃً عِنْدَ الْمَوْتِ○ وَرَحْمَۃً وَّ مَغْفِرَۃً بَعْدَ الْمَوْتِ○ وَ شِفَآءً مِّنْ کُلِّ دَآءٍ وَّ سُقْمٍ○ یَآاَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ○

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے ایمان کامل اور یقین صادق اور ڈرنے والے دل اور ذکر کرنے والی زبان اور علم نافع اور کشادہ حلال طیب زیادہ رزق اور اولاد صالح اور عمل مقبول اور سچی توبہ اور مرنے سے پہلے توبہ اور موت کے وقت سکون و راحت اور ہر قسم کی بیماری سے شفاء کا سوال کرتا ہوں اے سب مہربانوں سے زیادہ مہربان!

پھر حجر اسود پر حاضر ہو کر ممکن ہو تو حجر اسود کا بوسہ دیں ورنہ کانوں تک ہاتھ اٹھا کر اشارہ کریں اور ہاتھ کا بوسہ لیں اور دعا پڑھیں۔

حجرِ اسود کو بوسہ دینے کی دعا:

بِسْمِ اللهِ ○ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ○ وَ اللهُ اَكْبَرُ ○ وَ الصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللهِ ○ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَ طَهِّرْ لِيْ قَلْبِيْ وَ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ وَ يَسِّرْ لِيْ اَمْرِيْ وَ عَافِنِيْ فِيْ

مَنۡ عَافَيۡتَ○

ترجمہ: اللہ کے برکت والے نام سے اور تمام خوبیاں اللہ کے لئے ہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اور درود وسلام ہو اللہ کے رسول پر! اے اللہ! تو میرے گناہ بخش دے اور میرے دل کو پاک فرما اور میرے سینہ کو کھول دے اور میرے کام آسان فرما اور مجھے ان لوگوں میں عافیت دے جن کو تو نے عافیت دی۔

پھر درود شریف پڑھتے ہوئے حجر اسود کے سامنے جہاں ہری لائٹ نصب ہے وہیں باب الصفا ہے اس سے صفا پہاڑی کے قریب جائیں اور کعبہ شریف کی طرف رخ کر کے مونڈھوں تک دونوں ہاتھ دعا کی طرح پھیلائے ہوئے کہ ہتھیلیاں آسمان کی طرف ہوں اپنے لئے اور والدین اور تمام مسلمانوں کے لئے دعا کریں اور یہ دعا پڑھیں

صفا پہاڑی پر پڑھنے کی دعا:

اَبْدَاُ بِمَا بَدَاَ اللهُ تَعَالٰی بِہٖ○ اِنَّ الصَّفَا وَ الْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللهِ ۚ فَمَنْ حَجَّ الْبَیْتَ اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَیْهِ اَنْ یَّطَّوَّفَ بِهِمَا ؕ وَ مَنْ تَطَوَّعَ خَیْرًا ۙ فَاِنَّ اللهَ شَاكِرٌ عَلِیْمٌ○

ترجمہ: میں اس سے شروع کرتا ہوں جس کو اللہ تعالیٰ نے پہلے ذکر فرمایا بے شک صفا و مروہ اللہ کی نشانیوں سے ہیں جس نے حج یا عمرہ کیا اس پر ان کے طواف میں گناہ نہیں اور جو شخص نیک کام کرے تو بے شک اللہ بدلہ دینے والا جاننے والا ہے۔

پھر سعی کی نیت کرکے سعی شروع کریں۔

سعی کی نیت:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اُرِیْدُ السَّعیَ بَیْنَ الصَّفَا وَ الْمَرْوَۃَ فَیَسِّرْہُ لِیْ وَ تَقَبَّلہُ مِنِّیْ سَبْعَۃَ اَشْوَاطٍ لِلّٰہِ تَعَالٰی عَزَّ وَجَلَّ

ترجمہ: اے اللہ! میں اللہ عزوجل کے لئے سات چکر صفا اور مروہ کی سعی کرنا چاہتا ہوں اے اللہ! تو اسے میرے لئے آسان کر دے اور میری طرف سے اسے قبول فرما۔

سعی کے پہلے چکر کی دعا:

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ○ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ اللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَ لِلّٰہِ الْحَمْدُ ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی مَا ھَدَانَا ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی مَا اَوْلَانَا ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی مَا اَلْھَمَنَا ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ ھَدَانَا لِھٰذَا وَ مَا کُنَّا لِنَھْتَدِیَ لَوْ لَآ اَنْ ھَدَانَا

اللہُ ○ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَ لَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَ یُمِیْتُ وَ ھُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَ ھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ○

ترجمہ: اللہ سب سے بڑا ہے' اللہ سب سے بڑا ہے' اللہ سب سے بڑا ہے' اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے' اللہ سب سے بڑا ہے اور اللہ ہی کے لئے تمام خوبیاں ہیں۔ حمد ہے اللہ کے لئے کہ اس نے ہم کو ہدایت کی' حمد ہے اللہ کے لئے کہ اس نے ہم کو دیا' حمد ہے اللہ کے لئے کہ اس نے ہم کو الہام کیا' حمد ہے اللہ کے لئے کہ اس نے ہم کو اس کی ہدایت کی اور اگر اللہ ہم کو ہدایت نہ کرتا تو ہم ہدایت نہ پاتے۔ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کے لئے ملک ہے اور اسی کے

لئے حمد ہے وہی زندہ کرتا اور مارتا ہے اور وہ خود زندہ ہے مرتا نہیں اسی کے ہاتھ خیر ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

میلین اخضرین کے درمیان پڑھنے کی دعا:

رِبِّ اغْفِرْ وَ ارْحَمْ○ وَ اعْفُ وَ تَكَرَّمْ○ وَ تَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ○ اِنَّكَ تَعْلَمُ مَا لَا نَعْلَمُ○ اِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْاَعَزُّ الْاَكْرَمُ○

ترجمہ: اے پروردگار! بخش دے اور رحم فرما اور درگزر فرما وہ جسے تو جانتا ہے اور تو وہ جانتا ہے جو ہم نہیں جانتے بے شک تو عزت و کرم والا ہے۔

سبز بتی سے گزرنے کے بعد پڑھنے کی دعا:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ وَ صَدَقَ وَعْدَهٗ وَ نَصَرَ عَبْدَهٗ وَ اَعَزَّ جُنْدَهٗ وَ هَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ لَا نَعْبُدُ

اِلَّآ اِیَّاہُ مُخْلِصِیْنَ لَہُ الدِّیْنَ○ وَ لَوْ کَرِہَ الْکٰفِرُوْنَ○
فَسُبْحَانَ اللہِ حِیْنَ تُمْسُوْنَ وَ حِیْنَ تُصْبِحُوْنَ وَ لَہُ الْحَمْدُ
فِی السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ عَشِیًّا وَّ حِیْنَ تُظْہِرُوْنَ یُخْرِجُ
الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَ یُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ وَ یُحْیِ الْاَرْضَ
بَعْدَ مَوْتِہَا وَ کَذٰلِکَ تُخْرَجُوْنَ○ اَللّٰہُمَّ کَمَا ہَدَیْتَنِیْ
لِلْاِسْلَامِ اَسْئَلُکَ اَنْ لَّا تَنْزِعَہٗ مِنِّیْ حَتّٰی تَوَفَّانِیْ وَ اَنَا
مُسْلِمٌ○ سُبْحَانَ اللہِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰہِ وَ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ وَ اللہُ
اَکْبَرُ○ وَ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ○
اَللّٰہُمَّ اَحْیِنِیْ عَلٰی سُنَّۃِ نَبِیِّکَ مُحَمَّدٍ ﷺ وَ تَوَفَّنِیْ عَلٰی
مِلَّتِہٖ وَ اَعِذْنِیْ مِنْ مُضِلَّاتِ الْفِتَنِ○ اَللّٰہُمَّ اجْعَلْنَا
مِمَّنْ یُّحِبُّکَ وَ یُحِبُّ رَسُوْلَکَ وَ اَنْبِیَآئَکَ وَ مَلٰٓئِکَتَکَ وَ

عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ يَسِّرْ لِيَ الْيُسْرٰى وَ جَنِّبْنِي
الْعُسْرٰى ○ اَللّٰهُمَّ اَحْيِنِيْ عَلٰى سُنَّةِ رَسُوْلِكَ مُحَمَّدٍ ﷺ
وَ تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا وَّ اَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ وَ اجْعَلْنِيْ مِنْ وَّرَثَةِ
جَنَّةِ النَّعِيْمِ وَ اغْفِرْ لِيْ خَطِيْئَتِيْ يَوْمَ الدِّيْنِ ○ اَللّٰهُمَّ
اِنَّا نَسْئَلُكَ اِيْمَانًا كَامِلاً وَّ قَلْبًا خَاشِعًا وَّ نَسْئَلُكَ عِلْمًا
نَّافِعًا وَّ يَقِيْنًا صَادِقًا وَّ دِيْنًا قَيِّمًا وَ نَسْئَلُكَ تَمَامَ
الْعَافِيَةِ وَ نَسْئَلُكَ دَوَامَ الْعَافِيَةِ وَ نَسْئَلُكَ الشُّكْرَ
عَلَى الْعَافِيَةِ وَ نَسْئَلُكَ الْغِنٰى عَنِ النَّاسِ ○ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ وَ سَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِهٖ وَ صَحْبِهٖ
عَدَدَ خَلْقِكَ وَ رِضَا نَفْسِكَ وَ زِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ
كَلِمَاتِكَ كُلَّمَا ذَكَرَكَ الذَّاكِرُوْنَ وَ غَفَلَ عَنْ ذِكْرِكَ

الْغٰفِلُوْنَ ○ اِنَّ الصَّفَا وَ الْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ ○ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا ○ وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيْمٌ ○

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں جو اکیلا ہے اس نے اپنا وعدہ سچا کیا اور اپنے بندہ کی مدد کی اور اپنے لشکر کو غالب کیا اور اس نے اکیلے کافروں کی جماعت کو شکست دی۔ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں جو اکیلا ہے ہم اسی کی عبادت کرتے ہیں اسی کے لئے دین کو خالص کرتے ہوئے اگرچہ کافر برا مانیں۔ اللہ کی پاکی ہے شام وصبح اور اسی کے لئے حمد ہے آسمانوں اور زمین میں اور تیسرے پہر کو اور ظہر کے وقت۔ وہ زندہ کو مردہ سے نکالتا ہے اور مردہ کو زندہ سے نکالتا ہے اور زمین کو اس کے مرنے کے بعد زندہ کرتا ہے اور اسی

طرح تم نکالے جاؤ گے۔ اے اللہ! جس طرح تو نے مجھے اسلام کی
طرف ہدایت کی تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ اسے مجھ سے جدا نہ کرنا
یہاں تک کہ مجھے اسلام پر موت دے۔ اللہ کے لئے پاکی ہے اور
اللہ ہی کے لئے حمد ہے اور اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور
اللہ سب سے بڑا ہے اور گناہ سے بچنے اور نیکی کرنے کی طاقت نہیں
مگر اللہ تعالیٰ کی مدد سے جو برتر و بزرگ ہے۔ اے اللہ! تو مجھ کو اپنے
نبی حضرت محمد ﷺ کی سنت پر زندہ رکھ اور ان کی ملت پر وفات دے
اور فتنوں کی گمراہیوں سے بچا۔ اے اللہ! تو مجھ کو ان لوگوں میں
کردے جو تجھ سے محبت رکھتے ہیں اور تیرے رسول وانبیاء و ملائکہ
اور نیک بندوں سے محبت رکھتے ہیں۔ اے اللہ! میرے لئے آسانی
میسر فرما اور مجھے سختی سے بچا۔ اے اللہ! اپنے رسول محمد ﷺ کی سنت

پر مجھ کو زندہ رکھ اور مسلمان مار اور نیکوں کے ساتھ ملا اور جنت النعیم کا وارث کردے اور قیامت کے دن میری خطا بخش دے۔ اے اللہ! ہم تجھ سے ایمانِ کامل اور قلبِ خاشع کا سوال کرتے ہیں اور ہم تجھ سے علمِ نافع اور یقینِ صادق اور دینِ مستقیم کا سوال کرتے ہیں اور ہر بلا سے عفو و عافیت کا سوال کرتے ہیں اور پوری عافیت اور عافیت کی ہمیشگی اور عافیت پر شکر کا سوال کرتے ہیں اور آدمیوں سے بے نیازی کا سوال کرتے ہیں۔ اے اللہ! تو اپنی مخلوق کی مقدار اور اپنی رضا اور اپنے عرش کے ہم وزن اور اپنے کلمات کی درازی کی بقدر جب تک ذکر کرنے والے تیرا ذکر کرتے رہیں اور جب تک غافل تیرے ذکر سے غافل رہیں ہمارے سردار محمد ﷺ اور ان کی آل واصحاب پر درود و سلام اور برکت نازل فرما۔ بے شک صفا و مروہ اللہ کی نشانیوں سے

ہیں جس نے حج یا عمرہ کیا اس پر ان کے طواف میں گناہ نہیں اور جو شخص نیک کام کرے تو بے شک اللہ بدلہ دینے والا جاننے والا ہے۔

سعی کے دوسرے چکر کی دعا:

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ ○ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْوَاحِدُ الْفَرْدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ صَاحِبَۃً وَّلَا وَلَدًا وَّلَمْ یَکُنْ لَّہٗ شَرِیْکٌ فِی الْمُلْكِ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَ کَبِّرْہُ تَکْبِیْرًا ○ اَللّٰھُمَّ اِنَّكَ قُلْتَ فِیْ کِتَابِكَ الْمُنَزَّلِ اُدْعُوْنِیْٓ اَسْتَجِبْ لَکُمْ دَعَوْنَاكَ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا کَمَآ اَمَرْتَنَا اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ ○ رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِیًا یُّنَادِیْ لِلْاِیْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّکُمْ فَاٰمَنَّا رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَ کَفِّرْ عَنَّا سَیِّاٰتِنَا وَ تَوَفَّنَا مَعَ

الۡاَبۡرَارِ○ رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدۡتَّنَا عَلٰی رُسُلِكَ وَلَا تُخۡزِنَا یَوۡمَ الۡقِیٰمَةِ اِنَّكَ لَا تُخۡلِفُ الۡمِیۡعَادَ○ رَبَّنَا عَلَیۡكَ تَوَكَّلۡنَا وَاِلَیۡكَ اَنَبۡنَا وَاِلَیۡكَ الۡمَصِیۡرُ○ رَبَّنَا اغۡفِرۡ لَنَا وَلِاِخۡوَانِنَا الَّذِیۡنَ سَبَقُوۡنَا بِالۡاِیۡمَانِ○ وَلَا تَجۡعَلۡ فِیۡ قُلُوۡبِنَا غِلًّا لِّلَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا رَبَّنَاۤ اِنَّكَ رَءُوۡفٌ رَّحِیۡمٌ○

ترجمہ: اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے اور اللہ کے لئے حمد ہے اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں جو بالکل اکیلا ہے وہ بے نیاز ہے جس نے اپنے لئے بیوی بچہ اختیار نہیں فرمایا اور بادشاہی میں اس کا کوئی شریک نہیں اور ذُل سے اس کا کوئی مددگار نہیں اور اس کی بڑائی بولنے کے لئے تکبیر کہو۔ اے اللہ! تو نے اپنی نازل کی ہوئی کتاب میں فرمایا ''تم مجھ سے دعا کرو میں تمہاری

دعا قبول کروں گا‘‘ اے ہمارے پروردگار! ہم تجھ سے دعا کرتے ہیں لہٰذا تو ہماری مغفرت فرما جیسا کہ تو نے ہمیں حکم دیا ہے بے شک تو وعدہ خلاف نہیں کرتا۔ اے ہمارے رب! ہم نے ایک پکارنے والے کو سنا کہ ایمان کے لئے ندا فرماتا ہے کہ اپنے رب پر ایمان لاؤ تو اے ہمارے رب! ہم ایمان لائے تو ہمارے گناہ بخش دے اور ہماری برائیاں مٹادے اور ہماری موت اچھوں کے ساتھ فرمادے۔ اے ہمارے رب! اور ہمیں وہ دے جس کا تو نے ہم سے اپنے رسولوں کی معرفت وعدہ کیا ہے اور ہمیں قیامت کے دن رسوا نہ فرما بے شک تو وعدہ خلاف نہیں کرتا۔ اے ہمارے رب! ہم نے تجھی پر بھروسہ کیا اور تیری ہی طرف رجوع لائے اور تیری ہی طرف پھرنا ہے۔ اے ہمارے رب! ہمیں بخش دے اور ہمارے

بھائیوں کو جو ہم سے پہلے ایمان لائے اور ہمارے دلوں میں ایمان والوں سے کینہ نہ رکھ اے ہمارے رب! بے شک تو ہی بہت مہربان رحم والا ہے۔

میلین اخضرین کے درمیان پڑھنے کی دعا:

رَبِّ اغْفِرْ وَ ارْحَمْ ○ وَ اعْفُ وَ تَکَرَّمْ ○ وَ تَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ ○ اِنَّکَ تَعْلَمُ مَا لَا نَعْلَمُ ○ اِنَّکَ اَنْتَ اللّٰہُ الْاَعَزُّ الْاَکْرَمُ ○

ترجمہ: اے پروردگار! بخش دے اور رحم فرما اور درگزر فرما وہ جسے تو جانتا ہے اور تو وہ جانتا ہے جو ہم نہیں جانتے بے شک تو عزت و کرم والا ہے۔

سبز بتی سے گزرنے کے بعد پڑھنے کی دعا:

اِنَّ الصَّفَا وَ الْمَرْوَۃَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰہِ ○ فَمَنْ حَجَّ الْبَیْتَ اَوِ

اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا ○ وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيْمٌ ○

ترجمہ: بے شک صفاومروہ اللہ کی نشانیوں سے ہیں جس نے حج یا عمرہ کیا اس پر ان کے طواف میں گناہ نہیں اور جو شخص نیک کام کرے تو بے شک اللہ بدلہ دینے والا جاننے والا ہے۔

سعی کے تیسرے چکر کی دعا:

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَ لِلّٰهِ الْحَمْدُ ○ رَبَّنَا اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ الْخَيْرَ كُلَّهٗ عَاجِلَهٗ وَ اٰجِلَهٗ وَ اَسْتَغْفِرُكَ لِذَنْبِيْ وَ اَسْئَلُكَ رَحْمَتَكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○

ترجمہ: اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا

ہے اور اللہ ہی کے لئے حمد ہے اے ہمارے رب! ہمارے لئے ہمارا نور پورا کردے اور ہمیں بخش دے بے شک تجھے ہر چیز پر قدرت ہے۔ اے اللہ! میں تجھ سے ہر جلد اور دیر سے آنے والی بھلائی کا سوال کرتا ہوں اور میں تجھ سے اپنے گناہ کی مغفرت چاہتا ہوں اور تیری رحمت کا سوال کرتا ہوں اے سب مہربانوں سے زیادہ مہربان۔

میلین اخضرین کے درمیان پڑھنے کی دعا:

رَبِّ اغْفِرْ وَ ارْحَمْ○ وَ اعْفُ وَ تَكَرَّمْ○ وَ تَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ○ اِنَّكَ تَعْلَمُ مَا لَا نَعْلَمُ○ اِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْاَعَزُّ الْاَكْرَمُ○

ترجمہ: اے پروردگار! بخش دے اور رحم فرما اور درگزر فرما وہ جسے تو جانتا ہے اور تو وہ جانتا ہے جو ہم نہیں جانتے بے شک تو عزت وکرم والا ہے۔

سبز بتی سے گزرنے کے بعد پڑھنے کی دعا:

رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا وَّلَا تُزِغْ قَلْبِیْ بَعْدَ اِذْ ھَدَیْتَنِیْ وَھَبْ لِیْ مِنْ لَّدُنْکَ رَحْمَۃً اِنَّکَ اَنْتَ الْوَھَّابُ○ اَللّٰھُمَّ عَافِنِیْ فِیْ سَمْعِیْ وَبَصَرِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ○ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ○ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ○ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْکُفْرِ وَالْفَقْرِ○ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِرِضَاکَ مِنْ سَخَطِکَ وَبِمُعَافَاتِکَ مِنْ عُقُوْبَتِکَ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْکَ لَآ اُحْصِیْ ثَنَآءً عَلَیْکَ اَنْتَ کَمَآ اَثْنَیْتَ عَلٰی نَفْسِکَ فَلَکَ الْحَمْدُ حَتّٰی تَرْضٰی○ اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَۃَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰہِ○ فَمَنْ حَجَّ الْبَیْتَ اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَیْہِ اَنْ یَّطَّوَّفَ بِھِمَا○ وَمَنْ تَطَوَّعَ

خَيۡرًا فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيۡمٌ ○

ترجمہ: اے میرے رب! مجھے علم زیادہ دے اور میرا دل کج نہ کر بعد اس کے کہ تو نے ہمیں ہدایت دی اور ہمیں اپنے پاس سے رحمت عطا فرما بے شک تو بڑا دینے والا ہے۔ اے اللہ! تو مجھے میرے کان اور نگاہ میں عافیت دے تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ اے اللہ! میں قبر کے عذاب سے تیری پناہ لیتا ہوں تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں تجھی کو پاکی ہے بے شک مجھ سے بے جا ہوا۔ اے اللہ! میں کفر اور تنگ دستی سے تیری پناہ لیتا ہوں اے اللہ! بے شک میں تیری رضا کی پناہ لیتا ہوں تیرے غضب سے اور تیرے عذاب سے تیری عافیت کی پناہ لیتا ہوں اور میں تجھ سے تیری پناہ لیتا ہوں میں تیری حمد وثناء بیان نہیں کرسکتا جیسے تو نے خود اپنی ثناء بیان

کی پس تیرے لئے حمد ہے یہاں تک کہ تو راضی ہو جا۔ بے شک صفا و مروہ اللہ کی نشانیوں سے ہیں جس نے حج یا عمرہ کیا اس پر ان کے طواف میں گناہ نہیں اور جو شخص نیک کام کرے تو بے شک اللہ بدلہ دینے والا جاننے والا ہے۔

سعی کے چوتھے چکر کی دعا:

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَ لِلّٰہِ الْحَمْدُ○ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ خَیْرِ مَا تَعْلَمُ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ وَ اَسْتَغْفِرُكَ مِنْ کُلِّ مَا تَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ○ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ○ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ الصَّادِقُ الْوَعْدِ الْاَمِیْنُ○ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ کَمَا ھَدَیْتَنِیْ لِلْاِسْلَامِ اَنْ لَّا تَنْزِعَهٗ مِنِّیْ حَتّٰی

تَتَوَفَّانِیْ وَ اَنَا مُسْلِمٌ ○ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ فِیْ قَلْبِیْ نُوْرًا وَّ فِیْ سَمْعِیْ نُوْرًا وَّ فِیْ بَصَرِیْ نُوْرًا ○ اَللّٰھُمَّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ وَ یَسِّرْ لِیْ اَمْرِیْ ○ وَ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ وَسَاوِسِ الصَّدْرِ وَ شَتَّاتِ الْاَمْرِ وَ فِتْنَۃِ الْقَبْرِ ○ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَا یَلِجُ فِی اللَّیْلِ وَ شَرِّ مَا یَلِجُ فِی النَّھَارِ وَ مِنْ شَرِّ مَا تَھُبُّ بِہِ الرِّیَاحُ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ○ سُبْحَانَکَ مَا عَبَدْنَاکَ حَقَّ عِبَادَتِکَ یَآ اَللّٰہُ سُبْحَانَکَ وَ مَا ذَکَرْنَاکَ حَقَّ ذِکْرِکَ یَآ اَللّٰہُ ○

ترجمہ: اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اور اللہ ہی کے لئے حمد ہے اے اللہ! میں تجھ سے اس بھلائی کا سوال کرتا ہوں جسے تو جانتا ہے اور میں تیری پناہ چاہتا ہوں اس برائی

سے جسے تو جانتا ہے اور تجھ سے مغفرت چاہتا ہوں ان تمام گناہوں

سے جسے تو جانتا ہے بے شک تو پوشیدہ باتوں کا جاننے والا ہے۔ اللہ

کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں جو بادشاہ سچ مچ ثابت ہے محمد ﷺ

اللہ کے رسول، سچے، وعدہ پورا کرنے والے، امانت دار ہیں۔ اے

اللہ! جس طرح تو نے مجھے اسلام کی طرف ہدایت کی تجھ سے سوال

کرتا ہوں کہ اسے مجھ سے جدا نہ فرمانا یہاں تک کہ مجھے اسلام پر

موت دے۔ اے اللہ! تو میرے دل میں نور فرما اور میرے کان

اور نگاہ میں نور فرما۔ اے اللہ! میرے سینہ کو کھول دے اور میرے

کام کو آسان فرما اور تیری پناہ مانگتا ہوں سینہ کے وسوسوں اور کام کی

پراگندگی اور عذاب قبر سے۔ اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس

کے شر سے جو رات میں داخل ہوتی ہے اور اس کے شر سے جو دن

میں داخل ہوتی ہے اور اس کے شر سے جس کے ساتھ ہوا چلتی ہے اے سب مہربانوں سے زیادہ مہربان تو پاک ہے۔ اے اللہ! ہم نے تیری عبادت کا حق ادا نہ کیا تو پاک ہے۔ اے اللہ! ہم نے تیرے ذکر کا حق ادا نہ کیا۔

میلین اخضرین کے درمیان پڑھنے کی دعا:

رِبِّ اغْفِرْ وَ ارْحَمْ○ وَ اعْفُ وَ تَکَرَّمْ○ وَ تَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ○ اِنَّکَ تَعْلَمُ مَا لَا نَعْلَمُ○ اِنَّکَ اَنْتَ اللّٰہُ الْاَعَزُّ الْاَکْرَمُ○

ترجمہ: اے پروردگار! بخش دے اور رحم فرما اور درگزر فرما وہ جسے تو جانتا ہے اور تو وہ جانتا ہے جو ہم نہیں جانتے بے شک تو عزت و کرم والا ہے۔

سبز بتی سے گزرنے کے بعد پڑھنے کی دعا:

اِنَّ الصَّفَا وَ الْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ ۚ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا ۚ وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيْمٌ ۝

ترجمہ: بے شک صفا و مروہ اللہ کی نشانیوں سے ہیں جس نے حج یا عمرہ کیا اس پر ان کے طواف میں گناہ نہیں اور جو شخص نیک کام کرے تو بے شک اللہ بدلہ دینے والا جاننے والا ہے۔

سعی کے پانچویں چکر کی دعا:

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَ لِلّٰهِ الْحَمْدُ ۝ سُبْحَانَكَ مَا شَكَرْنَاكَ حَقَّ شُكْرِكَ يَآ اَللّٰهُ ۝ سُبْحَانَكَ مَآ اَعْلَا شَاْنَكَ يَآ اَللّٰهُ ۝ اَللّٰهُمَّ حَبِّبْ اِلَيْنَا الْاِيْمَانَ وَ زَيِّنْهُ فِيْ

قُلُوْبِنَا وَ کَرِّہْ اِلَیْنَا الْکُفْرَ وَ الْفُسُوْقَ وَ الْعِصْیَانَ وَ اجْعَلْنَا مِنَ الرَّاشِدِیْنَ○

ترجمہ: اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے اور اسی کے لئے حمد ہے۔ اے اللہ! تو پاک ہے ہم نے تیرے شکر کا حق ادا نہ کیا جو تیرے شکر کا حق ہے۔ اے اللہ! تو پاک ہے ہم نے تیری شان نہیں بڑھائی۔ اے اللہ! ہمیں ایمان کی محبت عطا فرما اور ہمارے دلوں میں ایمان کو مزین فرما اور ہمارے اندر کفر و نافرمانی اور گناہوں سے نفرت پیدا کردے اور ہمیں ہدایت یافتہ لوگوں میں شامل فرما۔

میلین اخضرین کے درمیان پڑھنے کی دعا:

رَبِّ اغْفِرْ وَ ارْحَمْ○ وَ اعْفُ وَ تَکَرَّمْ○ وَ تَجَاوَزْ عَمَّا

تَعْلَمُ○ اِنَّكَ تَعْلَمُ مَا لَا نَعْلَمُ○ اِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْاَعَزُّ الْاَكْرَمُ○

ترجمہ: اے پروردگار! بخش دے اور رحم فرما اور درگزر فرما وہ جسے تو جانتا ہے اور تو وہ جانتا ہے جو ہم نہیں جانتے بے شک تو عزت و کرم والا ہے۔

سبز بتی سے گزرنے کے بعد پڑھنے کی دعا:

اَللّٰھُمَّ قِنِیْ عَذَابَكَ یَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ○ اَللّٰھُمَّ اھْدِنِیْ بِالْھُدٰی وَ نَقِّنِیْ بِالتَّقْوٰی○ وَاغْفِرْ لِیْ فِی الْاٰخِرَةِ وَ الْاُوْلٰی○ اَللّٰھُمَّ ابْسُطْ عَلَیْنَا مِنْ بَرَكَاتِكَ وَ رَحْمَتِكَ وَ فَضْلِكَ وَ رِزْقِكَ○ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ النَّعِیْمَ الْمُقِیْمَ الَّذِیْ لَا یَحُوْلُ وَلَا یَزُوْلُ اَبَدًا○ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ فِیْ قَلْبِیْ نُوْرًا وَّ فِیْ سَمْعِیْ نُوْرًا وَّ فِیْ بَصَرِیْ نُوْرًا وَّ فِیْ لِسَانِیْ

نُوْرًا وَّ عَنْ يَّمِيْنِيْ نُوْرًا وَّ مِنْ فَوْقِيْ نُوْرًا وَّ اجْعَلْ فِيْ نَفْسِيْ نُوْرًا وَّ عَظِّمْ لِيْ نُوْرًا ۝ رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ وَ يَسِّرْ لِيْ اَمْرِيْ ۝ اِنَّ الصَّفَا وَ الْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللهِ ۝ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا ۝ وَ مَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَاِنَّ اللهَ شَاكِرٌ عَلِيْمٌ ۝

ترجمہ: اے اللہ! مجھے اس دن کے عذاب سے محفوظ رکھ جس دن تو اپنے بندوں کو اٹھائے گا۔ اے اللہ! مجھے ہدایت کے ذریعہ رہنمائی فرما اور پرہیز گاری کے ذریعہ پاک فرما اور دنیا و آخرت میں میری مغفرت فرما۔ اے اللہ! تو اپنی برکتیں اور اپنی رحمت و فضل اور اپنے رزق ہم پر کشادہ کر دے۔ اے اللہ! میں تجھ سے اس جنت کا سوال کرتا ہوں جو ہمیشہ باقی رہے جو نہ کبھی بدلے نہ کبھی زائل ہو۔ اے

اللہ! تو میرے دل میں نور فرما اور میرے کان اور میری نگاہ میں نور فرما اور میری زبان میں نور فرما اور میرے داہنے نور فرما اور میرے اوپر نور فرما اور میرے نفس میں نور فرما (بھر دے) اور میرے نور میں اضافہ فرما۔ اے رب! میرے سینہ کو کھول دے اور میرے کام کو آسان فرما دے۔ بے شک صفا و مروہ اللہ کی نشانیوں سے ہیں جس نے حج یا عمرہ کیا اس پر ان کے طواف میں گناہ نہیں اور جو شخص نیک کام کرے تو بے شک اللہ بدلہ دینے والا جاننے والا ہے۔

سعی کے چھٹے چکر کی دعا:

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ○ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ وَ صَدَقَ وَعْدَهٗ وَ نَصَرَ عَبْدَهٗ وَ هَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ ○ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ لَا نَعْبُدُ اِلَّآ اِيَّاهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ

الدِّیۡنَ○ وَ لَوۡ کَرِہَ الۡکٰفِرُوۡنَ○ اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡٓ اَسۡئَلُکَ
الۡھُدٰی وَ التُّقٰی وَ الۡعَفَافَ وَ الۡغِنٰی○ اَللّٰھُمَّ لَکَ الۡحَمۡدُ
کَالَّذِیۡ نَقُوۡلُ وَ خَیۡرًا مِّمَّا نَقُوۡلُ○ اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡٓ اَسۡئَلُکَ
رِضَاکَ وَ الۡجَنَّۃَ وَ اَعُوۡذُبِکَ مِنۡ سَخَطِکَ وَ النَّارِ وَ مَا
یُقَرِّبُنِیۡ اِلَیۡھَا مِنۡ قَوۡلٍ اَوۡ فِعۡلٍ اَوۡ عَمَلٍ○ اَللّٰھُمَّ
بِنُوۡرِکَ اِھۡتَدَیۡنَا وَ بِفَضۡلِکَ اِسۡتَغۡنَیۡنَا وَ فِیۡ کَنَفِکَ وَ
اِنۡعَامِکَ وَ عَطَآئِکَ وَ اِحۡسَانِکَ اَصۡبَحۡنَا وَ اَمۡسَیۡنَا○
اَنۡتَ الۡاَوَّلُ فَلاَ قَبۡلَکَ شَیۡءٌ○ وَ الۡاٰخِرُ فَلاَ بَعۡدَکَ
شَیۡءٌ○ وَ الظَّاھِرُ فَلاَشَیۡءَ فَوۡقَکَ○ وَ الۡبَاطِنُ فَلاَشَیۡءَ
دُوۡنَکَ○ نَعُوۡذُبِکَ مِنَ الۡفَلَسِ وَ الۡکَسَلِ وَ عَذَابِ
الۡقَبۡرِ وَ فِتۡنَۃِ الۡغِنٰی وَ نَسۡئَلُکَ الۡفَوۡزَ بِالۡجَنَّۃِ○

ترجمہ: اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اس نے اپنا وعدہ سچا کیا اور اپنے بندہ کی مدد کی اور اپنے لشکر کو غالب کیا اور اس نے اکیلے کافروں کی جماعت کو شکست دی۔ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں جو اکیلا ہے ہم اسی کی عبادت کرتے ہیں اسی کے لئے دین کو خالص کرتے ہوئے اگرچہ کافر برا مانیں۔ اے اللہ! میں تجھ سے ہدایت اور پرہیزگاری اور پاک دامنی اور بے نیازی کا سوال کرتا ہوں۔ اے اللہ! تیرے لئے حمد ہے جیسی تو فرماتا ہے اور اس سے بہتر جو ہم کہتے ہیں۔ اے اللہ! میں تجھ سے تیری رضا اور جنت کا سوال کرتا ہوں اور تیرے غضب اور جہنم اور جو بات یا کام یا عمل مجھے جہنم سے قریب کرے اس سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ اے اللہ!

ہمیں تیرے نور سے ہدایت ملی اور تیرے فضل سے ہمیں بے نیازی ملی اور صبح وشام تیرے حفظ و امان اور انعام واکرام عطاو احسان میں سرشار رہے۔ تو اول ہے تو تجھ سے پہلے کوئی چیز نہیں اور تو آخر ہے تیرے بعد کوئی چیز نہیں تو غالب ہے تجھ سے برتر کوئی چیز نہیں اور تو باطن ہے تجھ سے اوپر کوئی چیز نہیں۔ ہم تیری پناہ لیتے ہیں مفلسی اور سستی اور عذاب قبر اور دولت کے فتنوں سے اور ہم تجھ سے جنت کے ساتھ کامیابی کا سوال کرتے ہیں۔

میلین اخضرین کے درمیان پڑھنے کی دعا:

رِبِّ اغْفِرْ وَ ارْحَمْ ○ وَ اعْفُ وَ تَکَرَّمْ ○ وَ تَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ ○ اِنَّکَ تَعْلَمُ مَا لَا نَعْلَمُ ○ اِنَّکَ اَنْتَ اللّٰہُ الْاَعَزُّ الْاَکْرَمُ ○

ترجمہ: اے پروردگار! بخش دے اور رحم فرما اور درگزر فرما وہ جسے تو جانتا ہے اور تو وہ جانتا ہے جو ہم نہیں جانتے بے شک تو عزت و کرم والا ہے۔

سبز بتی سے گزرنے کے بعد پڑھنے کی دعا:

اِنَّ الصَّفَا وَ الْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ ۚ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا ۚ وَ مَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيْمٌ ۝

ترجمہ: بے شک صفا و مروہ اللہ کی نشانیوں سے ہیں جس نے حج یا عمرہ کیا اس پر ان کے طواف میں گناہ نہیں اور جو شخص نیک کام کرے تو بے شک اللہ بدلہ دینے والا جاننے والا ہے۔

سعی کے ساتویں چکر کی دعا:

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا ۝ وَ الْحَمْدُ

كَثِيْرًا ○ اَللّٰهُمَّ حَبِّبْ اِلَيَّ الْاِيْمَانَ وَ زَيِّنْهُ فِيْ قَلْبِيْ وَ كَرِّهْ اِلَيَّ الْكُفْرَ وَ الْفُسُوْقَ وَ الْعِصْيَانَ وَ اجْعَلْنِيْ مِنَ الرَّاشِدِيْنَ ○

ترجمہ: اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے اور اس کیلئے بہت زیادہ حمد ہے۔ اے اللہ! مجھے ایمان کی محبت عطا فرما اور میرے دل میں ایمان کو مزین فرما اور میرے اندر کفرو نافرمانی اور گناہوں سے نفرت پیدا کردے اور مجھے ہدایت یافتہ لوگوں میں شامل فرما۔

میلین اخضرین کے درمیان پڑھنے کی دعا:

رَبِّ اغْفِرْ وَ ارْحَمْ ○ وَ اعْفُ وَ تَكَرَّمْ ○ وَ تَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ ○ اِنَّكَ تَعْلَمُ مَا لَا نَعْلَمُ ○ اِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْاَعَزُّ

الْاَکْرَمُ○

ترجمہ: اے پروردگار! بخش دے اور رحم فرما اور درگزر فرما وہ جسے تو جانتا ہے اور تو وہ جانتا ہے جو ہم نہیں جانتے بے شک تو عزت و کرم والا ہے۔

سبز بتی سے گزرنے کے بعد پڑھنے کی دعا:

اَللّٰھُمَّ اخْتِمْ بِالْخَیْرَاتِ اٰجَالَنَا وَ حَقِّقْ بِفَضْلِکَ اٰمَالَنَا وَ سَھِّلْ لِبُلُوْغِ رِضَاکَ سُبُلَنَا وَ حَسِّنْ فِیْ جَمِیْعِ الْاَحْوَالِ اَعْمَالَنَا○ یَا مُنْقِذَ الْغَرْقٰی یَا مُنْجِیَ الْھَلْکٰی یَاشَاھِدَ کُلِّ نَجْوٰی یَا مُنْتَھٰی کُلِّ شَکْوٰی یَا قَدِیْمَ الْاِحْسَانِ یَا دَآئِمَ الْمَعْرُوْفِ یَا مَنْ لَّاغِنٰی بِشَیْءٍ عَنْہُ وَ لَابُدَّ لِکُلِّ شَیْءٍ مِّنْہُ یَا مَنْ رِّزْقُ کُلِّ شَیْءٍ عَلَیْہِ وَ مَصِیْرُ کُلِّ شَیْءٍ اِلَیْہِ○ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ عَآئِذٌ بِکَ مِنْ شَرِّ مَآ

اَعْطَيْتَنَا وَ مِنْ شَرِّ مَا مَنَعْتَنَا ○ اَللّٰهُمَّ تَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ وَ اَلْحِقْنَا بِالصّٰلِحِيْنَ غَيْرَ خَزَايَا وَ لَا مَفْتُوْنِيْنَ ○ رَبِّ يَسِّرْ وَ لَا تُعَسِّرْ رَبِّ اَتْمِمْ بِالْخَيْرِ ○ اِنَّ الصَّفَا وَ الْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ ○ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا ○ وَ مَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيْمٌ ○

ترجمہ: اے اللہ! ہماری عمریں بھلائی کے ساتھ ختم فرما اور اپنے فضل و کرم سے ہماری امیدیں پوری فرما اور اپنی رضا پانے کے لئے ہمارے راستے آسان فرما اور ہر حال میں ہمارے اعمال درست فرما۔ اے ڈوبتوں کے بچانے والے! اے ہلاکت سے نجات دینے والے! اے ہر سرگوشی کے گواہ! اے ہر شکایت کی آخری امید

گاہ! اے دائمی احسان کرنے والے! اے ہمیشہ بھلائی کرنے والے! اے وہ ذات جس کے بغیر کچھ ممکن نہیں! اور ہر چیز کے لئے اس ذات کا ہونا ضروری ہے اے وہ ذات جس پر سب کا رزق منحصر ہے! اور اسی کی طرف لوٹنا ہے۔ اے اللہ! بے شک میں تیری پناہ لیتا ہوں اس چیز کے شر سے جو تو نے ہمیں عطا فرمائی اور اس چیز کے شر سے جو تو نے ہم سے روک لیا۔ اے اللہ! تو ہمیں مسلمان مار اور ہمیں نیکوں کے ساتھ ملادے کہ ہم رسوا نہ ہوں اور نہ گمراہ ہوں۔ اے پروردگار! آسانی فرما سختی نہ فرما اے پروردگار! بھلائی کے ساتھ خاتمہ فرما۔ بے شک صفا و مروہ اللہ کی نشانیوں سے ہیں جس نے حج یا عمرہ کیا اس پر ان کے طواف میں گناہ نہیں اور جو شخص نیک کام کرے تو بے شک اللہ بدلہ دینے والا جاننے والا ہے۔

عمرہ کی سعی کے ساتوں چکر مکمل کرنے کے بعد مرد حضرات بال منڈا کر یا کم از کم سر کے پورے بال کے ایک چوتھائی کا ایک پورہ کی مقدار برابر بال کاٹ کر یا کٹوا کر احرام سے باہر ہو جائیں اسی طرح عورتیں پورے بال کے ایک چوتھائی کے ایک پورہ کاٹ کر یا اپنے شوہر یا محرم مثلاً باپ' بھائی بیٹا' بھانجہ' بھتیجہ سے کٹوا کر احرام سے باہر ہو جائیں عورتوں کو بال منڈانا اور غیر محرم سے کٹوانا حرام ہے اور مردوں کو منڈانا بہتر ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے منڈانے والوں کے لئے تین مرتبہ رحمت کی دعا فرمائی جبکہ کتروانے والوں کے لئے ایک ہی مرتبہ۔

تنبیہ: بعض حضرات وخواتین ایسا کرتے ہیں کہ چند بال کاٹ لیتے ہیں اور سمجھتے ہیں احرام سے نکلنے کے لئے یہی کافی ہے جبکہ

مذکورہ مقدار (کم ازکم ایک چوتھائی کا ایک پورہ بال)بغیر کاٹے محرم احرام سے باہر نہیں ہوسکتا پھر جتنے جرائم ہوں گے ہر جرم کے بدلے دم چڑھتا رہے گا اور اس وقت تک احرام میں ہی حسب سابق رہیں گے اسی طرح بیوی سے صحبت بھی جائز نہ ہوگی صحبت کرنے اور سلے کپڑے پہننے سے دم لازم آتے رہیں گے یہ وباء بہت عام ہوگئی ہے۔اس موقعہ پر بال حرم مکہ مکرمہ کی حدود ہی میں کاٹنا ضروری ہے حرم کے باہر کاٹنے سے بھی دم دینا پڑے گا اکثر لوگ اس سے غافل ہیں اس کی طرف توجہ نہیں دیتے اس طرف خاص طور پر توجہ دینا ضروری ہے۔

محترم عازمین کرام! حج یا عمرہ کے اعمال ادا کرنے کے بعد اپنے بال خود بھی کاٹ سکتے ہیں اور ہر اس شخص سے کٹوا سکتے ہیں جو

حج یا عمرہ کے ارکان ادا کر چکا ہو جب احرام والے اپنے سر کے بال کاٹ لیں تو وہ احرام سے باہر ہو جائیں گے اب نہا دھو کر سلے کپڑے پہن لیں۔

بال کاٹنے کا طریقہ:

بال ہر موقعہ پر قبلہ رو بیٹھ کر سیدھی جانب سے پورے سر کا بال مونڈائیں یا کتروائیں مونڈانا افضل ہے لیکن عورتیں ایک پور برابر بال کٹوائیں کہ عورتوں کو بال مونڈانا حرام ہے اگر مردوں کے سر پر بال نہ ہو یا لمبائی میں ایک پورہ نہ کٹ سکتا ہو تو استرا پھیرنا ضروری ہے پھر بال کہیں دفن کر دیں بدن سے جو چیز بھی جدا کی جائے اسے دفن کر دینا چاہئے ادھر ادھر پھینکنا نہیں چاہئے بال کترواتے وقت یہ دعا پڑھتے رہیں۔

بال کاٹتے وقت کی دعا:

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ○ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ○ وَ اللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ○

ترجمہ: اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے اور سب خوبیاں اللہ ہی کے لئے ہیں۔

بال کٹوانے کے بعد کی دعا:

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی مَا ھَدَانَا وَ اَنْعَمَ عَلَیْنَا وَ قَضٰی عَنَّا نُسُکَنَا○ اَللّٰھُمَّ ھٰذِہٖ نَاصِیَتِیْ بِیَدِكَ فَاجْعَلْ لِّیْ بِکُلِّ شَعْرَۃٍ نُّوْرًا یَّوْمَ الْقِیَامَۃِ○ وَامْحُ عَنِّیْ بِھَا سَیِّئَۃً○ وَّ ارْفَعْ لِیْ بِھَا دَرَجَۃً فِی الْجَنَّۃِ الْعَالِیَۃِ○ اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لِیْ فِیْ

نَفْسِیْ وَ تَقَبَّلْ مِنِّیْ ○ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَ لِلْمُحَلِّقِیْنَ وَ الْمُقَصِّرِیْنَ یَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَۃِ ○ آمِیْن ○

ترجمہ: اللہ ہی کے لئے حمد ہے اس پر کہ اس نے ہمیں ہدایت فرمائی اور انعام کیا اور ہماری عبادت پوری کرادی۔ اے اللہ! یہ میری چوٹی تیرے ہاتھ میں ہے میرے ہر بال کے بدلے میں قیامت کے دن نور عطا فرما اور اس کے سبب میرے گناہ مٹادے اور جنت میں درجہ بلند فرما۔ اے اللہ! میرے لئے میرے نفس میں برکت عطا فرما اور مجھ سے قبول فرما۔ اے اللہ! مجھ کو اور سر منڈانے والوں اور بال کتروانے والوں کو بخش دے اے بڑی مغفرت والے آمین۔

حج کا بیان

حج کی تین قسمیں ہیں (۱) حج افراد (۲) حج تمتع (۳) حج قران۔

ابتداء میں حج کے فضائل بیان کر دیئے ہیں اب ہم حج کی تینوں قسمیں الگ الگ بیان کرتے ہیں۔

حج افراد کا آسان طریقہ:

حج افراد: جس میں صرف حج کیا جاتا ہے اس حج کے کرنے والے کو مُفْرِد کہتے ہیں۔

نوٹ: حجِ افراد ساری دنیا کا ہر فرد کر سکتا ہے لیکن حجِ تمتع یا حجِ قران صرف میقات سے باہر رہنے والے ہی کر سکتے ہیں میقات کے اندر رہنے والے حضرات نہیں کر سکتے یہ لوگ صرف حجِ افراد ہی کر سکتے ہیں اگر حجِ تمتع یا قران کریں گے تو انہیں دم دینا ہوگا۔

میقات آنے سے پہلے ہی اچھی طرح غسل یا وضو و مسواک وغیرہ کر کے صرف حج کا احرام باندھ لیں یعنی دو بغیر سلی چادریں ایک

تہبند کے طور پر ناف سے ٹخنے کے اوپر تک دوسری چادر دونوں کندھوں پر اوڑھنے کے لئے اور وہ لوگ جو مکہ مکرمہ کے رہنے والے ہیں خواہ رہائشی ہوں یا اقامہ والے مکہ مکرمہ ہی سے احرام باندھیں۔ ان چادروں میں خوشبو وغیرہ لگا کر سر ڈھانپ کے دو رکعت احرام کی نیت سے اس طرح نماز ادا کریں کہ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ کافرون اور دوسری میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص (قُلْ هُوَ اللّٰهُ) پڑھیں سلام پھیرنے کے بعد سر سے چادر ہٹا کر اس طرح نیت کریں۔

حجِ افراد کی نیت:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اُرِیْدُ الْحَجَّ فَیَسِّرْہُ لِیْ وَ تَقَبَّلْهُ مِنِّیْ نَوَیْتُ الْحَجَّ وَاَحْرَمْتُ بِهٖ مُخْلِصًا لِلّٰهِ تَعَالٰی○

ترجمہ: اے اللہ! میں حج کا ارادہ کرتا ہوں اسے تو میرے لئے آسان کردے اور اسے میری طرف سے قبول فرما میں نے حج کی نیت کی اور خالص اللہ کے لئے اس کا احرام باندھا۔

نیت کرنے کے بعد تین مرتبہ مرد بلند آواز سے اور عورت اتنی آواز سے کہ وہ خود سن لے تلبیہ پڑھے۔

تلبیہ:

لَبَّیۡكَ اَللّٰھُمَّ لَبَّیۡكَ○ لَبَّیۡكَ لَا شَرِیۡكَ لَكَ لَبَّیۡكَ○ اِنَّ الۡحَمۡدَ وَ النِّعۡمَةَ لَكَ وَ الۡمُلۡكَ○ لَا شَرِیۡكَ لَكَ○

ترجمہ: میں تیرے پاس حاضر ہوا اے اللہ! میں تیرے حضور حاضر ہوا تیرے حضور حاضر ہوا تیرا کوئی شریک نہیں میں تیرے حضور حاضر ہوا بے شک تعریف اور نعمت اور ملک تیرے ہی لئے ہے تیرا

کوئی شریک نہیں ہے۔

نوٹ: ہر آیت کے نشان پر وقف کریں (پڑھتے وقت سانس توڑدیں) اور راستے بھر کثرت سے لبیک اور درود شریف پڑھیں پھر دعا مانگیں

تلبیہ کے بعد کی دعا:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسْئَلُكَ رِضَاكَ وَ الْجَنَّةَ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ غَضَبِكَ وَالنَّارِ ○

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری رضا اور جنت کا سوال کرتا ہوں اور تیرے غضب اور جہنم سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

شہر مکہ مکرمہ دیکھکر پڑھنے کی دعا:

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ لِّیۡ بِهَا قَرَارًا ○ وَارْزُقْنِیۡ فِیۡهَا رِزْقًا حلالاً

طَيِّبًا○

ترجمہ: اے اللہ! تو مجھے اس شہر میں برقرار رکھ اور مجھے اس میں حلال روزی دے۔

مکہ شریف کی حدود میں داخلے کی دعا:

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ وَ اَنَا عَبْدُكَ○ وَ الْبَلَدُ بَلَدُكَ○ جِئْتُكَ ھَارِبًا مِّنْكَ اِلَیْكَ لِاُ اَدِّیَ فَرَآئِضَكَ○ اَطْلُبُ رَحْمَتَكَ○ وَ اَلْتَمِسُ رِضْوَانَكَ○ اَسْئَلُكَ مَسْئَلَةَ الْمُضْطَرِّیْنَ اِلَیْكَ○ وَ الْخَآئِفِیْنَ عُقُوْبَتَكَ○ اَسْئَلُكَ اَنْ تَقَبَّلَنِیْ الْیَوْمَ بِعَفْوِكَ○ وَ تُدْخِلَنِیْ فِیْ رَحْمَتِكَ○ وَ تَتَجَاوَزَ عَنِّیْ بِمَغْفِرَتِكَ○ وَ تُعِیْنَنِیْ عَلٰی اَدَآءِ فَرَآئِضِكَ○ اَللّٰھُمَّ نَجِّنِیْ مِنْ عَذَابِكَ○ وَ افْتَحْ لِیْٓ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ○ وَ

اَدْخِلْنِیْ فِیْھَا ○ وَاَعِذْنِیْ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ ○

ترجمہ: اے اللہ! تو میرا پروردگار ہے اور میں تیرا بندہ ہوں اور یہ شہر تیرا شہر ہے میں تیرے پاس تیرے عذاب سے بھاگ کر حاضر ہوا تاکہ تیرے فرائض کو ادا کروں اور تیری رحمت طلب کروں اور تیری خوشنودی حاصل کروں میں تجھ سے اس طرح سوال کرتا ہوں جیسے مضطر اور تیرے عذاب سے ڈرنے والے سوال کرتے ہیں میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ آج تو اپنے عفو کے ساتھ مجھے قبول فرما اور مجھے اپنی رحمت میں داخل فرما اور اپنی مغفرت سے مجھے درگزر فرما اور اپنے فرائض ادا کرنے پر میری مدد فرما اے اللہ! مجھے اپنے عذاب سے نجات دے اور میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے اور مجھے اس میں داخل فرما اور شیطان مردود سے مجھے پناہ میں رکھ۔

پھر اپنی قیام گاہ پر اپنے سامان وغیرہ رکھ کر مطمئن ہو کر بیت اللہ شریف جائیں اور ممکن ہو تو باب السلام جو صفا پہاڑی کے قریب ہے سے داخل ہوں پہلے چوکھٹ کو بوسہ دے کر داہنے پاؤں سے داخل ہوں۔ اور صفحہ نمبر (۴۶) کی دعا یا اس کا ترجمہ پڑھ کر مسجد حرام میں داخل ہوں اور کعبہ شریف پر نگاہ پڑتے ہی تمام عزیز و اقارب اور دوستوں کے لئے مغفرت و عافیت اور جنت بلا حساب اور مستجاب الدعوات ہونے اور ایمان کی سلامتی کی خلوص کے ساتھ دعائیں کریں اور جن احباب نے نیک مقاصد کے لئے دعاؤں کی درخواست کی ان کے لئے بھی کہ یہ اجابت اور قبولیت کی گھڑی ہے اور درود شریف کی کثرت کریں اور صفحہ نمبر (۴۹) کی دعا پڑھیں۔

تنبیہ: عورتیں ایام مخصوصہ میں مسجدِ حرام میں نہ جائیں اور نہ

طواف کریں کہ حرام ہے اور اگر احرام کی حالت میں یہ عارضہ پیش آجائے تو طواف کے سوا عمرہ یا حج کے تمام ارکان ادا کریں۔ طوافِ زیارت عارضہ سے فراغت کے بعد کریں اگر اس سے قبل آنے پر مجبور ہو جائیں تو طواف کر کے وہیں ایک اونٹ قربان کر دیں۔ تمتع کرنے والی کے عمرہ پورا کرنے سے پہلے حیض آ گیا اور آٹھ (۸) ذی الحجہ آ گیا تو حج کا احرام باندھ لے اور طوافِ زیارت کے سوا حج کے تمام ارکان ادا کرے پھر حیض سے فارغ ہو کر طوافِ زیارت کرے اور مسجد عائشہ جا کر اس عمرے کا احرام باندھ کر آئے اور عمرہ ادا کرے جو عمرہ رہ گیا تھا۔

حجرِ اسود کے پاس کی دعا:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ ○ صَدَقَ وَعْدَهٗ ○ وَ نَصَرَ عَبْدَهٗ ○ وَ

هَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ ○ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ ○ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ○ لَهُ الْمُلْكُ ○ وَلَهُ الْحَمْدُ ○ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ○

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ اکیلا ہے اس نے اپنا وعدہ سچا کیا اور اپنے بندے کی مدد کی اور اکیلے اسی نے کافروں کی جماعت کو شکست دی اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں جو اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کے لئے ملک ہے اور اسی کے لئے حمد ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

پھر مرد حضرات اضطباع کر کے (اوڑھنے والی چادر داہنی بغل کے نیچے سے نکالیں کہ داہنا مونڈھا کھل جائے اور دونوں کنارے بائیں مونڈھے پر ڈال دیں) پھر طواف کی نیت کریں۔

طواف کی نیت:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اُرِیۡدُ طَوَافَ بَیۡتِكَ الۡمُحَرَّمِ فَیَسِّرۡہُ لِیۡ وَ تَقَبَّلۡہُ مِنِّیۡ ○

ترجمہ: اے اللہ! میں تیرے عزت والے گھر کا طواف کرنا چاہتا ہوں اس کو تو میرے لئے آسان فرما اور اسے میری طرف سے قبول فرما۔

محترم عازمین کرام! نیت دل کے ارادے کو کہتے ہیں زبان سے کہنا ضروری نہیں کہہ لینا بہتر ہے اور ہر زبان میں نیت کر سکتے ہیں۔

پھر دونوں ہاتھ کانوں تک اس طرح اٹھائیں کہ ہتھیلیاں حجر اسود کی طرف ہوں اور یہ دعا پڑھیں۔

حجرِ اسود کو بوسہ دینے کی دعا:

بِسۡمِ اللّٰہِ○ وَ الۡحَمۡدُ لِلّٰہِ○ وَ اللّٰہُ اَکۡبَرُ○ وَ الصَّلٰوۃُ وَ

السَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ○

ترجمہ: اللہ کے برکت والے نام سے اور تمام خوبیاں اللہ کے لئے ہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اور درود وسلام ہو اللہ کے رسول پر۔

ممکن ہو تو بغیر کسی کو تکلیف دیئے اور بغیر تکلیف اٹھائے حجر اسود کا بوسہ بھی لیں۔

طواف شروع کرتے ہی لبیک کہنا چھوڑ دیں اور جہاں تک ممکن ہو طواف خانۂ کعبہ کے قریب سے کریں پھر پہلے تین پھیرے میں صرف مرد حضرات رمل کریں (جلدی جلدی چھوٹے چھوٹے قدم رکھتے شانہ ہلاتے ہوئے پنجے پر اتراتے ہوئے چلیں جیسے کوئی پہلوان اکڑ کر چلتا ہے) اگر ہجوم کی وجہ سے رمل میں خود کو یا دوسرے کو تکلیف کا اندیشہ ہو تو اتنی دیر رمل چھوڑ دیں اگر پہلے تین چکروں

میں رمل کا موقعہ نہ ملا تو اب کسی چکر میں رمل کی حاجت نہیں اور طواف کے دوران کثرت سے درود شریف اور تیسرا کلمہ پڑھیں اور طواف اور سعی کے دوران پڑھنے کی منقول دعائیں بھی پڑھ سکتے ہیں طواف اور سعی کا طریقہ اور اس کی دعائیں ترجمہ کے ساتھ صفحہ نمبر (۵۵ تا ۱۲۴) پر درج ہیں۔ پھر آٹھویں ذی الحجہ طلوع آفتاب کے بعد منیٰ کے لئے روانہ ہو جائیں ہو سکے تو پیدل جائیں کہ جب تک مکہ مکرمہ پلٹ کر آئیں گے ہر قدم پر سات کروڑ نیکیاں لکھی جائیں گی۔ راستہ بھر لبیک، درود اور ثناء کثرت سے پڑھتے رہیں جب منیٰ نظر آئے تو دعا پڑھیں۔

منیٰ دیکھکر پڑھنے کی دعا:

اَللّٰهُمَّ هٰذِهٖ مِنًى فَامْنُنْ عَلَيَّ بِمَا مَنَنْتَ بِهٖ عَلٰی

اَوْلِيَآئِكَ○

ترجمہ: اے اللہ! یہ منیٰ ہے مجھ پر تو وہ احسان فرما جو تو نے اپنے اولیاء پر کیا۔

منیٰ پہنچ کر مستحب وقت میں نمازِ ظہر ادا کریں (ظہر منیٰ ہی میں پڑھیں) منیٰ میں آٹھ ذی الحجہ کی ظہر سے نویں ذالحجہ کی فجر ادا کرنی ہے یعنی پانچ نمازیں اور چند لوگ ہوں تو جماعت کر لیں منیٰ میں رات کو قیام کریں (رات عبادت میں گزاریں) کہ یہ رات بہت کم نصیب ہوتی ہے حضور اقدس ﷺ فرماتے ہیں نویں ذی الحجہ کی رات میں جو یہ دعا ہزار بار پڑھے تو اللہ تعالیٰ سے جو کچھ مانگے گا پائے گا۔

منیٰ میں رات کو پڑھنے کی دعا:

سُبْحَانَ الَّذِیْ فِی السَّمَآءِ عَرْشُهٗ○ سُبْحَانَ الَّذِیْ فِیْ

الْاَرْضِ مَوْطِئُہٗ ○ سُبْحَانَ الَّذِیْ فِی الْبَحْرِ سَبِیْلُہٗ ○
سُبْحَانَ الَّذِیْ فِی النَّارِ سُلْطَانُہٗ ○ سُبْحَانَ الَّذِیْ فِی الْجَنَّۃِ
رَحْمَتُہٗ ○ سُبْحَانَ الَّذِیْ فِی الْقَبْرِ قَضَآئُہٗ ○ سُبْحَانَ الَّذِیْ
فِی الْھَوَآءِ رُوْحُہٗ ○ سُبْحَانَ الَّذِیْ رَفَعَ السَّمَآءَ ○ سُبْحَانَ
الَّذِیْ وَضَعَ الْاَرْضَ ○ سُبْحَانَ الَّذِیْ لَا مَلْجَآءَ وَ لَا
مَنْجَآءَ مِنْہُ اِلَّا اِلَیْہِ ○ یہ دعا ایک ہزار بار پڑھیں۔

ترجمہ: پاک ہے وہ ذات جس کا عرش بلندی میں ہے۔ پاک ہے وہ ذات جس کی حکومت زمین میں ہے۔ پاک ہے وہ ذات جس کا دریا میں راستہ ہے۔ پاک ہے وہ ذات جس کی آگ میں سلطنت ہے۔ پاک ہے وہ ذات کہ جنت میں اس کی رحمت ہے۔ پاک ہے وہ ذات کہ قبر میں اس کا حکم ہے۔ پاک ہے وہ ذات جس کا ہوا میں حکم

ہے۔ پاک ہے وہ ذات جس نے آسمان کو بلند کیا۔ پاک ہے وہ ذات جس نے زمین کو پست کیا۔ پاک ہے وہ ذات جس کے عذاب سے پناہ ونجات کی کوئی جگہ نہیں مگر اسی کی طرف۔

پھر نویں ذی الحجہ کی صبح فجر منیٰ ہی میں مستحب وقت میں ادا کرکے لبیک، ذکر اور درود شریف میں مشغول رہیں جب آفتاب طلوع ہوجائے تو منیٰ سے عرفات کے لئے نکل پڑیں۔ منیٰ سے باہر نکل کر یہ دعا پڑھیں۔

منیٰ سے باہر نکلنے کے بعد پڑھنے کی دعا:

اَللّٰھُمَّ اِلَیۡكَ تَوَجَّھۡتُ وَ عَلَیۡكَ تَوَكَّلۡتُ وَ لِوَجۡھِكَ الۡكَرِیۡمِ اَرَدۡتُ فَاجۡعَلۡ ذَنۡبِیۡ مَغۡفُوۡرًا وَّ حَجِّیۡ مَبۡرُوۡرًا وَّ ارۡحَمۡنِیۡ وَ لَا تُخَیِّبۡنِیۡ وَ بَارِكۡ لِیۡ فِیۡ سَفَرِیۡ وَ اقۡضِ

بِعَرَفَاتٍ حَاجَتِیْ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ○ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا اَقْرَبَ غَدْوَةٍ غَدَوْتُھَا مِنْ رِّضْوَانِكَ وَ اَبْعَدَھَا مِنْ سَخَطِكَ○ اَللّٰھُمَّ اِلَیْكَ غَدَوْتُ وَ عَلَیْكَ اِعْتَمَدْتُّ وَ وَجْھَكَ اَرَدْتُّ فَاجْعَلْنِیْ مِمَّنْ تُبَاھِیْ بِهٖ الْیَوْمَ مَنْ ھُوَ خَیْرٌ مِّنِّیْ وَ اَفْضَلُ○ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَ الْعَافِیَةَ وَ الْمُعَافَاةَ الدَّآئِمَةَ فِی الدِّیْنِ وَ الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَةِ○ وَ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَ صَحْبِهٖ اَجْمَعِیْنَ○

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری طرف متوجہ ہوا اور تجھ پر میں نے توکل کیا اور تیرے وجہ کریم کا ارادہ کیا میرے گناہ بخش دے اور میرے حج کو مبرور فرما اور مجھ پر رحم فرما اور مجھے گھاٹے میں نہ ڈال اور میرے

لئے میرے سفر میں برکت دے اور عرفات میں میری حاجت پوری فرما بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔ اے اللہ! میرا چلنا اپنی خوشنودی سے قریب فرما اور اپنی ناراضگی سے دور رکھ۔ اے اللہ! میں تیری طرف چلا اور تجھی پر اعتماد کیا اور تیری ذات کا ارادہ کیا تو مجھ کو ان میں سے کر دے جن کے ساتھ قیامت کے دن تو مباہات فرمائے گا جو مجھ سے بہتر و افضل ہیں۔ اے اللہ! میں تجھ سے عفو و عافیت کا سوال کرتا ہوں اور اس عافیت کا جو دنیا و آخرت میں ہمیشہ رہنے والی ہے۔ اور اللہ درود بھیجے بہترین مخلوق محمد ﷺ اور ان کی آل و اصحاب سب پر۔

جب جبلِ رحمت پر نگاہ پڑے تو ذکر و اذکار میں اور اضافہ کریں ان ایام میں ہر قسم کی فضول باتوں سے بچیں۔ عرفات پہنچ کر دوپہر سے پہلے مختصر کھانے پینے اور دیگر ضروریات سے فارغ ہو لیں ہو سکے

تو غسل بھی کرلیں لیکن صابن استعمال نہ کریں اور نہ میل چھوڑائیں پھر دوپہر ڈھلتے ہی نمازِ ظہر ادا کریں اور جبل رحمت کے قریب جہاں جگہ ملے بیٹھ کر ذکرو اذکار، درود شریف، دعا، استغفار اور لبیک وکلمہ توحید میں مشغول رہیں کہ یہ مقبولیت کا وقت و مقام ہے اور یہ دعا پڑھیں۔

عرفات کے میدان کی دعا:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَ لَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَ يُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○ (100بار)

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں جو اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کے لئے ملک ہے اور اسی کے لئے حمد ہے وہی زندہ کرتا اور مارتا ہے اور وہ خود زندہ ہے مرتا نہیں اسی کے ہاتھ خیر ہے

اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

قُلْ هُوَ اللّٰهُ (100 بار)   درود شریف (100 بار)

لَا نَعْبُدُ اِلَّآ اِيَّاهُ وَلَا نَعْرِفُ رَبًّا سِوَاهُ ○ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْ قَلْبِيْ نُوْرًا وَّ فِيْ سَمْعِيْ نُوْرًا وَّ فِيْ بَصَرِيْ نُوْرًا ○ اَللّٰهُمَّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ وَ يَسِّرْ لِيْٓ اَمْرِيْ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ وَسَاوِسِ الصَّدْرِ وَ تَشْتِيْتِ الْاَمْرِ وَ عَذَابِ الْقَبْرِ ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا يَلِجُ فِي اللَّيْلِ وَ شَرِّ مَا يَلِجُ فِي النَّهَارِ وَمِنْ شَرِّ مَا تَهُبُّ بِهِ الرِّيْحُ وَمِنْ شَرِّ بَوَآئِقِ الدَّهْرِ ○ اَللّٰهُمَّ هٰذَا مَقَامُ الْمُسْتَجِيْرِ الْعَآئِذِ مِنَ النَّارِ اَجِرْنِيْ مِنَ النَّارِ بِعَفْوِكَ وَ اَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ اِذْ هَدَيْتَنِي الْاِسْلَامَ فَلَا

تَنْزِعُهُ عَنِّیْ حَتّٰی تَقْبِضَنِیْ وَ اَنَا عَلَیْهِ○

ترجمہ: اس کے سوا ہم کسی کی عبادت نہیں کرتے اور اس کے سوا کسی کو رب نہیں جانتے۔ اے اللہ! تو میرے دل میں نور فرما اور میرے کان اور نگاہ میں نور فرما۔ اے اللہ! میرے سینہ کو کھول دے اور میرے کام کو آسان فرما اور تیری پناہ مانگتا ہوں سینہ کے وسوسوں اور کام کی پراگندگی اور عذاب قبر سے۔ اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس کے شر سے جو رات میں داخل ہوتی ہے اور اس کے شر سے جو دن میں داخل ہوتی ہے اور اس کے شر سے جس کے ساتھ ہوا چلتی ہے اور آفات زمانہ کے شر سے۔ اے اللہ! یہ امن کے طالب اور جہنم سے پناہ مانگنے والے کے کھڑے ہونے کی جگہ ہے اپنے عفو کے ساتھ مجھ کو جہنم سے بچا اور اپنی رحمت سے جنت میں داخل فرما'

اے سب مہربانوں سے زیادہ مہربان۔ اے اللہ! جب تو نے اسلام کی طرف مجھے ہدایت کی تو اس کو مجھ سے جدا نہ فرما' یہاں تک کہ مجھے اسلام پر موت دے۔

اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَ لِلّٰہِ الْحَمْدُ○ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَ لِلّٰہِ الْحَمْدُ○ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَ لِلّٰہِ الْحَمْدُ○ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ○ اَللّٰھُمَّ اھْدِنِیْ بِالْھُدٰی وَ نَقِّنِیْ وَ اعْصِمْنِیْ بِالتَّقْوٰی وَ اغْفِرْ لِیْ فِی الْاٰخِرَۃِ وَ الْاُوْلٰی○ اَللّٰھُمَّ اھْدِنِیْ بِالْھُدٰی وَ نَقِّنِیْ وَ اعْصِمْنِیْ بِالتَّقْوٰی وَ اغْفِرْ لِیْ فِی الْاٰخِرَۃِ وَ الْاُوْلٰی○ اَللّٰھُمَّ اھْدِنِیْ بِالْھُدٰی وَ نَقِّنِیْ وَ اعْصِمْنِیْ بِالتَّقْوٰی وَ اغْفِرْ لِیْ فِی الْاٰخِرَۃِ وَ الْاُوْلٰی○ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ حَجًّا مَّبْرُوْرًا وَّ ذَنْبًا مَّغْفُوْرًا○ اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ کَالَّذِیْ

نَقُوْلُ وَ خَيْرًا مِّمَّا نَقُوْلُ○ اَللّٰهُمَّ لَكَ صَلَاتِيْ وَ نُسُكِيْ وَ مَحْيَايَ وَ مَمَاتِيْ وَ اِلَيْكَ مَاٰبِيْ وَ لَكَ رَبِّ تُرَاثِيْ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَ وَسْوَسَةِ الصَّدْرِ وَ شِتَاتِ الْاَمْرِ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَّا تَجِيْئُ بِهِ الرِّيْحُ وَ نَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَجِيْئُ بِهِ الرِّيْحُ○ اَللّٰهُمَّ اهْدِنَا بِالْهُدٰى وَ زَيِّنَا بِالتَّقْوٰى وَ اغْفِرْ لَنَا فِي الْاٰخِرَةِ وَ الْاُوْلٰى○ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ رِزْقًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا○ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ اَمَرْتَ بِالدُّعَآءِ وَ قَضَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ بِالْاِجَابَةِ وَ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ وَ لَا تَنْكُثُ عَهْدَكَ○ اَللّٰهُمَّ مَا اَحْبَبْتَ مِنْ خَيْرٍ فَحَبِّبْهُ اِلَيْنَا وَ يَسِّرْهُ لَنَا وَ مَا كَرِهْتَ مِنْ شَرٍّ فَكَرِّهْهُ اِلَيْنَا وَ جَنِّبْنَاهُ وَ

لَا تَنْزِعْ مِنَّا الْاِسْلَامَ بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا ○ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَرٰى مَكَانِيْ وَ تَسْمَعُ كَلَامِيْ وَ تَعْلَمُ سِرِّيْ وَ عَلَانِيَتِيْ وَ لَا يَخْفٰى عَلَيْكَ شَيْءٌ مِّنْ اَمْرِيْ اَنَا الْبَآئِسُ الْفَقِيْرُ الْمُسْتَغِيْثُ الْمُسْتَجِيْرُ الْوَجِلُ الْمُشْفِقُ الْمُقِرُّ الْمُعْتَرِفُ بِذَنْبِهٖ ○ اَسْئَلُكَ مَسْاَلَةَ الْمِسْكِيْنِ وَ اَبْتَهِلُ اِلَيْكَ ابْتِهَالَ الْمُذْنِبِ الذَّلِيْلِ ○ وَ اَدْعُوْكَ دُعَآءَ الْخَآئِفِ الْمُضْطَرِّ دُعَآءَ مَنْ خَضَعَتْ لَكَ رَقَبَتُهٗ وَ فَاضَتْ لَكَ عَيْنَاهُ وَ نَحِلَ لَكَ جَسَدُهٗ وَ رَغِمَ اَنْفُهٗ ○ اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْنِيْ بِدُعَآئِكَ رَبِّيْ شَقِيًّا وَّ كُنْ بِيْ رَؤُفًا رَّحِيْمًا يَا خَيْرَ الْمَسْئُوْلِيْنَ وَ خَيْرَ الْمُعْطِيْنَ ○

ترجمہ: اللہ سب سے بڑا ہے اور اللہ ہی کے لئے حمد ہے۔ اللہ سب

سے بڑا ہے اور اللہ ہی کے لئے حمد ہے۔ اللہ سب سے بڑا ہے اور اللہ ہی کے لئے حمد ہے۔ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔ اے اللہ! ہدایت کے ساتھ میری رہنمائی فرما اور پاک فرما اور پرہیز گاری کے ساتھ گناہ سے محفوظ رکھ اور دنیا و آخرت میں مغفرت فرما۔ اے اللہ! ہدایت کے ساتھ میری رہنمائی فرما اور پاک فرما اور پرہیز گاری کے ساتھ گناہ سے محفوظ رکھ اور دنیا و آخرت میں مغفرت فرما۔ اے اللہ! ہدایت کے ساتھ میری رہنمائی فرما اور پاک فرما اور پرہیز گاری کے ساتھ گناہ سے محفوظ رکھ اور دنیا و آخرت میں مغفرت فرما۔ اے اللہ! اس کو حج مبرور فرما اور گناہ بخش دے۔ اے اللہ! تیرے لئے حمد ہے جیسی ہم کہتے ہیں اور اس سے بہتر جس کو ہم کہیں۔ اے اللہ! میری نماز عبادت اور میرا جینا اور مرنا

تیرے ہی لئے ہے اور تیری ہی طرف میری واپسی ہے اور اے پروردگار! تو ہی میرا وارث ہے۔ اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں عذاب قبر اور سینہ کے وسوسہ اور کام کی پراگندگی سے۔ اے اللہ! میں سوال کرتا ہوں اس چیز کے خیر کا جس کو ہوا لاتی ہے اور اس چیز کے شر سے پناہ مانگتا ہوں جسے ہوا لاتی ہے۔ اے اللہ! ہدایت کی طرف ہماری رہنمائی فرما اور تقویٰ سے ہمیں مزین فرما اور آخرت و دنیا میں ہمیں بخش دے۔ اے اللہ! میں پاکیزہ و مبارک رزق کا تجھ سے سوال کرتا ہوں۔ اے اللہ! تو نے دعا کرنے کا حکم دیا اور قبول کرنے کا ذمہ تو نے خود لیا اور بے شک تو وعدہ خلاف نہیں کرتا اور اپنے عہد کو نہیں توڑتا۔ اے اللہ! جو اچھی باتیں تجھے محبوب ہیں انہیں ہماری محبوب کر دے اور ہمارے لئے میسر فرما اور جو باتیں تجھے

ناپسند ہیں انہیں ہمارے لئے ناپسند فرما اور ہمیں ان سے بچا اور
اسلام کی طرف تو نے ہمیں ہدایت عطا فرمائی تو اس کو ہم سے جدا نہ
فرما۔ اے اللہ! تو میرے مکان کو دیکھتا ہے اور میرا کلام سنتا ہے اور
میرے پوشیدہ وظاہر کو جانتا ہے میرے کام میں سے کچھ بھی تجھ سے
پوشیدہ نہیں میں نامراد' محتاج' فریاد کرنے والا' پناہ چاہنے والا' خوف
زدہ' اپنے گناہ کا مقر و معترف ہوں مسکین کی طرح تجھ سے سوال کرتا
ہوں اور گناہگار ذلیل کی طرح تجھ سے عاجزی کرتا ہوں اور ڈرنے
والے مضطر کی طرح تجھ سے دعا کرتا ہوں اس کی مثل دعا جس کی
گردن تیرے لئے جھک گئی اور آنکھیں جاری اور بدن لاغر اور
ناک خاک میں ملی ہے۔ اے پروردگار! تو اپنی دعا سے مجھے بد
بخت نہ فرما اور مجھ پر بہت مہربان اور مہربان ہوجا' اے بہتر سوال

کئے گئے اور اے بہتر دینے والے!۔

اس کے سوا دیگر اپنے اور تمام مسلمان بھائیوں کے لئے دین و دنیا کی بھلائی کی دعا کریں اور کثرت سے دعا' توبہ استغفار' لبیک و دیگر ذکر و اذکار کرتے رہیں جب عصر کا وقت ہو جائے تو نمازِ عصر ہو سکے تو اپنی جماعت سے ادا کریں نماز سے فارغ ہو کر پھر ذکر و اذکار وغیرہ میں لگ جائیں اور حسب توفیق صدقہ خیرات بھی کریں۔

تنبیہ: عرفات میں ظہر اور عصر ایک ساتھ اس وقت پڑھنے کا حکم ہے کہ جب امیر حج نماز پڑھائے اور آجکل عرصۂ دراز سے اس پر عمل نہیں اور نجدیوں کی حکومت ہے ظاہر ہے امیر حج و امام نجدی ہی ہوگا جن کی اقتداء میں نماز ہو گی ہی نہیں لہذا یہ دونوں نمازیں الگ الگ ان کے وقتوں میں ادا کی جائیں گی البتہ مزدلفہ میں مغرب و

عشاء کے لئے امیر حج کا ہونا شرط نہیں ہے اس لئے وہاں مغرب و عشاء ایک ساتھ پڑھیں گے۔

پھر جب نویں ذی الحجہ کا آفتاب ڈوب جائے تو عرفات سے مزدلفہ کے لئے روانہ ہو جائیں آفتاب ڈوبنے سے پہلے ہرگز ہرگز عرفات سے نہ نکلیں کہ دم دینا پڑے گا۔ راستہ بھر ذکر و اذکار لبیک جاری رکھیں اور دعا پڑھیں۔

مزدلفہ جاتے وقت راستہ کی دعا:

اَللّٰھُمَّ اِلَیۡكَ اَفَضۡتُ○ وَ فِیۡ رَحۡمَتِكَ رَغِبۡتُ○ وَ مِنۡ سَخَطِكَ رَهِبۡتُ○ وَ مِنۡ عَذَابِكَ اَشۡفَقۡتُ○ فَاقۡبَلۡ نُسُكِیۡ وَ اَعۡظِمۡ اَجۡرِیۡ وَ تَقَبَّلۡ تَوۡبَتِیۡ وَ ارۡحَمۡ تَضَرُّعِیۡ وَاسۡتَجِبۡ دُعَآئِیۡ وَ اَعۡطِنِیۡ سُوَالِیۡ○ اَللّٰھُمَّ لَا تَجۡعَلۡ

هٰذَا اٰخِرُ عَهْدِنَا مِنْ هٰذَا الْمَوْقِفِ الشَّرِيْفِ الْعَظِيْمِ ○
وَارْزُقْنَا الْعَوْدَ اِلَيْهِ مَرَّاتٍ كَثِيْرَةً بِلُطْفِكَ الْعَمِيْمِ ○

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری طرف واپس ہوا اور تیری رحمت میں رغبت کی اور تیری ناراضگی سے ڈرا اور تیرے عذاب سے خوف کیا تو میری عبادت قبول فرما اور میرا اجر و ثواب عظیم فرما اور میری توبہ قبول فرما اور میری عاجزی پر رحم فرما اور میری دعا قبول فرما اور مجھے میرا سوال عطا فرما۔ اے اللہ! اس شریف بزرگ جگہ میں یہ میری حاضری آخری نہ فرما اور تو اپنی مہربانی سے یہاں بار بار آنا نصیب فرما۔

مزدلفہ میں داخل ہوتے وقت کی دعا:

اَللّٰهُمَّ هٰذَا جَمْعٌ اَسْئَلُكَ اَنْ تَرْزُقَنِيْ جَوَامِعَ الْخَيْرِ كُلِّهٖ ○ اَللّٰهُمَّ رَبَّ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ ○ وَ رَبَّ الرُّكْنِ وَ

الْمَقَامِ ○ وَ رَبَّ الْبَلَدِ الْحَرَامِ ○ وَ رَبَّ الْمَسْجِدِ
الْحَرَامِ ○ اَسْئَلُكَ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ اَنْ تَغْفِرَ لِيْ
ذُنُوْبِيْ ○ وَ تَرْحَمَنِيْ وَ تَجْمَعَ عَلَى الْهُدٰى اَمْرِيْ ○ وَ تَجْعَلَ
التَّقْوٰى زَادِيْ وَ ذُخْرِيْ ○ وَ الْاٰخِرَةَ مَاٰبِيْ ○ وَ هَبْ لِيْ
رِضَاكَ عَنِّيْ فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ ○ يَا مَنْ بِيَدِهِ الْخَيْرُ كُلُّهُ
اَعْطِنِيْ الْخَيْرَ كُلَّهُ ○ وَ اصْرِفْ عَنِّيْ الشَّرَّ كُلَّهُ ○ اَللّٰهُمَّ
حَرِّمْ لَحْمِيْ وَ عَظْمِيْ وَ شَحْمِيْ وَ شَعْرِيْ وَ سَآئِرَ جَوَارِحِيْ
عَلَى النَّارِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○

ترجمہ: اے اللہ! یہ جمع (مزدلفہ) ہے میں تجھ سے ہر قسم کی بھلائی
کے مجموعہ کا سوال کرتا ہوں۔ اے اللہ! مشعر حرام کے رب اور رکن و
مقام کے رب اور عزت والے شہر اور عزت والی مسجد کے رب میں

تجھ سے تیرے وجہ کریم کے نور کا واسطہ دے کر سوال کرتا ہوں کہ تو میرے گناہ بخش دے اور مجھ پر رحم فرما اور میرے کام کو ہدایت پر جمع فرمادے اور تقوٰی کو میرا توشہ اور ذخیرہ بنادے اور آخرت میرا مرجع بنادے اور دنیا و آخرت میں تو مجھے اپنی رضا عطا فرمادے۔ اے وہ ذات! جس کے ہاتھ میں تمام بھلائی ہے مجھے ہر قسم کی خیر عطا فرما اور ہر قسم کی برائی سے بچا۔ اے اللہ! میرے گوشت اور ہڈی اور چربی اور بال اور تمام جسم کو جہنم پر حرام کردے اے سب مہربانوں سے زیادہ مہربان۔

مزدلفہ پہنچ کر جبل قزح کے پاس یا جہاں کہیں جگہ مل جائے ٹھہریں جب عشاء کا وقت ہو جائے تو نماز مغرب و عشاء ادا کی نیت سے پڑھیں مغرب کے فرض پڑھتے ہی فوراً بغیر سنت پڑھے عشاء

کے فرض پڑھیں ممکن ہو تو جماعت کر لیں پھر مغرب، عشاء کی سنتیں اور وتر پڑھیں اور رات بھر عبادت کریں اور لبیک، کلمہ شریف، درود شریف استغفار بدستور پڑھتے رہیں اور یہ دعا پڑھیں۔

مزدلفہ میں رات کو پڑھنے کی دعا:

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ خَطِیْئَتِیْ وَ جَھْلِیْ وَاِسْرَافِیْ فِیْٓ اَمْرِیْ وَمَآ اَنْتَ اَعْلَمُ بِہٖ مِنِّیْ ○ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ جِدِّیْ وَ ھَزْلِیْ وَ خَطَآئِیْ وَ عَمْدِیْ وَ کُلُّ ذٰلِکَ عِنْدِیْ ○ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْفَقْرِ وَ الْکُفْرِ وَ الْعَجْزِ وَ الْکَسَلِ ○ وَ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْھَمِّ وَ الْحُزْنِ وَ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْجُبْنِ وَ الْبُخْلِ وَ ضَلْعِ الدَّیْنِ وَ غَلَبَۃِ الرِّجَالِ وَ اَسْئَلُکَ اَنْ تَقْضِیَ عَنِّیَ الْمَغْرِمَ وَاَنْ تَعْفُوَ عَنِّیْ مَظَالِمَ الْعِبَادِ وَاَنْ

تُرْضِیَ عَنِّیَ الْخُصُوْمَ وَ الْغُرَمَآءَ وَ اَصْحَابَ الْحُقُوْقِ○
اَللّٰھُمَّ اَعْطِ نَفْسِیْ تَقْوٰھَا وَ زَکِّھَا اَنْتَ خَیْرُ مَنْ زَکّٰھَا
اَنْتَ وَلِیُّھَا وَ مَوْلٰیھَا ○ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِکَ مِنْ غَلَبَۃِ
الدَّیْنِ وَ مِنْ غَلَبَۃِ الْعَدُوِّ وَ مِنْ بَوَارِ لْاَیِّمِ وَّ مِنْ فِتْنَۃِ
الْمَسِیْحِ الدَّجَّالِ○ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ الَّذِیْنَ اِذَآ
اَحْسَنُوا اسْتَبْشَرُوْا وَاِذَآ اَسَآؤُا اسْتَغْفَرُوْا○ اَللّٰھُمَّ
اجْعَلْنَا مِنْ عِبَادِکَ الصَّالِحِیْنَ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِیْنَ الْوَفْدِ
الْمُتَقَبَّلِیْنَ○ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ فِیْ ھٰذَا الْجَمْعِ اَنْ تَجْمَعَ
لِیْ جَوَامِعَ الْخَیْرِ کُلِّہٖ وَ اَنْ تُصْلِحَ لِیْ شَأْنِیْ کُلَّہٗ وَ اَنْ
تَصْرِفَ عَنِّی السُّوْٓءَ کُلَّہٗ فَاِنَّہٗ لَایَفْعَلُ ذٰلِکَ غَیْرُکَ وَلَا
یَجُوْدُ بِہٖ اِلَّآ اَنْتَ○ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَنْ

يَّمْشِيْ عَلٰى بَطْنِهٖ وَ مِنْ شَرِّ يَمْشِيْ عَلٰى رِجْلَيْنِ وَ مِنْ شَرِّ مَنْ يَّمْشِيْ عَلٰى اَرْبَعٍ ○ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ اَخْشٰكَ كَاَنِّيْ اَرَاكَ اَبَدًا حَتّٰى اَلْقٰكَ وَ اَسْعِدْنِيْ بِتَقْوٰيكَ وَ لَا تَشْقِنِيْ بِمَعْصِيَّتِكَ وَ خِرْ لِيْ مِنْ قَضَآئِكَ وَ بَارِكْ لِيْ فِيْ قَدَرِكَ حَتّٰى لَآ اُحِبَّ تَعْجِيْلَ مَآ اَخَّرْتَ وَلَا تَأْخِيْرَ مَا عَجَّلْتَ وَ اجْعَلْ غِنَايَ فِيْ نَفْسِيْ وَ مَتِّعْنِيْ بِسَمْعِيْ وَ بَصَرِيْ وَ اجْعَلْهُمَا الْوَارِثَ مِنِّيْ وَ انْصُرْنِيْ عَلٰى مَنْ ظَلَمَنِيْ وَ اَرِنِيْ فِيْهِ ثَأْرِيْ وَ اَقِرَّ بِذٰلِكَ عَيْنِيْ ○

ترجمہ: اے اللہ! میری خطا اور جہل اور میرے کام میں زیادتی اور جس کو تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے سب کو بخش دے۔ اے اللہ! میرے تمام گناہ معاف کردے جس کو میں نے جان بوجھ کر کیا یا

انجان و ہزل میں کیا اور خطا سے کیا یا قصد سے اور یہ سب میں نے
کیے۔ اے اللہ! تیری پناہ مانگتا ہوں محتاجی اور کفر اور عاجزی و سستی
سے اور تیری پناہ غم و حزن سے اور تیری پناہ بزدلی و بخل اور قرض کی
گرانی اور مردوں کے غلبہ سے اور سوال کرتا ہوں کہ مجھ سے تاوان
ادا کردے اور حقوق العباد مجھ سے معاف فرما اور مد مقابل و قرض
خواہوں اور حقداروں کو راضی کردے۔ اے اللہ! میرے نفس کو
تقوٰی عطا فرما اور اسے پاک فرما تو بہتر پاک کرنے والا ہے تو اس کا
ولی و مولٰی ہے۔ اے اللہ! تیری پناہ قرض کے غلبہ اور دشمن کے غلبہ
سے اور اس ہلاکت سے جو ملامت میں ڈالنے والی ہے اور مسیح دجال
کے فتنہ سے۔ اے اللہ! مجھے ان لوگوں میں کردے جو نیکی کرکے
خوش ہوتے ہیں اور برائی کرکے استغفار کرتے ہیں۔ اے اللہ!

ہمیں اپنے نیک بندوں میں کردے جن کی پیشانیاں اور ہاتھ پاؤں
چمکتے ہیں جو مقبول وفد ہیں۔ اے اللہ! اس مزدلفہ میں میرے لئے
ہر خیر کو جمع کردے اور میری ہر حالت درست کردے اور مجھ سے ہر
برائی پھیر دے کہ تیرے سوا کوئی نہیں کرسکتا اور تیرے سوا کوئی نہیں
دے سکتا۔ اے اللہ! تیری پناہ اس کے شر سے جو پیٹ پر چلتا ہے
اور دو پاؤں اور چار پاؤں پر چلنے والوں کے شر سے۔ اے اللہ! تو
مجھ کو ایسا کردے کہ ہمیشہ تجھ سے ڈرتا رہوں گویا تجھے دیکھ رہا ہوں
یہاں تک کہ تجھ سے ملوں اور مجھے تقوٰی سے بہرہ مند کردے اور گناہ
کرکے بدبخت نہ بنوں اور اپنا فیصلہ میرے لئے بہتر فرما اور جو تو نے
مقدر کیا ہے اس میں برکت دے یہاں تک کہ جو تو نے مؤخر کیا ہے
اس کی جلدی کو پسند نہ کروں اور جو تو نے جلد کردیا اس کی تاخیر کو

دوست نہ رکھوں اور میری توانگری میرے نفس میں فرما اور کان آنکھ سے مجھ کو فائدہ پہنچا اور ان کو میرا وارث بنادے اور جو مجھ پر ظلم کرے ان پر مجھے فتح دے اور اس میں میرا بدلہ دکھادے اور اس سے میری آنکھ ٹھنڈی کردے۔

پھر دسویں ذی الحجہ کو مزدلفہ ہی میں صبح بالکل اندھیرے اول وقت میں نماز فجر ادا کریں اور مزدلفہ ہی سے ستر (70) کنکریاں لیکر تین بار دھولیں کسی پتھر کو توڑ کر کنکریاں نہ بنائیں اور جمرہ (شیطان) کے پاس سے بھی نہ لیں راستہ بھر بدستور ذکر لبیک' درود وغیرہ کا ورد جاری رکھیں اور دعا بھی پڑھیں۔

مزدلفہ سے منیٰ جاتے ہوئے راستہ کی دعا:

اَللّٰھُمَّ اِلَیْكَ اَفَضْتُ ۝ وَ مِنْ عَذَابِكَ اَشْفَقْتُ ۝ وَ

اِلَیْكَ رَجَعْتُ○ وَ مِنْكَ رَهِبْتُ○ فَاقْبَلْ نُسُكِیْ وَ عَظِّمْ اَجْرِیْ وَ ارْحَمْ تَضَرُّعِیْ○ وَ اقْبَلْ تَوْبَتِیْ○ وَ اسْتَجِبْ دُعَآئِیْ○

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری طرف لوٹا اور تیرے عذاب سے ڈرا اور تیری طرف رجوع کیا اور تجھ سے خوف کیا تو میری عبادت قبول فرما اور میرا اجر وثواب زیادہ فرما اور میری عاجزی پر رحم فرما اور میری توبہ قبول فرما اور میری دعا قبول فرما۔

محترم عازمین! جب وادی محسر پہنچیں تو 545 ہاتھ تیزی سے نکل جائیں مگر کسی کو تکلیف نہ پہنچے اور اس وقت یہ دعا پڑھیں۔

وادئ محسر سے گزرتے وقت کی دعا:

اَللّٰھُمَّ لَا تَقْتُلْنَا بِغَضَبِكَ وَ لَا تُهْلِكْنَا بِعَذَابِكَ وَ

عَافِنَا قَبْلَ ذٰلِكَ○

ترجمہ: اے اللہ! اپنے غضب سے ہمیں قتل نہ فرما اور اپنے عذاب سے ہمیں ہلاک نہ فرما اور اس سے پہلے ہمیں عافیت دے۔

منیٰ دیکھکر پڑھنے کی دعا:

اَللّٰھُمَّ ھٰذِیٖ مِنٰی فَامْنُنْ عَلَیَّ بِمَا مَنَنْتَ بِہٖ عَلٰی اَوْلِیَآئِکَ○

ترجمہ: اے اللہ! یہ منیٰ ہے مجھ پر تو وہ احسان فرما جو تو نے اپنے اولیاء پر کیا۔

محترم عازمین! منٰی پہنچ کر سب کام سے پہلے جمرۃ العقبہ کی رمی کریں جب جمرۃ العقبہ کے قریب پہنچیں تو پانچ ہاتھ قریب ہو کر لبیک کہنا موقوف کردیں اور سیدھے ہاتھ کی چٹکی سے خوب ہاتھ

اٹھا کر سات کنکریاں ماریں اور ہر بار یہ دعا پڑھیں۔

نوٹ: مکہ مکرمہ اور منیٰ کے درمیان تین ستون ہیں ان کو جمرہ کہتے ہیں پہلا جو منیٰ کے قریب ہے اسے اولیٰ (چھوٹا شیطان) اور بیچ والے کو وسطیٰ (درمیانہ شیطان) اور جو مکہ مکرمہ سے قریب ہے اسے جمرۃ العقبہ (بڑا شیطان) کہتے ہیں۔

شیطان کو کنکری مارتے وقت کی دعا:

بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ○ رَغْمًا لِّلشَّیْطَانِ رِضًا لِّلرَّحْمٰنِ○ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ حَجًّا مَّبْرُوْرًا وَّ سَعْیًا مَّشْکُوْرًا وَّ ذَنْبًا مَّغْفُوْرًا○

ترجمہ: اللہ کے نام سے شروع اللہ بہت بڑا ہے شیطان کے ذلیل کرنے اور اللہ کی رضا کے لئے۔ اے اللہ! اس کو حج مبرور اور سعی

مشکور فرما اور گناہ بخش دے۔

اور سُبْحَانَ اللّٰہِ یا لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کا ورد کرتے رہیں۔

سر کے بال منڈانا یا چھوٹے کرانا:

حج افراد کرنے والے پر قربانی نہیں ہے اس لئے وہ کنکریاں مارنے کے بعد قبلہ رو بیٹھ کر بال منڈالیں یا چھوٹے کرالیں داہنی جانب سے شروع کرائیں اور یہ پڑھیں۔

بال کاٹنے کا طریقہ:

بال ہر موقعہ پر قبلہ رو بیٹھ کر سیدھی جانب سے پورے سر کا بال مونڈائیں یا کتروائیں مونڈانا افضل ہے لیکن عورتیں ایک پور برابر بال کٹوائیں کہ عورتوں کو بال مونڈانا حرام ہے اگر مردوں کے سر پر بال نہ ہو یا ایک پور برابر کٹنے کے قابل نہ ہو تو استرا پھیرنا ضروری

ہے پھر بال کہیں دفن کردیں بدن سے جو چیز بھی جدا کی جائے اسے دفن کر دینا چاہئے ادھر ادھر پھینکنا نہیں چاہئے بال کترواتے وقت یہ دعا پڑھتے رہیں۔

بال کاٹتے وقت کی دعا:

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ○ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ○ وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ○ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ○

ترجمہ: اللہ سب سے بڑا ہے' اللہ سب سے بڑا ہے' اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے' اللہ سب سے بڑا ہے اور سب خوبیاں اللہ ہی کے لئے ہیں۔

بال کٹوانے کے بعد کی دعا:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى مَا هَدَانَا وَ اَنْعَمَ عَلَيْنَا وَ قَضٰى عَنَّا

نُسُکَنَا○ اَللّٰھُمَّ ھٰذِہٖ نَاصِیَتِیْ بِیَدِکَ فَاجْعَلْ لِّیْ بِکُلِّ شَعْرَۃٍ نُوْرًا یَّوْمَ الْقِیَامَۃِ وَامْحُ عَنِّیْ بِھَا سَیِّئَۃً وَّارْفَعْ لِیْ بِھَا دَرَجَۃً فِی الْجَنَّۃِ الْعَالِیَۃِ○ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لِیْ فِیْ نَفْسِیْ وَ تَقَبَّلْ مِنِّیْ○ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَلِلْمُحَلِّقِیْنَ وَالْمُقَصِّرِیْنَ یَاوَاسِعَ الْمَغْفِرَۃِ○ آمِیْن○

ترجمہ: اللہ ہی کے لئے حمد ہے اس پر کہ اس نے ہمیں ہدایت فرمائی اور انعام کیا اور ہماری عبادت پوری کرادی۔ اے اللہ! یہ میری چوٹی تیرے ہاتھ میں ہے میرے ہر بال کے بدلے میں قیامت کے دن نور فرما اور اس کی وجہ سے میرے گناہ مٹادے اور جنت میں درجہ بلند فرما۔ اے اللہ! میرے لئے میرے نفس میں برکت فرما اور مجھ سے قبول فرما۔ اے اللہ! مجھ کو اور سر منڈانے والوں اور بال

کتروانے والوں کو بخش دے اے بڑی مغفرت والے آمین۔

نیز تمام مسلمانوں اور احباب و متعلقین و دیگر درخواست دہندگان کے لئے دعا کریں۔

تنبیہ: مرد حضرات بال منڈا کر یا کم از کم سر کے پورے بال کے ایک چوتھائی سے ایک پور برابر مقدار میں بال کاٹ یا کٹوا کر احرام سے باہر ہو جائیں اسی طرح عورتیں پورے بال کے ایک چوتھائی کے ایک پور کاٹ کر یا اپنے شوہر یا محرم مثلاً باپ، بھائی بیٹا، بھانجہ بھتیجہ سے کٹوا کر احرام سے باہر ہوں عورتوں کو بال منڈانا اور غیر محرم سے کٹوانا حرام ہے اور مردوں کو منڈانا بہتر ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے منڈانے والوں کے لئے تین مرتبہ رحمت کی دعا فرمائی جبکہ کتروانے والوں کے لئے ایک ہی مرتبہ۔ بعض حضرات و خواتین

ایسا کرتے ہیں کہ چند بال کاٹ لیتے ہیں اور سمجھتے ہیں احرام سے نکل گئے جبکہ اگر پورے سر میں بال ہوں تو کم از کم اس کا ایک چوتھائی کاٹے ورنہ استرا پھیرے بغیر اس کے محرم احرام سے باہر نہیں ہوسکتا پھر جتنے جرائم ہونگے ہر جرم کے بدلے دم چڑھتا رہے گا اور اس وقت تک احرام میں ہی حسب سابق رہیں گے اسی طرح بیوی سے صحبت بھی جائز نہ ہوگی صحبت کرنے اور سلے کپڑے پہننے سے دم لازم آتے رہیں گے یہ وباء بہت عام ہوگئی ہے۔

محترم عازمین کرام! حج کے اعمال ادا کرنے کے بعد اپنے بال خود بھی کاٹ سکتے ہیں اور ہر اس شخص سے کٹوا سکتے ہیں جو حج یا عمرہ کے سب ارکان ادا کرچکا ہے جب احرام والے اپنے سر کے بال کاٹ لیں تو وہ احرام سے باہر ہو جائیں گے اب نہا دھو کر سلے

کپڑے پہن لیں۔

طوافِ فرض: محترم عازمین! دسویں یا گیارہویں ذی الحجہ اور بارہویں کے غروب آفتاب سے پہلے تک بغیر اضطباع و رمل کے بیت اللہ شریف کا طواف کریں یہ حج کا دوسرا فرض ہے پھر مقام ابرہیم پر دو رکعت حسب سابق پڑھیں۔

محترم عازمین! دسویں گیارہویں بارہویں کی راتیں منیٰ ہی میں گزارنا سنت ہے۔

بقیہ دنوں کی رمی: گیارہ، بارہ تاریخ کو تینوں جمرات (شیطانوں) کو نماز ظہر کا وقت شروع ہونے کے بعد رمی کریں پہلے جمرہ اولیٰ (جو مسجد خیف سے قریب ہے) کو سات کنکریاں ماریں اور قبلہ رو ہو کر ہاتھ کی ہتھلیاں قبلہ کی طرف ہوں دعائیں حمد، استغفار

کریں پھر جمرہ وسطیٰ پر جا کر سات کنکریاں ویسے ہی ماریں پھر جمرۃ العقبہ پر سات کنکریاں مار کر فوراً پلٹ جائیں راستہ میں دعا کریں کھڑا ہونا مکرہ ہے بارہ ذی الحجہ کو بھی اسی طرح زوال کے بعد رمی کریں اور اسی طرح تیرہویں ذی الحجہ کو بھی تینوں جمرات کی رمی کریں لیکن اس تیرہویں کی رمی زوال کے بعد ضروری نہیں بلکہ صبح صادق سے غروب آفتاب تک جب جی چاہے کر سکتے ہیں لیکن زوال سے پہلے کرنا مکروہ ہے پھر منیٰ سے مکہ مکرمہ روانہ ہوں تو جنت المعلیٰ کی زیارت کریں اور عشاء تک جنت المعلیٰ میں ٹھہرنا افضل ہے اب اس کے بعد مکہ مکرمہ میں رہنا ہو تو عمرے کرتے رہیں۔

حجِ تمتع و قران کا بیان

تمتع: اسے کہتے ہیں کہ یکم شوال سے نویں ذی الحجہ کے دوران عمرہ

کیا جائے پھر اسی سال وطن واپس ہونے سے پہلے حج کا احرام باندھا جائے۔اس حج کرنے والے کو مُتَمَتِّع کہتے ہیں۔

قِران: میقات سے حج وعمرہ دونوں کا ایک ساتھ احرام باندھے اس حج کرنے والے کو قَارِن کہتے ہیں۔

حجِ تمتع اور قران صرف میقات سے باہر رہنے والے ہی کرسکتے ہیں میقات کے اندر رہنے والے حضرات نہیں کرسکتے اگر کریں گے تو انہیں دم دینا ہوگا۔

حج تمتع کا طریقہ

محترم عازمین! حج تمتع کی دو صورتیں ہیں مگر ایک صورت اس زمانہ میں بالکل ناپید ہے اس لئے یہاں اس کا ذکر نہیں کیا جائے گا اگر جاننا ہو تو بہارشریعت ج ۲ ح ۶ ص ۹۰ مطبوعہ مکتبہ رضویہ میں ملاحظہ کرلیں۔

محترم عازمین! حج تمتع کا طریقہ یہ ہے کہ میقات سے باہر رہنے والے حضرات میقات آنے سے پہلے ہی اچھی طرح غسل یا وضو و مسواک وغیرہ کر کے صرف عمرہ کا احرام باندھیں اور مکمل عمرہ کریں جو عمرے کے بیان میں لکھا گیا عمرے کے ارکان ادا کر کے بال منڈا کے احرام سے باہر ہو جائیں اگر یہ اعمال آٹھویں ذی الحجہ سے قبل ہو جائیں تو آٹھویں تک بغیر اضطباع و رمل کے نفلی طواف کرتے رہیں اور ہر سات پھیروں کے بعد مقام ابراہیم پر دو رکعت حسب سابق ادا کریں کہ یہ عمل نفل نماز سے بھی بہتر ہے پھر آٹھویں ذی الحجہ کو صرف حج کا احرام باندھیں حج تمتع کے احرام کی نیت حرم شریف میں کرنا بہتر ہے اور حطیم میں زیادہ بہتر ہے۔

جس کا طریقہ یہ ہے کہ احرام کی نیت سے دو رکعت نماز اس

طرح ادا کریں کہ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ کافرون اور دوسری میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص (قُلْ هُوَ اللّٰهُ) پڑھیں سلام پھیرنے کے بعد سر سے چادر ہٹا کر اس طرح نیت کریں۔

حج کی نیت:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اُرِیْدُ الْحَجَّ فَیَسِّرْهُ لِیْ وَ تَقَبَّلْهُ مِنِّیْ نَوَیْتُ الْحَجَّ وَ اَحْرَمْتُ بِهٖ مُخْلِصًا لِلّٰهِ تَعَالٰی ○

ترجمہ: اے اللہ! میں حج کا ارادہ کرتا ہوں اسے تو میرے لئے آسان کردے اور اسے میری طرف سے قبول فرما میں نے حج کی نیت کی اور خالص اللہ کے لئے اس کا احرام باندھا۔

نیت کرنے کے بعد مرد حضرات تین مرتبہ بلند آواز سے اور عورتیں اتنی آواز سے کہ وہ خود سن سکیں کوئی غیر مرد نہ سنے تلبیہ پڑھیں۔

تلبیہ:

لَبَّیْكَ اَللّٰھُمَّ لَبَّیْكَ○ لَبَّیْكَ لَا شَرِیْكَ لَكَ لَبَّیْكَ○
اِنَّ الْحَمْدَ وَ النِّعْمَةَ لَكَ وَ الْمُلْكَ○ لَا شَرِیْكَ لَكَ○

ترجمہ: میں تیرے پاس حاضر ہوا' اے اللہ! میں تیرے حضور حاضر ہوا' تیرے حضور حاضر ہوا تیرا کوئی شریک نہیں میں تیرے حضور حاضر ہوا' بے شک تعریف اور نعمت اور ملک تیرے ہی لئے ہے' تیرا کوئی شریک نہیں ہے۔

نوٹ: ہر آیت کے نشان پر سانس توڑ کر پڑھیں اور راستے بھر کثرت سے لبیک اور درود شریف کا ورد کرتے رہیں پھر دعا مانگیں۔

تلبیہ کے بعد کی دعا:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ رِضَاكَ وَ الْجَنَّةَ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ

غَضَبِكَ وَالنَّارِ ۝

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری رضا اور جنت کا سوال کرتا ہوں اور تیرے غضب اور جہنم سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

آٹھویں ذی الحجہ کو نفل طواف مع اضطباع و رمل کریں اور مقام ابراہیم پر دو رکعت نماز پڑھ کر سعی کریں جس کا مکمل طریقہ مع دعا وغیرہ کے صفحہ نمبر (۵۵ تا ۱۲۴) پر درج ہے اسی کے مطابق تمام افعال ادا کریں اور طلوع آفتاب کے بعد منٰی کے لئے روانہ ہو جائیں ہو سکے تو پیدل جائیں کہ جب تک مکہ مکرمہ پلٹ کر آئیں گے ہر قدم پر سات کروڑ نیکیاں لکھی جائیں گی۔ راستہ بھر لبیک' درود اور ثناء کثرت سے پڑھتے رہیں بقیہ وہی سارے کام کرنے ہیں جو حج کے بیان (ص ۱۲۹ تا ۱۷۲) میں درج ہیں۔

قربانی: محترم عازمین! آج دسویں ذی الحج ہے آپ مزدلفہ سے منٰی واپس آ کر بڑے شیطان کو سات کنکریاں ماریں آج صرف اسی شیطان (جمرہ عقبہ) کو کنکریاں مارنی ہے اب آپ ایک بکرا یا دنبہ یا اونٹ میں ایک حصہ قربانی کریں یہ قربانی متمتع اور قارن پر واجب ہے اگر خود ذبح کر سکتے ہیں تو خود کریں اگر قربانی کرنے کے لئے رقم نہ ہو تو نویں ذی الحج تک تین روزے رکھ لیں اور تیرہ ذی الحج کے بعد سات روزے وہیں رکھیں یا گھر آ کر۔

قربانی کا طریقہ: جانور کو بائیں پہلو پر قبلہ رخ لٹائیں اور ذبح کرنے والا بھی قبلہ رو رہے اور یہ دعا پڑھیں۔

جانور لیٹانے کی دعا:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ وَجَّھْتُ وَجْھِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَ

الْاَرْضَ حَنِيْفًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ○ اِنَّ صَلَاتِيْ وَ نُسُكِيْ وَ مَحْيَايَ وَ مَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَ اَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ○

ترجمہ: میں نے اپنی ذات کو اس کی طرف متوجہ کیا جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا، میں باطل سے حق کی طرف مائل ہوں اور میں مشرکوں سے نہیں ہوں۔ بے شک میری نماز و قربانی اور میرا جینا اور مرنا اللہ کے لئے ہے جو سارے جہان کا رب ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور مجھے اسی کا حکم ہوا اور میں مسلمانوں میں ہوں۔

پھر اپنا داہنا پاؤں جانور کے شانہ پر رکھیں اور یہ دعا پڑھ کر ذبح کردیں۔

جانور ذبح کرنے کی دعا:

اَللّٰھُمَّ لَکَ وَ مِنْکَ بِسْمِ اللہِ اَللہُ اَکْبَرُ کہتے ہوئے تیز چھری سے ذبح کریں پھر اپنے اور تمام مسلمانوں کے حج وقربانی کی قبولیت کے لئے دعا کریں۔

قربانی کے بعد کی دعا:

اَللّٰھُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّی کَمَا تَقَبَّلْتَ مِنْ خَلِیْلِکَ سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ وَمِنْ حَبِیْبِکَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ ﷺ ○

ترجمہ: اے اللہ! میری طرف سے قبول فرما جس طرح تو نے اپنے خلیل سیدنا حضرت ابراہیم علیہ السلام اور اپنے محبوب ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کی طرف سے قبول فرمائی۔

حج قران کا طریقہ

محترم عازمین! حجِ قران کا طریقہ یہ ہے کہ میقات سے باہر رہنے والے حضرات میقات آنے سے پہلے ہی اچھی طرح غسل یا وضوو مسواک وغیرہ کرکے حج اور عمرہ دونوں کی نیت سے احرام باندھیں۔

حج قران کی نیت:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡۤ اُرِیۡدُ الۡحَجَّ وَ الۡعُمۡرَۃَ فَیَسِّرۡ ھُمَا لِیۡ وَ تَقَبَّلۡھُمَا مِنِّیۡ نَوَیۡتُ الۡحَجَّ وَ الۡعُمۡرَۃَ وَ اَحۡرَمۡتُ بِھِمَا مُخۡلِصًا لِلّٰہِ تَعَالٰی○

ترجمہ: اے اللہ! میں حج وعمرہ کا ارادہ کرتا ہوں انہیں تو میرے لئے آسان کردے اور انہیں میری طرف سے قبول فرمامیں نے حج وعمرہ کی نیت کی اور خالص اللہ کے لئے اس کا احرام باندھا۔

نیت کرنے کے بعد مرد حضرات تین مرتبہ بلند آواز سے اور عورتیں اتنی آواز سے کہ وہ خود سن سکیں کوئی غیر مرد نہ سنے تلبیہ پڑھیں۔

تلبیہ:

لَبَّیْکَ اَللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ○ لَبَّیْکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ لَبَّیْکَ○ اِنَّ الْحَمْدَ وَ النِّعْمَۃَ لَکَ وَ الْمُلْکَ○ لَا شَرِیْکَ لَکَ○

ترجمہ: میں تیرے پاس حاضر ہوا' اے اللہ! میں تیرے حضور حاضر ہوا' تیرے حضور حاضر ہوا تیرا کوئی شریک نہیں میں تیرے حضور حاضر ہوا' بے شک تعریف اور نعمت اور ملک تیرے ہی لئے ہے' تیرا کوئی شریک نہیں ہے۔

نوٹ: ہر آیت کے نشان پر سانس توڑ کر پڑھیں اور راستے بھر کثرت سے لبیک اور درود شریف وغیرہ کا ورد کرتے رہیں اور یہ دعا پڑھیں۔

تلبیہ کے بعد کی دعا:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ رِضَاكَ وَ الْجَنَّةَ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ غَضَبِكَ وَالنَّارِ○

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری رضا اور جنت کا سوال کرتا ہوں اور تیرے غضب اور جہنم سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

پھر مکمل عمرہ کریں جو عمرے کے بیان میں لکھا گیا ہے عمرہ کے ارکان (طوافِ کعبہ اور صفا و مروہ کی سعی) ادا کرنے بعد حسبِ سابق احرام ہی کی حالت میں رہیں احرام سے باہر نہ ہوں اگر یہ اعمال آٹھویں ذی الحجہ سے قبل ہو جائیں تو آٹھویں تک بغیر اضطباع و رمل کے اسی احرام کی حالت میں نفلی طواف کرتے رہیں اور ہر سات پھیروں کے بعد مقام ابراہیم پر دو رکعت حسب سابق ادا کریں کہ

یہ عمل نفل نماز سے بھی بہتر ہے پھر آٹھویں ذی الحجہ کو اضطباع و رمل کے ساتھ طوافِ قدوم کریں اور چاہیں تو ابھی سعی بھی کرلیں یا طواف فرض کے ساتھ سعی کریں پھر منیٰ کے لئے روانہ ہو جائیں حج کے بقیہ اعمال وہی ہیں جو حج افراد کے بیان میں مذکور ہوئے۔

پھر جب مکہ سے مدینہ منورہ یا اپنے گھر کی روانگی ہو تو طوافِ رخصت کریں کہ یہ واجب ہے اس طواف میں رمل، اضطباع اور سعی کی ضرورت نہیں لیکن بعد طواف حسبِ دستور مقام ابراہیم پر دو رکعت نماز ادا کرنی ہے۔

طوافِ رخصت (وداع) کی نیت کر کے طواف کریں۔

طواف وداع کی نیت:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اُرِیۡدُ طَوَافَ بَیۡتِكَ الۡمُحَرَّمِ وِدَاعًا فَیَسِّرۡہُ لِیۡ

وَ تَقَبَّلْهُ مِنِّیْ ○

ترجمہ: اے اللہ! میں تیرے عزت والے گھر کا طوافِ وداع کرنا چاہتا ہوں اس کو تو میرے لئے آسان فرما اور اسے میری طرف سے قبول فرما۔

طوافِ وداع کی دعا:

اِنَّ الَّذِیْ فَرَضَ عَلَیْكَ الْقُرْاٰنَ لَرَآدُّكَ اِلٰی مَعَادٍ ○ یَامُعِیْدُ اَعِدْنِیْ وَ یَاسَمِیْعُ اِسْمَعْنِیْ یَاجَبَّارُ اُجْبُرْنِیْ یَا سَتَّارُ اُسْتُرْنِیْ یَارَحْمٰنُ اِرْحَمْنِیْ یَارَآدُّ اُرْدُدْنِیْٓ اِلٰی بَیْتِكَ ھٰذَا ○ وَارْزُقْنِیْٓ اِلَیْهِ الْعَوْدَ ثُمَّ الْعَوْدَ مَرَّاتٍۭ بَعْدَ مَرَّاتٍ ○ تَآئِبُوْنَ عَابِدُوْنَ سَآئِحُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ ○ صَدَقَ اللّٰهُ وَعْدَهٗ وَ نَصَرَ عَبْدَهٗ وَ ھَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ ○ اَللّٰھُمَّ

اُكْتُبِ السَّلَامَةَ وَ الْعَافِيَةَ وَ الْغَنِيمَةَ لَنَا وَ لِعَبِيدِكَ الْحُجَّاجِ وَ الزُّوَّارِ وَ الْغُزَاةِ وَ الْمُسَافِرِيْنَ وَ الْمُقِيمِيْنَ فِيْ بَرِّكَ وَ بَحْرِكَ مِنْ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ اَجْمَعِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِيْ عَنْ يَّمِيْنِيْ وَ عَنْ يَّسَارِيْ ○ وَ مِنْ قُدَّامِيْ وَ مِنْ وَّرَآءِ ظَهْرِيْ ○ وَمِنْ فَوْقِيْ وَ مِنْ تَحْتِيْ حَتّٰى تُوْصِلَنِيْ اِلٰى اَهْلِيْ وَبَلَدِيْ ○ فَاِذَا اَوْصَلْتَنِيْ اِلٰى اَهْلِيْ وَبَلَدِيْ اَسْئَلُكَ اَنْ لَّا تُخَلِّيَنِيْ مِنْ رَّحْمَتِكَ طُرْفَةَ عَيْنٍ وَّ لَا اَقَلَّ مِنْ ذٰلِكَ ○ اَللّٰهُمَّ كُنْ لَّنَا صَاحِبًا فِيْ سَفَرِنَا وَ خَلِيْفَةً فِيْٓ اَهْلِنَا ○ وَ اطْمِسْ عَلٰى وُجُوْهِ اَعْدَائِنَا ○ وَ امْسَخْهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ الْمُضِيَّ وَ لَا الْمَجِيْٓءَ اِلَيْنَا ○ اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْهُ اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنْ بَيْتِكَ هٰذَا ○ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِيْ

بِتَرْكِ الْمَعَاصِیْ اَبَدًا مَّا اَبْقَیْتَنِیْ وَ ارْحَمْنِیْ اَنْ اَتَکَلَّفَ
مَا لَایَعْنِیْنِیْ وَ ارْزُقْنِیْ حُسْنَ النَّظْرِ فِیْمَا یُرْضِیْکَ
عَنِّیْ ○ اَللّٰھُمَّ مَتِّعْنِیْ بِبَصَرِیْ وَ اجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنِّیْ وَ
اَرِنِیْ مِنَ الْعَدُوِّ ثَارِیْ ○ وَ انْصُرْنِیْ عَلٰی مَنْ ظَلَمَنِیْ ○
اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْھَمِّ وَ الْحُزْنِ ○ وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ
الْعَجْزِ وَ الْکَسْلِ ○ وَ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْجُبْنِ وَ الْبُخْلِ ○
وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّیْنِ وَ قَھْرِ الرِّجَالِ ○ اَللّٰھُمَّ اِنَّا
نَسْئَلُکَ فِیْ سَفَرِنَا ھٰذَا الْبِرَّ وَ التَّقْوٰی وَ مِنَ الْعَمَلِ مَا
تُحِبُّ وَ تَرْضٰی ○ اَللّٰھُمَّ ھَوِّنْ عَلَیْنَا سَفَرَنَا ھٰذَا وَ اطْوِ
عَنَّا بُعْدَہٗ ○ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِی السَّفَرِ وَ الْخَلِیْفَةُ
فِی الْاَھْلِ ○ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِکَ مِنْ وِّعْثَآءِ السَّفَرِ وَ

كَآبَةِ الْمَنْظَرِ وَ سُوْٓءِ الْمُنْقَلَبِ فِي الْمَالِ وَ الْاَهْلِ وَ الْوَلَدِ۝

ترجمہ: بے شک جس نے فرض کیا تجھ پر (احکام قرآن) بے شک وہ تجھے لوٹنے کی جگہ واپس لے جانے والا ہے۔ اے لوٹانے والے! تو مجھے لوٹا دے اے سننے والے! تو میری سن لے اے جوڑنے والے! میری حالت درست فرما دے اے عیبوں کے چھپانے والے! تو میری پردہ پوشی فرما اے رحم کرنیوالے! مجھ پر رحم فرما اے لوٹانے والے! تو مجھے اپنے اس گھر کی طرف لوٹا اور مجھے اس کی طرف پھر لوٹ کر آنے کی پھر بار بار لوٹ کر آنے کی توفیق عطا فرما۔ ہم توبہ کرنے والے ہیں عبادت کرنے والے ہیں روزہ رکھنے والے ہیں اپنے رب کی تعریف کرنیوالے ہیں۔ اللہ نے اپنا وعدہ سچا کیا اور اپنے

بندے کی مدد کی اور تنہا اس نے کافروں کی جماعت کو شکست دی۔

اے اللہ! تو ہمارے لئے سلامتی اور عافیت اور غنیمت مقدر فرما اور اپنے ان تمام بندوں کے لئے جو محمد ﷺ کی امت میں سے حج کرنے والے اور زیارت کرنیوالے اور جہاد کرنے والے اور تیری خشکی و تری میں سفر کرنے والے اور اقامت کرنے والے ہیں۔ اے اللہ! تو میری حفاظت فرما دائیں سے اور بائیں سے اور میرے آگے سے اور پیچھے سے اور اوپر سے اور نیچے سے یہاں تک کہ تو مجھے میرے اہل و عیال اور میرے شہر تک پہنچا دے پھر جب تو مجھے میرے اہل و عیال اور شہر میں پہنچا دے تو میں تجھ سے التجا کرتا ہوں کہ پلک جھپکنے یا اس سے کم مدت کے لئے بھی اپنی رحمت سے مجھے جدا نہ فرما۔ اے اللہ! تو ہمارے سفر میں ہمارا ساتھی بن اور ہمارے اہل و عیال میں ہمارا

نگہبان ہو جا اور ہمارے دشمنوں کے چہروں کو بگاڑ دے اور ان کو ان کی جگہوں پر مسخ فرمادے کہ وہ ہم تک گزرنے اور آنے کی قدرت نہ رکھ سکیں۔ اے اللہ! تو میرے طواف کو اپنے گھر کے لئے میرا آخری عہد نہ قرار دے۔ اے اللہ! تو مجھ پر ہمیشہ گناہوں کے ترک کرنے میں رحم فرما جب تک تو مجھے زندہ رکھے اور رحم فرما مجھ پر کہ میں ان چیزوں کو اختیار نہ کروں جو میرے لئے فائدہ مند نہ ہوں اور مجھے اچھی نظر عطا فرما ان چیزوں میں کہ جن کی وجہ سے تو مجھ سے راضی ہو جائے۔ اے اللہ! تو مجھے میری آنکھ سے نفع پہنچا اور اس کو میرا وارث بنا اور مجھے میرے دشمن سے میرا انتقام دکھا دے اور جو مجھ پر ظلم کرے تو تو میری مدد فرما۔ اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں رنج وغم سے اور تیری پناہ مانگتا ہوں عاجزی وسستی سے اور تیری پناہ مانگتا ہوں

بزدلی اور بخل سے اور تیری پناہ چاہتا ہوں قرض کے غلبہ اور لوگوں کے قہر سے۔ اے اللہ! ہم تجھ سے اپنے اس سفر میں نیکی اور پرہیزگاری کا سوال کرتے ہیں اور ایسے عمل کا کہ جس سے تو راضی ہو۔ اے اللہ! تو ہم پر ہمارا یہ سفر آسان فرمادے اور ہم سے اس کے فاصلے کو کم کردے۔ اے اللہ! تو ہی سفر میں ہمارا ساتھی ہے اور ہمارے اہل کا نگہبان ہے۔ اے اللہ! ہم تیری پناہ مانگتے ہیں سفر کی سختی سے اور منظر کی برائی سے اور مال اور اہل و اولاد میں بری تبدیلی سے۔

محترم عازمین! طواف وداع سے فارغ ہو کر مقام ابراہیم پر دو رکعت نماز اس طرح ادا کریں کہ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ کافرون اور دوسری میں قُلْ هُوَ اللهُ کی تلاوت ہو، نماز پڑھ کر مقام ابراہیم کی دعا پڑھیں جو صفحہ نمبر (۸۳) پر ترجمہ کے ساتھ درج

ہے پھر آب زمزم شریف پئیں اس کی دعا صفحہ نمبر (۸۷) پر درج ہے پھر بغیر تکلیف اٹھائے اور کسی کو بغیر تکلیف پہنچائے دروازۂ کعبہ کے سامنے کھڑے ہو کر آستانۂ پاک کو بوسہ دیں اور قبول حج و زیارت اور بار بار حاضری کی دعا کریں اور یہ دعا پڑھیں۔

دروازۂ کعبہ کے پاس کی دعا:

اَلسَّآئِلُ بِبَابِكَ يَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ وَ مَعْرُوْفِكَ وَ يَرْجُوْ رَحْمَتَكَ ○

ترجمہ: تیرے دروازہ پر سائل تیرے فضل واحسان کا سوال کرتا ہے اور تیری رحمت کا امیدوار ہے۔

پھر بغیر تکلیف اٹھائے اور پہنچائے ملتزم سے چمٹ کر ذکر، دعا اور درود کی کثرت کریں اور یہ دعا بھی پڑھیں۔

آستانۂ پاک سے رخصتی کی دعا:

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ ھَدَانَا لِھٰذَا وَ مَا کُنَّا لِنَھْتَدِیَ لَوْ لَآ اَنْ ھَدَانَا اللّٰہُ○ اَللّٰھُمَّ فَکَمَا ھَدَیْتَنَا لِھٰذَا فَتَقَبَّلْہُ مِنَّا○ وَ لَا تَجْعَلْ ھٰذَا اٰخِرَ الْعَھْدِ مِنْ بَیْتِکَ الْحَرَامِ○ وَ ارْزُقْنِی الْعَوْدَ اِلَیْہِ حَتّٰی تَرْضٰی بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ○ وَ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَ صَحْبِہٖ اَجْمَعِیْنَ○

ترجمہ: اللہ کے لئے حمد ہے جس نے ہمیں ہدایت کی اللہ ہم کو ہدایت نہ کرتا تو ہم ہدایت نہ پاتے۔ اے اللہ! جس طرح تو نے ہمیں اس کی ہدایت عطا فرمائی ہے اسے قبول بھی فرما اور بیت الحرام میں ہماری یہ حاضری آخری نہ فرما اور اس کی طرف پھر لوٹنا نصیب فرما

تاکہ تو اپنی رحمت کے سبب راضی ہو جائے سب مہربانوں سے زیادہ مہربان! اور اللہ کے لئے حمد ہے جو سارے جہان کا رب ہے اور اللہ درود بھیجے ہمارے سردار محمد ﷺ اور ان کی آل واصحاب سب پر۔

پھر حجر اسود کا بوسہ لیں اور گریہ وزاری کریں اور یہ دعا پڑھیں۔

يَا يَمِيْنَ اللهِ فِيْٓ اَرْضِهٖ اِنِّيْٓ اُشْهِدُكَ وَ كَفٰى بِاللهِ شَهِيْدًا ○ اِنِّيْٓ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللهِ ○ وَ اَنَآ اُوَدِّعُكَ هٰذِهِ الشَّهَادَةَ لِتَشْهَدَ لِيْ بِهَا عِنْدَ اللهِ تَعَالٰى فِيْ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ يَوْمَ الْفَزَعِ الْاَكْبَرِ ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اُشْهِدُكَ عَلٰى ذٰلِكَ وَ اُشْهِدُ مَلٰٓئِكَتَكَ الْكِرَامَ ○ وَصَلَّى اللهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَ صَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ ○

ترجمہ: اے زمین! میں تجھے اللہ کے یمین میں گواہ کرتا ہوں اللہ کی

گواہی کافی ہے کہ میں اس کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔ اور میں تیرے پاس اس شہادت کو امانت رکھتا ہوں کہ اللہ کے نزدیک قیامت کے دن جس دن بڑی گھبراہٹ ہوگی میرے لئے اس کی شہادت دے۔ اے اللہ! میں تجھ کو اور تیرے ملائکہ کو اس پر گواہ کرتا ہوں اور اللہ درود بھیجے ہمارے سردار محمد ﷺ اور ان کی آل واصحاب سب پر۔

پھر الٹے پاؤں کعبہ کی طرف رخ کرکے چلیں اور سیدھے چلنے میں پھر پھر کر کعبہ کو حسرت سے دیکھیں اور اس کی جدائی پر روئیں اور دروازے سے بایاں پاؤں پہلے نکالیں اور بہتر یہ ہے کہ باب الحزورہ سے نکلیں۔

محترم عازمین! مدینہ منورہ روانہ ہونے سے قبل حسبِ توفیق

صدقہ وخیرات کریں پھر سرکار ابد قرار مختارِ دو جہاں کی بارگاہ کے لئے روانہ ہوں۔

جُرم اور ان کے کفارے

جرم: احرام کی حالت میں وہ کام کرنا جس سے کفارہ واجب ہو

ہر جرم میں کفارہ ہے قصداً ہو یا نادانستہ' بھول چوک میں ہو یا غلطی سے' اس کا جرم ہونا معلوم ہو یا نہ معلوم ہو خوشی سے ہو یا مجبوراً سوتے میں ہو یا بیداری میں نشہ یا بے ہوشی میں ہو یا ہوش میں خود کرے یا دوسرے کے حکم سے کرے۔

جرم دو قسم ہے (۱) اختیاری (۲) غیر اختیاری

اختیاری: وہ جرم جو قصداً بلا عذر کرے۔

حکم: اس جرم میں کفارہ بھی واجب ہے اور گنہگار بھی ہوا لہذا

صرف کفارہ سے پاک نہ ہوگا جب تک توبہ نہ کرے۔

غیر اختیاری: بیماری یا سخت گرمی یا شدید سردی یا زخم یا پھوڑے یا جوؤں کی سخت ایذا کی وجہ سے جرم ہو۔

حکم: جرم اگر نادانستہ یا عذر سے ہے تو کفارہ کافی ہے غیر اختیاری میں جہاں دم کا حکم ہوگا اس میں دم کے بدلے چھ مسکینوں کو ایک ایک صدقہ دے یا دونوں وقت پیٹ بھر کھانا کھلائے یا تین روزے رکھ لے۔ اگر چھ صدقے ایک مسکین کو یا تین یا سات مسکینوں پر تقسیم کیا تو کفارہ ادا نہ ہوگا بلکہ شرط یہ ہے کہ چھ مسکینوں کو دے کہ ہر مسکین کو ایک صدقہ پہونچے اور افضل یہ ہے کہ حرم کے مسکینوں کو دے۔ غیر اختیاری جرم میں صدقہ واجبہ کے بدلے ایک روزہ بھی رکھ سکتا ہے۔

جرم کی مختلف اقسام ہیں اور اس کے کفارے بھی مختلف ہیں وہ

یہ ہیں۔

بدنہ: اونٹ یا گائے۔

دم: بکری، دنبہ، بھیڑ۔ یا اونٹ یا گائے کا ساتواں حصہ۔ نر ہو یا مادہ یہ سب جانور قربانی کے شرائط والے ہوں جو حدودِ حرم ہی میں دینا ہے البتہ جرم غیر اختیاری میں اس گوشت کو چھ مسکینوں پر صدقہ کیا اور ہر مسکین کو ایک صدقہ کے برابر ملا تو کفارہ ادا ہو گیا۔

صدقہ: صدقہ کی مقدار جو سے ایک صاع یعنی تین ہزار آٹھ سو اڑتیس گرام ایک سو پچیاسی ملی گرام (3838.185) تقریباً تین کلو آٹھ سو چالیس گرام ہے اور گندم سے نصف صاع ایک ہزار نو سو انیس گرام ساڑھے بانوے ملی گرام (1919.0925) تقریباً ایک کلو نو سو بیس گرام یا اس کی رقم یا ہر ایک مسکین کو دو وقت کا کھانا یا

اتنی رقم دیدیں۔

روزہ: ہر دو صدقہ کے بدلے ایک روزہ رکھنا۔ روزہ رکھنے میں شرط یہ ہے کہ رات یعنی صبح صادق سے پہلے نیت کرنا اور یہ بھی کہ فلاں کفارہ کا روزہ ہے۔

تنبیہ: صدقہ اور روزہ حرم اور غیر میں رکھ سکتے ہیں لیکن بدنہ یا دم حرم میں دینا شرط ہے۔ جہاں ایک دم یا صدقہ ہے قارن پر دو ہیں۔

مختلف سوال و جواب

سوال: اگر کوئی عورت احرام سے قبل حائضہ ہو جائے تو کیا کرے؟

جواب: اگر احرام سے قبل حائضہ ہوگئی جب بھی غسل یا وضوء کر کے احرام باندھ لے اور احرام کے بعد حیض شروع ہو بہر صورت احرام کی تمام پابندیاں لازم ہوں گی صفا و مروہ کی سعی کر سکتی ہے لیکن

طواف نہیں کرسکتی جب حیض سے فارغ ہولے تو بغیر میل چھڑائے اور صابن استعمال کیے بغیر غسل کرکے طواف کرے اگر سعی نہ کی ہو تو سعی بھی کرے اور بال کاٹ کر احرام کھولدے۔

سوال: اگر مکہ مکرمہ میں حیض سے فارغ ہونے تک رکنے کا وقت نہ ہو تو کیا کرے؟

جواب: مدینہ منورہ جانا ہو تو جانے میں تاخیر کرانے کی جو صورت ہو اختیار کرے اسی طرح اگر واپسی کی ٹکٹ ہو تو اسے بھی تاخیر کرائے اگر کوئی صورت نہ ہو تو اسی حالت میں طواف کرلے اور بدنہ (اونٹ یا گائے) ذبح کرکے مسکینوں کو دیدے یہ حرم ہی میں کرنا لازم ہے۔

سوال: حج کے احرام میں حائضہ کو یہی مسئلہ درپیش ہو تو کیا کرے؟

جواب: حج کے احرام میں بھی یہی حکم ہے۔

سوال: حائضہ کو مدینہ منورہ سے مکہ مکرمہ جانا ہو اور فراغت سے پہلے گھر کے لئے واپسی کی ٹکٹ ہو تو کیا کرے؟

جواب: سیٹ مؤخر کرانے کی ہر ممکن کوشش کرے اگر کوئی کوشش کارگر نہ ہو تو اس کی چند صورتیں ہیں (۱) عمرہ کرلے اور حرم ہی میں بدنہ ذبح کرکے مسکینوں کو دیدے۔ (۲) اگر وہاں رکنے کی کوئی صورت نہیں کہ اخراجات ختم ہوگئے یا قانوناً جانے پر مجبور ہو تو دمِ احصار دیکر احرام کھولدے لیکن اس کی قضاء کرنی ہوگی (بکرا یا دنبہ یا بھیڑ ذبح کرے۔ احصار کی وجوہ میں مصارف یا سواری کا ہلاک ہوجانا) (۳) عمرہ کے لئے مکہ مکرمہ جانے کے بجائے جدہ یا مدینہ شریف سے سیدھا گھر لوٹ جائے (۴) مکہ مکرمہ کا ارادہ نہ کرے بلکہ جدہ کسی کام سے جائے اور فارغ ہوکر مکہ مکرمہ جانا چاہے تو بغیر

احرام جانے میں حرج نہیں بشرطیکہ واقعی کام ہو اگر پہلے ہی سے مکہ معظّمہ کا ارادہ ہے بغیر احرام نہیں جاسکتی۔

سوال: میقات سے باہر رہنے والے بغیر احرام مکہ مکرمہ جاسکتے ہیں؟

جواب: فقیہ اعظم صدر الشریعہ بدر الطریقہ حکیم مفتی محمد امجد علی اعظمی علیہ رحمۃ القوی بہارِ شریعت میں تحریر فرماتے ہیں میقات کے باہر سے جو شخص آیا اور بغیر احرام مکہ معظّمہ کو گیا تو اگرچہ نہ حج کا ارادہ ہو نہ عمرہ کا مگر حج یا عمرہ واجب ہو گیا پھر اگر میقات کو واپس نہ گیا یہیں سے احرام باندھ لیا تو دم واجب ہے اور میقات کو واپس جا کر احرام باندھ کر آیا تو دم ساقط الخ (بہارِ شریعت جرم اور ان کے کفارے کا بیان، بغیر احرام میقات سے گزرنا ج ۱ ح ۶ ص ۱۳۸۔۱۳۹ مکتبہ رضویہ کراچی) جو عمرہ واجب ہوا تھا اس کو احرام باندھ کر ادا کرلیا تو بری الذمہ ہو گیا ورنہ

اس کے ذمہ واجب ہوگا جب ادا کرے گا تب ہی بری الذمہ ہوگا۔

سوال: حائضہ نفاسہ بغیر عمرہ کیے احرام توڑ دے تو کیا حکم ہے؟

جواب: حیض ونفاس والی عورت نے عمرہ کے تمام ارکان ادا کئے بغیر بال کاٹ لیا تو اس کا عمرہ فوت ہوگیا اب اسے ایک دم بھی دینا ہوگا اور عمرے کی قضاء بھی کرنی ہوگی کہ پاک ہونے کے بعد وہ مسجد عائشہ جائے اور عمرہ کا احرام باندھے اور بیت اللہ شریف کا سات چکر طواف کرے اور صفاومروہ کی سعی کرے عمرہ کے دو ہی رکن ہیں ایک طواف بیت اللہ دوسرے صفامروہ کی سعی ان دونوں رکن کی ادائیگی کے بغیر عمرہ نہیں ہوسکتا۔

سوال: حائضہ کے عمرہ کے خاص مسائل بیان کریں؟

جواب: وہ عورت جس نے عمرہ کا احرام باندھا اور عمرہ کرنے سے

پہلے یا احرام باندھنے سے پہلے یا عمرہ کی ادائیگی سے پہلے کسی وقت بھی حیض آ گیا تو اس کی چند صورتیں ہیں

(۱) اگر احرام باندھنے سے پہلے سے یہ عذر ہے تو غسل یا وضو کر کے احرام باندھ لے پھر مکہ پہونچکر صفا و مروہ کی سعی کر لے اور پاک ہونے کا انتظار کرے اور احرام کی تمام پابندیوں کا خیال رکھے جب پاک ہو جائے تو غسل کرے صرف غسل کے فرائض ادا کرے صابن کا استعمال نہ کرے اور نہ میل چھوڑائے اور کپڑے پہن کر بیت اللہ شریف کے سات چکر طواف کرے اور پورے سر کے بال سے ایک پورہ کاٹ لے یہ اس کا عمرہ ہو گیا اب احرام کی ساری پابندیاں ختم ہو گئیں۔

(۲) اگر احرام باندھنے کے بعد طواف کعبہ سے پہلے یہ عذر لاحق ہوا

جب بھی یہی حکم ہے۔

(۳) اگر احرام باندھنے اور طواف کعبہ کے ساتوں چکر کے بعد یہ عذر پیش آیا تو کوئی مسئلہ ہی نہیں سعی کے سات چکر پورے کرے اور بال کاٹ کر احرام سے نکل جائے۔

سوال: حیض روکنے والی گولیاں کھانا کیسا ہے؟

جواب: حیض روکنے والی گولیاں استعمال کرنے میں شرعاً کوئی حرج نہیں لیکن طبی نقصان ہے۔

سوال: طواف کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب: طواف کی پانچ قسمیں ہیں (۱) طوافِ فرض جس کو طوافِ زیارۃ اور طوافِ افاضہ بھی کہتے ہیں جو ہر حج کرنے والے پر فرض ہے (۲) طوافِ وداع جسے طوافِ رخصت بھی کہتے ہیں یہ طواف

میقات کے باہر سے آنے والے پر واجب ہے (۳) طوافِ قدوم جو میقات سے باہر والوں پر سنت ہے (۴) طوافِ عمرہ یہ طواف عمرہ کا رکن ہے (۵) طوافِ نفل۔ ہر طواف کے لئے مطلق طواف کی نیت ضروری ہے بغیر نیت طواف نہ ہوگا۔

سوال: طوافِ زیارت بے وضوء کرنے کا کیا حکم ہے؟

جواب: بے وضوء ہر قسم کا طواف کرنا حرام ہے طوافِ زیارت بے وضوء کیا تو دم واجب اور ازسرنو کرنا مستحب اگر لوٹا لیا تو دم بھی ساقط ہوجائے گا۔ طوافِ فرض کے علاوہ ہر طواف بے وضوء کرنے میں صدقہ ہے البتہ وضوء کر کے دوبارہ کر لینے سے کفارہ (صدقہ) ساقط ہوجائے گا۔

سوال: غسل فرض ہونے کی حالت میں طواف کرنا کیسا ہے؟

جواب: فرض طواف ہو تو لوٹانا واجب اگر بارہویں ذی الحجہ کے غروب آفتاب سے پہلے لوٹا لیا تو' توبہ کے سوا کچھ نہیں اگر بارہویں کے بعد لوٹا یا تو دم اور نہیں لوٹایا تو بدنہ واجب ہے۔ اور فرض کے علاوہ دوسرا کوئی بھی طواف بے غسل کیا تو دم واجب ہے اور تین پھیرے کئے تو ہر چکر کے بدلے صدقہ ہے اگر لوٹا لیا تو کفارہ ساقط ہو جائے گا۔

سوال: طوافِ فرض کے کل یا کچھ پھیرے نہ کیے تو کیا حکم ہے؟

جواب: جب تک مکہ مکرمہ میں ہے پورے کرے اور اگر چلا گیا تو تین یا اس سے کم رہ گیا تو دم واجب ہے جو حدود حرم ہی میں دینا ہے اور اگر کل یا چار پھیرے رہ گئے تو حج یا عمرہ نہ ہوا مکہ معظّمہ آ کر کرنا ہوگا اور جب تک نہ کرے گا اس کی بیوی بھی اس پر حرام ہوگی اگر چہ

کتنا ہی عرصہ گزر جائے۔

سوال: طواف رخصت کا وقت کیا ہے اور کن پر واجب ہے؟

جواب: طواف رخصت کا وقت طوافِ زیارۃ کر لینے کے بعد شروع ہو جاتا ہے جب بھی کر لے ادا ہو جائے گا اگر طوافِ زیارۃ کے بعد کوئی نفلی طواف کر لیا تو اس سے بھی طوافِ رخصت ادا ہو جاتا ہے مگر آخری کام طوافِ رخصت ہونا مستحب ہے طوافِ رخصت صرف آفاقی (میقات کے باہر والوں) پر واجب ہے البتہ اگر بارہویں تاریخ تک میقات کے اندر مستقل رہنے کی نیت کر لی تو اس پر واجب نہیں۔

سوال: طوافِ رخصت سے پہلے عورت کو حیض آ جائے اور جانے تک فارغ نہ ہو تو کیا حکم ہے؟

جواب: طوافِ رخصت ہر آفاقی پر واجب ہے لیکن حیض شروع ہوجانے کی وجہ سے اس عورت پر اب واجب نہ رہا اور نہ ہی کفارہ یا دم ہے اگر جانے سے قبل پاک ہوگئی تو واجب ہے۔

سوال: طوافِ رخصت کا کل یا چند پھیرا رہ گیا تو کیا حکم ہے؟

جواب: طوافِ رخصت کا کل یا چار پھیرے کیے بغیر چلا گیا تو دم واجب ہے۔ تین یا اس سے کم چھوڑنے پر ہر پھیرے کے بدلے ایک صدقہ ہے۔

سوال: کیا طوافِ رخصت عمرہ کرنے والوں پر بھی واجب ہے؟

جواب: طوافِ رخصت صرف میقات سے باہر والے حج کرنے والوں پر ہے، صرف عمرہ کرنے والوں پر نہیں۔

سوال: طواف کے پھیروں میں شک ہوجائے تو کیا حکم ہے؟

جواب: فرض (طوافِ زیارۃ یا طوافِ عمرہ) یا واجب (طوافِ رخصت) ہے تو از سرِ نو کرلیں اور اگر طوافِ قدوم (جو آفاقی کے لئے سنت ہے) یا نفلی طواف ہے تو گمانِ غالب پر عمل کرے۔

سوال: حج یا عمرہ کی سعی نہ کی تو کیا حکم ہے؟

جواب: حج کی سعی واجب اور عمرہ کی سعی رکن ہے سعی سرے سے نہ کی یا چار چکر سے کم کی تو دم واجب ہے اگر بال نہ کاٹے ہوں تو مکمل کرلے دم ساقط ہوجائے گا اور اگر تین یا اس سے کم چکر نہ کیے تو ہر چکر کے بدلے صدقہ ہے۔

سوال: سعی بے وضوء یا بے غسل کرے تو کیا حکم ہے؟

جواب: سعی ہوجائے گی مگر پاکی میں باوضوء کرنا سنت ہے۔

سوال: حاجی دسویں کی رمی کرنے کے بعد یا عمرہ کرنے والا عمرہ کی

تکمیل کے بعد اپنا بال خود کاٹ سکتا ہے؟

جواب: حاجی خود اپنا اور ہر اس شخص کا بال کاٹ سکتا ہے جو حج یا عمرہ کے مذکورہ عمل کرچکا ہے۔محرم نے محرم کا بال کاٹا تو دونوں پر صدقہ ہے خواہ خود یا اس کے حکم سے کاٹے،خوشی سے یا مجبور ہوکر اور غیر محرم کا کاٹا تو کچھ خیرات کرے۔غیر محرم نے محرم کا بال کاٹا تو محرم پر کفارہ کاٹنے والے پر صدقہ ہے۔

سوال: کچھ لوگ عمرہ کرکے ادھر اودھر سے چند بال کاٹ کر احرام سے نکل جاتے ہیں ان کے لئے کیا حکم ہے؟

جواب: پورے سر سے کم از کم ایک چوتھائی بال کا ایک پورہ کاٹنا ضروری ہے اور اگر بال چھوٹے ہوں تو گنجا کرنا لازم ہے ورنہ بدستور احرام کی حالت میں رہے گا اس حالت میں جتنے جرم ہوں گے ہر

ایک کا کفارہ لازم آئے گا۔

سوال: کچھ لوگ سمجھتے ہیں سر مونڈانے کے بعد دوبارہ عمرہ کرنے میں بال نہ ہونے کی وجہ سے مونڈانے کی حاجت نہیں؟

جواب: سر پہ بال ہوں یا نہ ہوں اگرچہ قدرتی نہ ہوں جب بھی استرا پھیرنا ضروری ہے اگرچہ روزانہ دس عمرے کرے۔

سوال: حاجی نے (۱۲) بارہویں کے بعد حرم سے باہر بال کٹوائے تو کیا حکم ہے؟

جواب: اس پر دو دم واجب ہیں ایک حرم سے باہر بال کٹوانے کا دوسرا (۱۲) بارہویں کے بعد ہونے کا۔

سوال: حاجی یا عمرہ کرنے والا بال کہاں کٹوائے؟

جواب: حج یا عمرہ کرنے والے کے لئے بال حدودِ حرم میں کٹوانا

واجب ہے باہر کٹوائے گا تو دم واجب ہوگا۔

سوال: بعض کے بال جھڑتے ہیں اس کا کیا حکم ہے؟

جواب: وضوء کرنے یا کھجانے یا کنگھا کرنے میں ایک بال گرے یا ازخود گرے تو کچھ نہیں دو تین بال گریں تو ہر بال کے بدلے ایک ایک مٹھی غلہ یا کھجور خیرات کرے اور تین سے زیادہ گریں تو صدقہ ہے۔

سوال: احرام کی حالت میں بال کاٹنے کا کیا حکم ہے؟

جواب: احرام کی حالت میں ہر قسم کے بال دور کرنا حرام ہے اگر ایک ہی مجلس میں سارے بدن کے بال کاٹے تو ایک دم واجب ہوگا اور اگر ہر عضو کے الگ الگ مجلس میں کاٹے تو اتنے ہی دم ہوں گے۔

سوال: محرم کو خوشبو لگانا' سونگھنا اور خوشبودار چیز کھانا کیسا ہے؟

جواب: محرم کو خوشبو یا خوشبودار تیل لگانا منع ہے معمولی ہو تو صدقہ ہے

زیادہ ہو مثلاً سر، منہ، پنڈلی میں سے کوئی ایک خوشبو یا خوشبو دار تیل سے آلودہ ہو جائے تو دم واجب ہو گا۔ خوشبو دار چیز پھل، پھول وغیرہ یا کسی چیز میں عطر لگی ہوا سے سونگھنا مکروہ ہے۔ خوشبو دار چیز مثلاً الائچی، لونگ، دار چینی اتنی کھائی کہ منہ کے اکثر حصے میں لگ گئی تو دم ہے اور کم ہو تو صدقہ۔ کھانے پینے کی چیز میں خوشبو غالب ہے یا کم خوشبو ہے مگر تین یا زیادہ بار کھایا پیا تو دم ہے ورنہ صدقہ۔ خوشبو دار سرمہ ایک دو سلائی لگائی تو صدقہ تین یا زیادہ سلائیاں لگائیں تو دم ہے۔

سوال: مُحرم سلا ہوا کپڑا پہن لے تو کیا حکم ہے؟

جواب: مُحرم سلا ہوا کپڑا نہ پہنے اگر پہن لیا اگرچہ بھولے سے ایک لمحہ بھی پہنا صدقہ واجب ہو گیا اور چار پہر (بارہ گھنٹے، کہ دن رات میں آٹھ پہر ہیں) یا زیادہ یا کئی دن پہنے رہا تو دم واجب ہو گا۔

سوال: مرد کو سر اور مرد و عورت کو منہ چھپانے کا کیا حکم ہے؟

جواب: مرد نے سر اور دونوں نے منہ پورا یا چوتھائی حصّہ چار پہر یا اس سے زیادہ وقت تک چھپایا تو دم واجب ہوگا۔ اس سے کم میں صدقہ ہے

سوال: وضو کر کے منہ یا نزلہ وغیرہ میں ناک کپڑے سے پونچھنا کیسا ہے؟

جواب: کوئی حرج نہیں البتہ خوشبودار کپڑا یا ٹیشو پیپر نہ استعمال کریں۔

سوال: پان تمبا کو کھانا کیسا ہے؟

جواب: احرام میں خوشبودار تمبا کو نہ کھائیں کہ پتیوں میں کچی خوشبو ملائی جاتی ہے۔

سوال: حاجی میدانِ عرفات میں بعد مغرب داخل ہوا تو کیا حکم ہے؟

جواب: حاجی کو میدانِ عرفات میں (۹) نویں ذی الحجہ کے غروبِ آفتاب سے پہلے داخل ہونا واجب ہے جو اسکے بعد داخل ہوگا اس پر

دم واجب ہوگا لیکن حج ہوجائے گا۔

سوال: وقوفِ عرفہ کا کیا وقت ہے؟

جواب: وقوفِ عرفہ کا وقت (۹) نویں ذی الحجہ کے آفتاب ڈھلنے سے (۱۰) دسویں ذی الحجہ کی طلوعِ فجر تک ہے اس دوران جب بھی میدانِ عرفات سے گذر گیا وقوفِ عرفہ کا فریضہ ادا ہوجائے گا اگرچہ بلا نیت گذرے۔

سوال: غروبِ آفتاب سے پہلے عرفات سے باہر ہوجائے تو کیا حکم ہے؟

جواب: اس پر دم واجب ہوگا اگرچہ مجبوراً جائے پھر اگر غروبِ آفتاب سے پہلے واپس آگیا تو دم معاف ہوجائے گا۔

سوال: مزدلفہ میں قیام کا وقت اور وقوفِ مزدلفہ نہ کرنے کا حکم کیا ہے؟

جواب: وقوفِ مزدلفہ کا وقت (۱۰) دسویں ذی الحجہ کی طلوعِ فجر سے

اُجالا ہونے تک ہے اس دوران وقوف نہ کیا تو فوت ہوگیا تو دم واجب۔ اسی طرح طلوعِ فجر سے پہلے یہاں سے چلے جانے میں بھی دم واجب ہے۔

سوال: حاجی (۹) نویں ذی الحجہ کو مغرب و عشاء کب اور کہاں پڑھے؟ بالتفصیل بیان کریں۔

جواب: حج کے احرام والا (۹) نویں ذی الحجہ کو نمازِ مغرب و عشاء یکے بعد بالترتیب عشاء کے وقت میں مزدلفہ میں ادا کرے مغرب و عشاء کی سنتیں اور وتر بعد میں پڑھے۔ اگر مغرب یا مغرب و عشاء دونوں عرفات سے آتے ہوئے راستہ میں پڑھ لی تو اعادہ کرے۔ اور اگر عرفات میں ہی رہ گیا یا مزدلفہ کے بجائے کسی دوسرے راستہ سے گیا تو مغرب و عشاء ان کے وقتوں میں پڑھنی ضروری ہے۔ اگر راستہ

میں اتنی دیر ہوگئی کہ طلوعِ فجر کا اندیشہ ہے تو راستہ ہی میں دونوں نمازیں پڑھ لے۔

سوال: قربانی کی رقم بینک وغیرہ میں جمع کرنا کیسا ہے؟

جواب: حاجی کو غور کرنا چاہئے کہ اتنا خرچ و سفر کی صعوبت اٹھا کر گیا اور ایک قربانی کی مختصر مشکل کو نظر انداز کر کے اپنی قربانی کو شبہ و شک میں ڈالنا کونسی عقلمندی ہے لہٰذا تھوڑی سی صعوبت کی خاطر اپنے حج کو شک و شبہ میں نہ ڈالے۔ تمتع و قران کی قربانی واجب ہے اور رمی، قربانی، حلق وغیرہ بالترتیب کرنا واجب ہے۔

سوال: حج کی قربانی کہاں کرنا واجب ہے؟

جواب: حج کی قربانی یا کسی قسم کا دم حدودِ حرم ہی میں کرنا واجب ہے اگر حدودِ حرم کے باہر کریں گے تو (۲) دو دم دینے ہوں گے۔

سوال: حجِ افراد کرنے والے پر قربانی ہے یا نہیں؟

جواب: حجِ افراد کرنے والے پر حج کی قربانی نہیں البتہ اگر مقیم ہے اور صاحبِ نصاب ہے تو بقرعید کی قربانی ہوگی۔

سوال: حاجی کے پاس قربانی کی رقم نہ ہو تو کیا کرے؟

جواب: حجِ قران یا تمتع کرنے والے کے پاس قربانی کی رقم نہ ہو تو اس پر (۱۰) دس روزے ہیں (۳) تین نویں ذی الحجہ تک اور (۷) سات بعد میں۔

سوال: تمتع یا قران کرنے والا رمی سے پہلے قربانی کردے یا قربانی سے پہلے بال کٹوالے تو کیا حکم ہے؟

جواب: رمی، قربانی، بال کٹوانا اور طوافِ زیارت میں ترتیب واجب ہے ان میں تقدیم و تاخیر سے دم واجب ہوگا۔

مدینہ منورہ اور دربارِ رسالت ﷺ کی حاضری

اللہ تبارک وتعالیٰ ارشاد فرماتا ہے:

وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ جَآءُوْكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا○

ترجمہ: اور اگر لوگ اپنی جانوں پر ظلم کریں اور تمہاری بارگاہ میں حاضر ہو کر اللہ سے مغفرت طلب کریں اور رسول بھی ان کے لئے شفاعت کریں تو اللہ کو توبہ قبول کرنے والا رحم کرنے والا پائیں گے۔

حدیث: حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو میری قبر کی زیارت کرے اس کے لئے میری

شفاعت واجب ہے (سنن الدار قطنی کتاب الحج باب الموقیت رقم حدیث ۲۶۹۵، السنن الکبریٰ للبیہقی رقم حدیث ۱۰۲۷۳)

حضور اقدس ﷺ (قبرِ انور) کی زیارت قریب بواجب ہے مدینہ منورہ خاص زیارت اقدس کی نیت سے جانا چاہئے کوئی دوسرا مقصد نہیں ہونا چاہئے۔

حرم مدینہ پر نظر پڑتے ہی یہ دعا پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَ بَارِكْ وَ سَلِّمْ ○ اَللّٰهُمَّ هٰذَا حَرَمُ نَبِيِّكَ فَاجْعَلْهُ لِيْ وِقَايَةً مِّنَ النَّارِ وَ اَمَانًا مِّنَ الْعَذَابِ وَ سُوْٓءِ الْحِسَابِ ○

ترجمہ: اے اللہ! درود بھیج ہمارے سردار محمد ﷺ اور ان کی آل اور ان کے اصحاب پر اور برکت بھیج اور سلامتی بھیج۔ اے اللہ! یہ تیرے نبی

کا حرم ہے لہٰذا تو اسے میرے لئے جہنم سے آڑ بنا اور عذاب اور برے حساب سے امان بنا۔

شہر مدینہ میں داخل ہوتے وقت کی دعا:

بِسْمِ اللّٰہِ مَاشَآءَ اللّٰہُ○ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ○ رَبِّ اَدْخِلْنِیْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّ اَخْرِجْنِیْ مُخْرَجَ صِدْقٍ○ اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ○ وَارْزُقْنِیْ مِنْ زِیَارَۃِ رَسُوْلِكَ ﷺ○ مَا رَزَقْتَ اَوْلِیَآئَكَ وَ اَھْلَ طَاعَتِكَ○ وَ انْقِذْنِیْ مِنَ النَّارِ○ وَاغْفِرْلِیْ یَاخَیْرَ مَسْئُوْلٍ○

ترجمہ: اللہ کے نام سے شروع، جو اللہ نے چاہا، نیکی کی طاقت نہیں مگر اللہ کی توفیق سے۔ اے میرے رب! مجھے سچی طرح داخل فرما اور سچی طرح باہر لے جا۔ اے اللہ! تو اپنی رحمت کے دروازے

میرے لئے کھول دے اور اپنے رسول ﷺ کی زیارت سے مجھے وہ عطا فرما جو تو نے اپنے اولیاء اور فرمانبردار بندوں کو عطا فرمایا اور مجھے جہنم سے نجات دے اور مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما اے بہتر سوال کئے گئے۔

شہر مدینہ منورہ میں داخل ہونے کے بعد جلد اپنی تمام ضروریات سے فارغ ہو کر غسل کریں اور نئے صاف ستھرے یا دھلے سفید کپڑے پہنیں اور خوشبو و سرمہ لگا کر جلد آستانۂ اقدس (مسجد نبوی شریف) میں انتہائی عاجزی اور خشوع و خضوع کے ساتھ روتے ہوئے اگر رونا نہ آئے رونے جیسی صورت بنا کر حاضری دیں جب مسجد کے دروازے پر پہنچیں صلاۃ و سلام عرض کر کے تھوڑی دیر ٹھہریں گویا سرکار سے حاضری کی اجازت مانگ رہے ہیں پھر یہ دعا

پڑھ کر مسجد میں داخل ہوں۔

مسجد نبوی میں داخلہ کے وقت کی دعا:

بِسۡمِ اللهِ وَ السَّلَامُ عَلٰی رَسُوۡلِ اللهِ○ اَللّٰهُمَّ اَنۡتَ السَّلَامُ وَ مِنۡكَ السَّلَامُ وَ اِلَيۡكَ يَرۡجِعُ السَّلَامُ○ فَحَيِّنَا رَبَّنَا بِالسَّلَامِ○ وَ اَدۡخِلۡنَا دَارَ السَّلَامِ○ تَبَارَكۡتَ رَبَّنَا وَ تَعَالَيۡتَ يَا ذَا الۡجَلَالِ وَ الۡاِكۡرَامِ○ اَللّٰهُمَّ افۡتَحۡ لِيۡ اَبۡوَابَ رَحۡمَتِكَ وَارۡزُقۡنِيۡ مِنۡ زِيَارَةِ رَسُوۡلِكَ ﷺ مَا رَزَقۡتَ اَوۡلِيَآئَكَ وَ اَهۡلَ طَاعَتِكَ○

ترجمہ: اللہ کے نام سے اور رسول اللہ پر سلام ہو۔ اے اللہ! تو سلام ہے اور تجھی سے سلامتی ہے اور تیری طرف سلامتی لوٹتی ہے۔ اے ہمارے رب! ہمیں سلامتی کے ساتھ زندہ رکھ اور جنت میں داخل فرما

اے ہمارے رب! تو برکت والا اور بلند ہے اے جلال اور بزرگی والے! اے اللہ! میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے اور اپنے رسول ﷺ کی زیارت سے مجھے وہ عطا فرما جو تو نے اپنے اولیاء اور فرمانبردار بندوں کو عطا فرمایا۔

اگر وقت مکروہ نہ ہو تو دو رکعت نماز اس طرح ادا کریں کہ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد قُلْ يَآاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ اور دوسری میں سورۂ فاتحہ کے بعد قُلْ هُوَ اللّٰهُ، نماز سے فارغ ہو کر سجدۂ شکر میں گر جائیں اور دعا کریں کہ اے اللہ! اپنے حبیب ﷺ کا ادب اور ان کا اور اپنا قرب نصیب فرما پھر گردن جھکائے اور آنکھیں نیچی کئے لرزتے کانپتے گناہوں کی ندامت کے ساتھ پسینہ پسینہ ہوتے ہوئے اور حضور اقدس ﷺ کے عفو و کرم کی امید رکھتے ہوئے حضور

ﷺ کے پائنتی مشرق کی طرف سے مواجہہ شریف جہاں جالی مبارک میں اس طرف سے تیسرا سوراخ ہے حاضر ہوں (مگر اب پائنتی کی طرف سے آمد و رفت بند ہے) کہ حضور مزار پر انوار میں قبلہ رو جلوہ فرما ہیں ادب کے ساتھ نماز کی طرح ہاتھ باندھے کھڑے ہو کر صلاۃ وسلام کا نذرانہ پیش کریں۔

سرکارِ کونین رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ کا سلام:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ الْكَرِيْمُ○ وَ الرَّسُوْلُ الْعَظِيْمُ○ اَلرَّءُوْفُ الرَّحِيْمُ○ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ○ اَلصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَنَا وَ نَبِيَّنَا وَ حَبِيْبَنَا وَ قُرَّةَ اَعْيُنِنَا

یَارَسُوْلَ اللّٰہِ○ اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ اللّٰہِ○
اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہِ○ اَلصَّلٰوۃُ وَ
السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا جَمَالَ مُلْکِ اللّٰہِ○ اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ
عَلَیْکَ یَا نُوْرَ عَرْشِ اللّٰہِ○ اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْکَ
یَاخَیْرَ خَلْقِ اللّٰہِ○ اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا شَفِیْعَ
الْمُذْنِبِیْنِ عِنْدَ اللّٰہِ○ اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ
اَرْسَلَہُ اللّٰہُ تَعَالٰی رَحْمَۃً لِّلْعَالَمِیْنَ○ وَ قَدْ قَالَ اللّٰہُ
تَعَالٰی فِیْ حَقِّکَ الْعَظِیْمِ○ وَ لَوْ اَنَّھُمْ اِذْ ظَّلَمُوْٓا
اَنْفُسَھُمْ جَآءُوْکَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰہَ وَ اسْتَغْفَرَ لَھُمُ
الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰہَ تَوَّابًا رَّحِیْمًا○ اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ
عَلَیْکَ یَا مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰہِ ابْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ ابْنِ

هَاشِمٍ○ یَاطٰهٰ یَایٰسٓ یَابَشِیْرُ یَاسِرَاجُ یَامُنِیْرُ یَامُقَدَّمَ
جَیْشِ الْاَنْبِیَآءِ وَ الْمُرْسَلِیْنَ○ وَ هَا اَنَا یَا سَیِّدِیْ
یَارَسُوْلَ اللہِ○ قَدْ جِئْتُكَ هَارِبًا مِّنْ ذَنْبِیْ وَمِنْ عَمَلِیْ وَ
مُسْتَشْفِعًا وَّ مُسْتَجِیْرًا بِكَ اِلٰی رَبِّیْ○ فَاشْفَعْ لِیْ
یَاشَفِیْعَ الْاُمَّةِ یَاكَاشِفَ الْغُمَّةِ○ یَا سِرَاجَ الظُّلْمَةِ
اَجِرْنِیْ بِهٖ یَا اَللہُ مِنَ النَّارِ○ یَا نَبِیَّ الرَّحْمَةِ یَا رَسُوْلَ اللہِ
اَتَیْنَاكَ زَائِرِیْنَ○ وَقَصَدْنَاكَ رَاغِبِیْنَ○ وَعَلٰی بَابِكَ
الْعَالِیْ وَاقِفِیْنَ○ وَ بِحَقِّكَ عَارِفِیْنَ○ فَلَا تَرُدَّنَا
خَائِبِیْنَ○ وَلَا عَنْ بَابِ شَفَاعَتِكَ مَحْرُوْمِیْنَ یَا سَیِّدِیْ
یَارَسُوْلَ اللہِ○ اَسْئَلُكَ الشَّفَاعَةَ وَاَسْئَلُكَ اللہَ تَعَالٰی
لَكَ الْوَسِیْلَةَ وَ الْفَضِیْلَةَ○ وَ الدَّرَجَةَ الرَّفِیْعَةَ وَ

الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ○ وَ الْحَوْضَ الْمَوْرُوْدَ○ وَ الشَّفَاعَةَ الْعُظْمٰى فِيْ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَيَوْمِ الْمَشْهُوْدِ○

يَا خَيْرَ مَنْ دُفِنَتْ فِي التُّرَابِ اَعْظُمُهٗ   فَطَابَ مِنْ طِيْبِهِنَّ الْقَاعُ وَ الْاَكَمُ
نَفْسِي الْفِدَاءُ لِقَبْرٍ اَنْتَ سَاكِنُهٗ   فِيْهِ الْعَفَافُ وَفِيْهِ الْجُوْدُ وَ الْكَرَمُ

اَنْتَ الْحَبِيْبُ يَا حَبِيْبَ اللهِ○ اَنْتَ الشَّفِيْعُ يَاشَفِيْعَ اللهِ○ اَنْتَ الْمُشَفَّعُ اَنْتَ الَّذِيْ تُرْجٰى شَفَاعَتُكَ عِنْدَ الصِّرَاطِ اِذَا مَا زَلَّتِ الْقَدَمُ○ اَشْهَدُ اَنَّكَ يَا رَسُوْلَ اللهِ قَدْ بَلَّغْتَ الرِّسَالَةَ وَ اَدَّيْتَ الْاَمَانَةَ○ وَ نَصَحْتَ الْاُمَّةَ وَ كَشَفْتَ الْغُمَّةَ○ وَ جَلَيْتَ الظُّلْمَةَ○ وَ جَاهَدْتَّ فِيْ سَبِيْلِ اللهِ حَقَّ جِهَادِهٖ○ وَ عَبَدْتَّ رَبَّكَ حَتّٰى اَتَاكَ الْيَقِيْنُ○ جَزَاكَ اللهُ تَعَالٰى عَنَّا وَ عَنْ

وَالِدَیْنَا وَ عَنِ الْاِسْلَامِ خَیْرَ الْجَزَآءِ ○ وَ نَسْئَلُکَ الشَّفَاعَۃَ اَنْ تَشْفَعَ لَنَا عِنْدَ اللہِ یَوْمَ الْعَرْضِ یَوْمَ الْفَزَعِ الْاَکْبَرِ ○ یَوْمَ لَایَنْفَعُ مَالٌ وَّ لَا بَنُوْنَ اِلَّا مَنْ اَتَی اللہَ بِقَلْبٍ سَلِیْمٍ ○ اِشْفَعْ لَنَا وَ لِوَالِدَیْنَا وَ لِاَوْلَادِنَا وَ لِاَزْوَاجِنَا ○ وَ لِاِخْوَانِنَا وَ لِاَخَوَاتِنَا وَ لِمَشَآئِخِ طَرِیْقَتِنَا وَ مَشَآئِخِ اَوْرَادِنَا وَ لِاَسَاتِذَتِنَا وَ لِجِیْرَانِنَا وَلِمَنْ اَوْصَانَا ○ وَ قَلَّدَنَا عِنْدَکَ بِدُعَاءِ الْخَیْرِ عِنْدَ الزِّیَارَۃِ ○ اَلصَّلَاۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سُلْطَانَ الْاَنْبِیَآءِ وَ الْمُرْسَلِیْنَ ○ اَلصَّلَاۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللہِ ○ وَ عَلٰی اٰلِکَ وَ ذَوِیْکَ فِیْ کُلِّ اٰنٍ وَّ لَحْظَۃٍ عَدَدَ کُلِّ ذَرَّۃٍ ذَرَّۃٍ اَلْفَ اَلْفَ مَرَّۃٍ مِنْ عَبِیْدِکَ عَطاءِ

الْمُصْطَفٰى الْاَعْظَمِي بْنِ ضِيَاءِ الْمُصْطَفٰى الْاَعْظَمِي يَسْئَلُكَ الشَّفَاعَةَ فَاشْفَعْ لَهٗ وَلِلْمُسْلِمِيْنَ○

ترجمہ: اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان رحمت والا۔ اے کریم نبی اور بزرگ مہربان رحم کرنے والے رسول! آپ پر سلام اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں اے ہمارے سردار اور ہمارے نبی اور ہمارے حبیب اور ہماری آنکھوں کی ٹھنڈک' اے اللہ کے رسول! آپ پر درود و سلام اے اللہ کے نبی! آپ پر درود و سلام اے اللہ کے ملک کی زینت! آپ پر درود و سلام اے اللہ کے عرش کے نور! آپ پر درود و سلام اے اللہ کی تمام مخلوق سے بہتر! آپ پر درود و سلام اے اللہ کے حضور گناہ گاروں کی شفاعت کرنے والے! آپ پر درود و سلام اے وہ ذات جس کو اللہ تعالیٰ نے سارے جہان کے

لئے رحمت بنا کر بھیجا! آپ پر درود وسلام اور بے شک اللہ تعالیٰ نے
آپ کے بلند مرتبہ کے بارے میں فرمایا ''اور اگر لوگ اپنی جانوں
پر ظلم کریں اور تمہارے پاس حاضر ہو کر اللہ سے مغفرت طلب کریں
اور رسول بھی ان کے لئے استغفار کریں تو اللہ کو بہت توبہ قبول کرنے
والا رحم کرنے والا پائیں گے'' اے محمد ﷺ بن عبد اللہ بن عبد المطلب
بن ہاشم! اے محبوب! اے یاسین! اے خوشخبری دینے والے! اے
چمکانے والے! اے منور کرنے والے! اے نبیوں اور رسولوں کے
لشکر کے سالار! آپ پر درود وسلام اور اے میرے سردار! کرم
فرمایئے اے اللہ کے رسول بے شک میں اپنے گناہوں اور اپنے
(برے) عمل سے بھاگ کر اور شفاعت کا امیدوار اور اپنے رب
کے حضور آپ کی پناہ چاہتے ہوئے آپ کی بارگاہ میں حاضر ہوں

لہذا اے امت کے شفیع! اے غموں کے دور کرنے والے! اے
تاریکی کو چمکانے والے! میری شفاعت فرمایئے۔ اے اللہ! مجھے
حضور کے صدقہ جہنم سے نجات دے۔ اے رحمت والے نبی! اے
اللہ کے رسول! ہم آپ کے حضور زیارت کے لئے حاضر ہوئے اور
ہم نے شوق سے آپ کی بارگاہ کا قصد کیا اور آپ کے بلند رتبہ
دروازے پر کھڑے ہیں اور آپ کے حق کو پہنچانتے ہیں لہذا اب
ہمیں نامراد اور اپنی شفاعت کے دروازے سے محروم نہ لوٹایئے
اے میرے سردار! اللہ کے رسول میں آپ سے شفاعت کا سوال
کرتا ہوں اور آپ کے لئے اللہ تعالیٰ سے وسیلہ اور فضیلت و بزرگی
اور بلند درجہ اور مقام محمود میں کھڑے ہونے اور اس حوض کا جو
جنتیوں کے وارد ہونے کی جگہ ہے اور قیامت کے دن شفاعت کبریٰ

کا سوال کرتا ہوں اے ان تمام مخلوق سے بہتر! جن کی ہڈیاں مٹی میں دفن کردی گئیں تو ان کی پاکیزگی سے ٹیلے اور میدان ستھرے ہو گئے اور میری جان قربان ہو اس قبر پر جس میں آپ قیام فرما ہیں اسی میں پاکدامنی ہے اور اسی میں سخاوت و کرامت ہے۔ اے اللہ کے محبوب! آپ ہی محبوب ہیں اے اللہ کے شفیع! آپ ہی شفیع ہیں آپ ہی کی شفاعت قبول کی جائے گی آپ وہ ہیں جن کی شفاعت کی امید پل صراط پر کی جائے گی جس وقت قدم پھسلیں گے اے اللہ کے رسول! میں گواہی دیتا ہوں کہ بے شک آپ نے پیغام پہنچادیا اور امانت ادا کردی اور امت کو نصیحت فرمائی اور غموں کو دفع فرمادیا اور تاریکی کو روشن کردیا اور اللہ کی راہ میں جہاد کا حق ادا کردیا اور اپنے رب کی عبادت کی یہاں تک کہ آپ کے پاس یقین (وفات)

آ گیا اللہ تعالیٰ آپ کو ہماری اور ہمارے والدین اور اسلام کی طرف سے بہترین جزاء دے اور ہم آپ سے شفاعت کا سوال کرتے ہیں کہ آپ اللہ کے حضور قیامت کے دن بڑے گھبراہٹ کے دن ہماری شفاعت فرمائیں جس دن نہ مال نفع دے نہ اولاد مگر جو قلب سلیم کے ساتھ اللہ کے حضور آئے۔ اے اللہ کے رسول! ہماری اور ہمارے والدین اور ہماری اولاد اور ہمای بیویوں اور ہمارے بھائیوں اور بہنوں اور ہمارے طریقہ کے مشائخ وپیروں اور ہمارے وظائف کے مشائخ اور ہمارے استادوں اور ہمارے پڑوسیوں اور جنہوں نے ہمیں وصیت کی اور جس نے زیارت کے وقت بہتر دعا کرنا لازم کیا ان سب کی شفاعت فرمایئے اور اے نبیوں اور رسولوں کے بادشاہ! آپ پر درود وسلام اے اللہ کے رسول! آپ پر اور آپ کی آل اور

آپ کے علاقہ والوں پر ہر آن اور ہر لمحہ ہر ہر ذرہ کی گنتی پر دس دس لاکھ درود و سلام آپ کے حقیر بندے عطاء المصطفیٰ بن ضیاء المصطفیٰ الاعظمی کی طرف سے وہ حضور کی شفاعت مانگتا ہے اس کی اور تمام مسلمانوں کی شفاعت فرمائیں۔

تنبیہ: جہاں تک ممکن ہو مدینہ منورہ میں نماز پنجگانہ مسجد نبوی شریف میں ادا کریں لیکن نجدی امام کی اقتداء میں ہرگز نہ نماز پڑھیں۔ حدیث شریف میں ہے جس سے میری مسجد میں چالیس نمازیں فوت نہ ہوں اس کے لئے دوزخ اور نفاق سے آزادیاں لکھ دی جاتی ہیں اور مواجہہ شریف میں حاضر ہو کر سلام عرض کریں کم از کم صبح و شام ضرور حاضری دیں اور شہر میں جہاں کہیں سے گنبد مبارک پر نظر پڑے فوراً دست بستہ ادھر منہ کر کے صلاۃ و سلام عرض کریں۔

پھر ہاتھ بھر اپنے داہنے جانب ہٹ کر امیر المؤمنین حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے چہرۂ انور کے سامنے کھڑے ہو کر اس طرح سلام عرض کریں۔

خلیفہ اول امیر المؤمنین سیدنا صدیق اکبر کی بارگاہ کا سلام:

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدَنَا اَبَا بَکْرِ ٍالصِّدِّیْقِ○ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا خَلِیْفَةَ رَسُوْلِ اللهِ عَلَى التَّحْقِیْقِ○ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا صَاحِبَ رَسُوْلِ اللهِ ثَانِیَ اثْنَیْنِ اِذْ هُمَا فِی الْغَارِ○ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ مَنْ اَنْفَقَ مَالَهٗ کُلَّهٗ فِیْ حُبِّ اللهِ وَ حُبِّ رَسُوْلِهٖ حَتّٰی تَخَلَّلَ بِالْعَبَآءِ○ رَضِیَ اللهُ تَعَالٰی عَنْكَ وَ اَرْضَاكَ اَحْسَنَ الرِّضٰی وَ جَعَلَ الْجَنَّةَ مَنْزِلَكَ وَ

مَسْکَنَكَ وَ مَحَلَّكَ وَ مَاْوَاكَ ○ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا اَوَّلَ الْخُلَفَآءِ وَ تَاجَ الْعُلَمَآءِ وَ صِهْرَ النَّبِیِّ الْمُصْطَفٰی وَ رَحْمَةُ اللّٰہِ وَ بَرَکَاتُہٗ ○ سورۂ فاتحہ واخلاص اوردعا پڑھیں۔

ترجمہ: اے ہمارے سردار ابوبکر صدیق! آپ پر سلام ہو' اے اللہ کے رسول کے حقیقی خلیفہ! آپ پر سلام ہو' اے رسول اللہ کے غار میں دوسرے ساتھی! آپ پر سلام ہو' اے وہ ہستی جس نے اپنا سارا مال اللہ اور اس کے رسول کی محبت میں خرچ کردیا! آپ پر سلام ہو' یہانتک کہ اپنی عبا بھی اتاردی اللہ تعالیٰ آپ سے راضی ہو اور آپ کو بہتر طور پر راضی کرے اور جنت آپ کا گھر اور مسکن اور رہنے کی جگہ اور ٹھکانا بنائے' اے سب سے پہلے خلیفہ اور علماء کے سرتاج اور چنے ہوئے نبی ﷺ کو اپنی صاحبزادی دینے والے! آپ پر سلام ہو

اور اللہ کی رحمت و برکتیں نازل ہوں۔

پھر داہنے جانب ایک ہاتھ مزید ہٹ کر خلیفہ دوم حضرت سیدنا عمر فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کے روبرو کھڑے ہو کر یوں سلام عرض کریں۔

خلیفۂ دوم امیر المؤمنین سیدنا عمر بن خطاب کی بارگاہ کا سلام:

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدَنَا عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ○ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَاطِقًا بِالْعَدْلِ وَ الصَّوَابِ○ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَاحَفِیَّ الْمِحْرَابِ○ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مُظْهِرَ دِیْنِ الْاِسْلَامِ○ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مُكَسِّرَ الْاَصْنَامِ○ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مُتَمِّمَ الْاَرْبَعِیْنَ○ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا عِزَّ الْاِسْلَامِ وَ الْمُسْلِمِیْنَ○ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَآ اَبَا

الْفُقَرَآءِ وَ الضُّعَفَآءِ وَ الْاَرَامِلِ وَ الْاَیْتَامِ○ اَنْتَ الَّذِیْ قَالَ فِیْ حَقِّكَ سَیِّدُ الْبَشَرِ لَوْ کَانَ نَبِیٌّ مِّنْ بَعْدِیْ لَکَانَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ○ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْكَ وَ اَرْضَاكَ اَحْسَنَ الرِّضٰی وَ جَعَلَ الْجَنَّۃَ مَنْزِلَكَ وَ مَسْکَنَكَ وَ مَحَلَّكَ وَ مَاْوَاكَ○ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا ثَانِیَ الْخُلَفَآءِ وَ تَاجَ الْعُلَمَآءِ وَ صِھْرَ النَّبِیِّ الْمُصْطَفٰی وَ رَحْمَۃُ اللّٰہِ وَ بَرَکَاتُہٗ○ سورۂ فاتحہ واخلاص اور دعا پڑھیں

ترجمہ: اے ہمارے سردار عمر بن خطاب! آپ پر سلام ہو اے انصاف اور ٹھیک و درست بات فرمانے والے! آپ پر سلام ہو اے محراب کو زینت دینے والے! آپ پر سلام ہو اے دین اسلام کو غلبہ دینے والے! آپ پر سلام ہو اے بتوں کے توڑنے والے!

آپ پر سلام ہو اے اسلام کے اولین چالیس کی گنتی پوری کرنے والے! آپ پر سلام ہو اے اسلام اور مسلمانوں کے عزت دینے والے! آپ پر سلام ہو اے فقیروں اور ضعیفوں اور بیواؤں اور یتیموں کے مددگار! آپ پر سلام ہو آپ ہی وہ ذات ہیں جن کے حق میں انسانوں کے سردار (محمد ﷺ) نے فرمایا "اگر میرے بعد کوئی نبی ہوتا تو یقیناً عمر بن خطاب ہوتے اللہ تعالیٰ آپ سے راضی ہو اور آپ کو بہتر طریقہ پر راضی فرمائے اور جنت آپ کا گھر اور مسکن اور رہنے کی جگہ اور ٹھکانا بنائے اے دوسرے خلیفہ اور علماء کے سرتاج اور چنے ہوئے نبی ﷺ کو اپنی صاحبزادی دینے والے! آپ پر سلام ہو اور اللہ کی رحمت اور برکتیں نازل ہوں۔

پھر ایک بالشت الٹے ہاتھ کی طرف واپس ہوں اور درمیان

میں کھڑے ہو کر دونوں خلفاء رضی اللہ عنہما پر سلام پڑھیں۔

دونوں خلفاء کی بارگاہ کا سلام:

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمَا یَا خَلِیْفَتَیْ رَسُوْلِ اللّٰہِ ﷺ ○

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمَا یَا وَزِیْرَیْ رَسُوْلِ اللّٰہِ ﷺ ○

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمَا یَا مُعِیْنَیْ رَسُوْلِ اللّٰہِ ﷺ ○

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمَا یَا ضَجِیْعَیْ رَسُوْلِ اللّٰہِ ﷺ ○

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمَا یَا رَفِیْقَیْ وَ مُشِیْرَیْ رَسُوْلِ اللّٰہِ ﷺ ○ وَ الْمُعَاوِنَیْنِ لَہٗ عَلَی الْقِیَامِ فِی الدِّیْنِ ○ وَ الْقَآئِمَیْنِ بَعْدَہٗ بِمَصَالِحِ الْمُسْلِمِیْنَ ○ جَزَاکُمَا اللّٰہُ اَحْسَنَ جَزَآءٍ ○ جِئْنَا کُمَا نَتَوَسَّلُ بِکُمَا اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ ﷺ لِیَشْفَعَ لَنَا ○ وَ یَسْئَلَ رَبَّنَا اَنْ یَّتَقَبَّلَ سَعْیَنَا ○ وَ

يُحْيِيْنَا عَلٰى مِلَّتِهٖ وَ يُمِيْتَنَا عَلَيْهَا○ وَ يَحْشُرَنَا فِيْ زُمْرَتِهٖ○ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمَا وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ○ اَسْأَلُكُمَا الشَّفَاعَةَ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ وَ عَلَيْكُمَا وَ بَارِكْ وَسَلِّمْ○

سورۂ فاتحہ وسورۂ اخلاص اور دعا پڑھیں۔

ترجمہ: اے رسول اللہ ﷺ کے دونوں خلیفہ! آپ دونوں پر سلام ہو‌ٔ اے رسول اللہ ﷺ کے دونوں وزیر! آپ دونوں پر سلام ہو‌ٔ اے رسول اللہ ﷺ کے دونوں مددگار! آپ پر سلام ہو‌ٔ اے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ دونوں سونے والے! آپ دونوں پر سلام ہو‌ٔ اے رسول اللہ ﷺ کے دونوں ساتھی ومشیر! آپ دونوں پر سلام ہو‌ٔ اور ان کے دین کے قائم کرنے میں دونوں مددگار اور ان کے بعد مسلمانوں کی

مصلحتوں کے قائم کرنے والے! آپ دونوں پر سلام ہو آپ دونوں کو اللہ تعالیٰ بہترین بدلہ دے ہم آپ کے پاس رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں آپ دونوں کا وسیلہ پکڑتے ہوئے آئے تاکہ آپ ہماری شفاعت فرمائیں اور ہمارے پروردگار سے سوال کریں کہ وہ ہماری کوشش قبول فرمائے اور ہمیں حضور کے دین پر زندہ رکھے اور اسی پر ہمیں موت دے اور انہیں کے زمرے میں ہمارا حشر فرمائے آپ دونوں پر سلام ہو اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں نازل ہوں۔ آپ دونوں سے سوال کرتا ہوں کہ رسول اللہ ﷺ کے حضور ہماری سفارش کریں۔

نبی کریم ﷺ کے سرہانے ریاض الجنۃ میں کھڑے ہو کر یہ دعا پڑھیں۔

لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ○ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَ هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ○ اِنَّ اللّٰهَ وَ مَلٰئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَ سَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلَيْهِ وَ سَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ○ وَ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَ ذُرِّيَّاتِهٖ وَ اَهْلِ بَيْتِهٖ اَجْمَعِيْنَ ○ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

آمین ○ سورۂ فاتحہ وسورۂ اخلاص اور دعا کریں۔

ترجمہ: بیشک تمہارے پاس تمہیں میں سے ایک رسول آئے جن پر

تمہارا مشقت میں پڑنا گراں ہے تمہاری بھلائی کے نہایت چاہنے والے مسلمانوں پر کمال مہربان رحیم ہیں پھر اگر وہ منہ پھیریں تو تم فرمادو کہ اللہ مجھے کافی ہے جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اسی پر میں نے بھروسہ کیا اور وہی بڑے عرش کا مالک ہے بیشک اللہ اور اس کے فرشتے نبی پر درود بھیجتے ہیں اے ایمان والو! تم بھی ان پر کثرت سے درود و سلام بھیجو' اے اللہ! حضور پر رحمت نازل فرما اور سلام اور برکت نازل فرما اور اے مسلمانو! خوب سلام بھیجو اور اللہ تعالیٰ کی رحمت ہو اس کی بہترین مخلوق ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد ﷺ اور ان کی آل اور ان کے اصحاب اور ان کی ذریت اور ان کے اہل بیت سب پر تیری رحمت کے طفیل اے سب مہربانوں سے زیادہ مہربان۔

وحی اترنے کی جگہ اور امہات المؤمنین کے ۱۳ حجروں کے قریب سلام پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ○ یَا رَجَآءَ السَّآئِلِیْنَ وَ اَمَانَ الْخَآئِفِیْنَ وَ حِرْزَ الْمُتَوَکِّلِیْنَ○ یَاحَنَّانُ یَامَنَّانُ یَادَیَّانُ○ یَا سُلْطَانُ یَا سُبْحَانُ یَا قَدِیْمَ الْاِحْسَانِ○ اَللّٰهُمَّ بِحُرْمَةِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ○ وَّ اَزْوَاجِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ○ وَّ ذُرِّیَّاتِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ○ وَّ سَیِّدِنَا اَبِیْ بَکْرِ الصِّدِّیْقِ○ وَ سَیِّدِنَا عُمَرَ الْفَارُوْقِ○ وَ سَیِّدِنَا عُثْمَانَ ذِی النُّوْرَیْنِ○ وَ سَیِّدِنَا عَلِیِّ الْمُرْتَضٰی○ وَ اَنْتَ یَا اَللّٰهُ الرَّبُّ الْاَعْلٰی فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ○ وَ بِجَاهِ سَیِّدِنَا الْحَسَنِ وَ الْحُسَیْنِ وَ اَنْتَ الْمُحْسِنُ

اِلَیۡنَا○ وَ بِجَاہِ سَیِّدِنَا اِسۡمٰعِیۡلَ عَلَیۡہِ السَّلَامُ○ وَ اَنۡتَ یَآاَللّٰہُ یَاسَامِعَ الدُّعَآءِ اِسۡمَعۡ دُعَآئَنَا وَ تَقَبَّلۡ زِیَارَتَنَا○ وَ اٰمِنۡ خَوۡفَنَا وَ اسۡتُرۡ عُیُوۡبَنَا وَ اغۡفِرۡ ذُنُوۡبَنَا○ وَ ارۡحَمۡ اَمۡوَاتَنَا وَ تَقَبَّلۡ حَسَنَاتِنَا○ وَ کَفِّرۡ عَنَّا سَیِّاٰتِنَا○ وَ اجۡعَلۡنَا یَآ اَللّٰہُ عِنۡدَکَ مِنَ الۡعَآئِذِیۡنَ الۡفَآئِزِیۡنَ الشَّاکِرِیۡنَ الۡمَجۡبُوۡرِیۡنَ مِنَ الَّذِیۡنَ لَا خَوۡفٌ عَلَیۡہِمۡ وَلَاھُمۡ یَحۡزَنُوۡنَ○ بِرَحۡمَتِکَ یَآاَرۡحَمَ الرَّاحِمِیۡنَ○ یَارَبَّ الۡعٰلَمِیۡنَ○ سورۂ فاتحہ وسورۂ اخلاص اور دعا پڑھیں۔

ترجمہ: اے اللہ! اے سارے جہاں کے پروردگار! اے سوال کرنے والے کی امید گاہ! اے ڈرنے والوں کے امان دینے والے! اے توکل کرنے والوں کی پناہ وسہارا دینے والے! اے

مہربان! اے احسان کرنے والے! اے انصاف کرنے والے!

اے بادشاہ! اے پاک! اے ہمیشہ احسان کرنے والے! اے اللہ!

ہمارے سردار محمد ﷺ اور ہمارے سردار محمد ﷺ کی اولاد اور ہمارے

سردار محمد ﷺ کی ازواج مطہرات اور ہمارے سردار محمد ﷺ کی ذریت

اور ہمارے سردار ابو بکر صدیق اور ہمارے سردار عمر فاروق اور

ہمارے سردار عثمان غنی ذو النورین اور ہمارے سردار علی مرتضیٰ کے

صدقے ہماری دعاؤں کو قبول فرما اور اے اللہ! تو عالی شان

پروردگار ہے آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے اور ہمارے

سردار حسن اور حسین کے طفیل ہم پر رحم فرما اور تو ہم پر احسان کرنے

والا ہے اور ہمارے سردار حضرت اسماعیل علیہ السلام کے واسطہ اور

اے اللہ! تو دعا کا سننے والا ہے ہماری دعا کو سن لے اور ہماری

حاضری کو قبول فرما اور ہمارے خوف کو امن سے بدل دے اور ہمارے عیبوں کو چھپالے اور ہمارے گناہوں کو معاف فرما اور ہمارے مُردوں پر رحم فرما اور ہماری نیکیوں کو قبول فرما اور ہماری برائیوں کو مٹادے اور اے اللہ! تو ہمیں اپنی رحمت سے اپنی بارگاہ میں محفوظ اور کامیاب اور شکر گزار اور رحم کے مستحق لوگوں میں کردے اور ان لوگوں میں سے کردے جن پر نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ غمگین ہوں گے اے سب مہربانوں سے زیادہ مہربان اے سارے جہان کے پروردگار!

بابِ جبریل کے پاس کھڑے ہوکر ملائکۃ المقربین پر سلام پڑھیں:

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدَنَا جِبْرَئِیْلَ عَلَیْهِ السَّلَامُ ○

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سَیِّدَنَا مِیْکَائِیْلَ عَلَیْہِ السَّلَامُ ○
اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سَیِّدَنَا اِسْرَافِیْلَ عَلَیْہِ السَّلَامُ ○
اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سَیِّدَنَا عَزْرَائِیْلَ عَلَیْہِ السَّلَامُ ○
اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَامَلَآئِکَۃَ الْمُقَرَّبِیْنَ مِنْ اَھْلِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِیْنَ کَافَّۃً عَامَّۃً ○ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَ رَحْمَۃُ اللہِ وَ بَرَکَاتُہٗ ○

ترجمہ: اے ہمارے سردار جبرئیل علیہ السلام! آپ پر سلام ہو اے ہمارے سردار میکائیل علیہ السلام! آپ پر سلام ہو اے ہمارے سردار اسرافیل علیہ السلام! آپ پر سلام ہو اے ہمارے سردار عزرائیل علیہ السلام! آپ پر سلام ہو اے آسمان و زمین میں اللہ کے سب مقرب فرشتو! آپ پر سلام ہو آپ سب پر سلام اور اللہ کی

رحمت اور اس کی برکتیں نازل ہوں۔

مسجد نبوی کی تمام زیارتوں کے بعد کی دعا:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اُشۡھِدُكَ ○ وَ اُشۡھِدُ رَسُوۡلَكَ وَ اَبَا بَكۡرٍ وَّ عُمَرَ ○ وَ اُشۡھِدُ الۡمَلٰئِكَةَ النَّازِلِیۡنَ عَلٰی ھٰذِہِ الرَّوۡضَةِ الۡكَرِیۡمَةِ العَاكِفِیۡنَ عَلَیۡھَا ○ اَنِّیۡ اَشۡھَدُ اَنۡ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنۡتَ وَحۡدَكَ لَا شَرِیۡكَ لَكَ ○ وَ اَشۡھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبۡدُكَ وَرَسُوۡلُكَ ○ اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ مُقِرٌّ بِجِنَایَتِیۡ وَ مَعۡصِیَّتِیۡ فَاغۡفِرۡ لِیۡ ○ وَ امۡنُنۡ عَلَیَّ بِالَّذِیۡ مَنَنۡتَ عَلٰی اَوۡلِیَآئِكَ فَاِنَّكَ الۡمَنَّانُ الۡغَفُوۡرُ الرَّحِیۡمُ ○ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنۡیَا حَسَنَةً ○ وَّفِی الۡاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ○

جنت البقیع میں یہ سلام پڑھیں:

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَآ اَھْلَ الْبَقِیْعِ ○ یَآ اَھْلَ الْجَنَّةِ الرَّفِیْعِ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ وَ الْمُؤْمِنِیْنَ ○ اَنْتُمْ سَابِقُوْنَ وَ نَحْنُ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ بِکُمْ لَاحِقُوْنَ ○ اَبْشِرُوْا بِاَنَّ السَّاعَةَ اٰتِیَةٌ لَّا رَیْبَ فِیْهَا وَ اَنَّ اللّٰهَ یَبْعَثُ مَنْ فِی الْقُبُوْرِ ○ اٰنَسَکُمُ اللّٰهُ تَعَالٰی وَ شَرَّفَکُمُ اللّٰهُ تَعَالٰی بِقَوْلِ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْکَ لَهٗ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ ○ سورۂ فاتحہ وسورۂ اخلاص اور دعا پڑھیں:

ترجمہ: اے بقیع کے مسلمانو! آپ پر سلام ہو اے مسلمانوں میں سے عالی جنت والو! آپ لوگ ہم سے پہلے چلے گئے اور ہم آپ سے انشاء اللہ ملنے والے ہیں خوشخبری ہو کہ قیامت آنے والی ہے

جس میں کوئی شک نہیں اور بیشک اللہ تعالیٰ قبروں سے زندہ کر کے اٹھائے گا اللہ تعالیٰ نے آپ کو اُنس بخشا اور اللہ تعالیٰ نے آپ کو اس قول سے معزز فرمایا ’’کہ میں گواہی دیتا ہوں اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں‘‘

سیدہ فاطمۃ الزہرا بنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ کا سلام:

اَلسَّلَامُ عَلَیْكِ یَا سَیِّدَتَنَا فَاطِمَةَ الزَّھْرَآءِ بِنْتَ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ ○ اَلسَّلَامُ عَلَیْكِ یَا بِنْتَ الْمُصْطَفٰی ﷺ اَلسَّلَامُ عَلَیْكِ یَا خَامِسَةَ اَھْلِ الْکِسَآءِ ○ اَلسَّلَامُ عَلَیْكِ یَا زَوْجَةَ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ سَیِّدِنَا عَلِیِّ الْمُرْتَضٰی

كَرَّمَ اللّٰهُ تَعَالٰی وَجْهَهُ الْکَرِیْمَ ○ اَلسَّلَامُ عَلَیْكِ یَا اُمَّ
الْحَسَنِ وَ الْحُسَیْنِ السَّیِّدَیْنِ الشَّهِیْدَیْنِ الْکَوْکَبَیْنِ
الْقَمَرَیْنِ النَّیِّرَیْنِ الشَّابَّیْنِ سَیِّدَیْ شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ
فِی الْجَنَّةِ اَبِیْ مُحَمَّدِنِ الْحَسَنِ وَ اَبِیْ عَبْدِ اللّٰهِ الْحُسَیْنِ رضی اللہ عنہما وَ
عَنْكِ وَ اَرْضَاكِ اَحْسَنَ الرِّضٰی وَ جَعَلَ الْجَنَّةَ مَنْزِلَكِ وَ
مَسْکَنَكِ وَ مَحَلَّكِ وَ مَاْوَاكِ ○ اَلسَّلَامُ عَلَیْكِ وَ عَلٰی
اَبِیْكِ الْمُصْطَفٰی ﷺ ○ وَ بَعْلِكِ عَلِیِّنِ الْمُرْتَضٰی وَ ابْنَیْكِ
الْحَسَنَیْنِ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَکَاتُهٗ ○

سورۂ فاتحہ وسورۂ اخلاص اور دعا پڑھیں۔

ترجمہ: اے ہماری سیدہ! رسول اللہ ﷺ کی صاحبزادی فاطمہ زہرا!
آپ پر سلام ہو، اے مصطفی ﷺ کی صاحبزادی! آپ پر سلام ہو، اے

سرکار کی چادر والوں میں پانچویں! آپ پر سلام ہو اے ہمارے سردار مؤمنوں کے امیر علی مرتضیٰ کرم اللہ وجہہ الکریم کی بیوی! آپ پر سلام اے ان حسن و حسین کی والدہ جو دونوں سردار، شہید، ستارے چمکنے والے، روشن اور نوجوان اور جنت میں جنتی نوجوانوں کے سردار ہیں آپ پر سلام ہو اللہ تعالیٰ آپ سے راضی ہو اور بہتر طریقہ پر راضی فرمائے اور جنت آپ کا گھر اور مسکن اور رہنے کی جگہ اور ٹھکانا بنائے آپ پر سلام ہو اور آپ کے والد مصطفیٰ ﷺ اور آپ کے شوہر علی مرتضیٰ اور آپ کے دونوں شہزادے حسنین پر سلام ہو اور اللہ کی برکت اور رحمت نازل ہو۔

امّہات المؤمنین کے مزار کا سلام:

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُنَّ یَا اَزْوَاجَ نَبِیِّ اللّٰہِ○ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُنَّ

يَآاَزْوَاجَ رَسُوْلِ اللّٰہِ○ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُنَّ يَآ اَزْوَاجَ حَبِيْبِ اللّٰہِ○ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُنَّ يَآ اَزْوَاجَ الْمُصْطَفٰى رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْكُنَّ○ وَ اَرْضَاكُنَّ اَحْسَنَ الرِّضٰى وَ جَعَلَ الْجَنَّةَ مَنْزِلَكُنَّ وَ مَسْكَنَكُنَّ وَ مَاْوَاكُنَّ○ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُنَّ وَرَحْمَةُ اللّٰہِ وَبَرَكَاتُهٗ○

سورۂ فاتحہ وسورۂ اخلاص اور دعا کریں۔

ترجمہ: اے اللہ کے نبی ﷺ کی ازواج مطہرات! آپ پر سلام ہو اے اللہ کے محبوب کی بیویو! آپ پر سلام ہو اے مصطفیٰ ﷺ کی بیویو! آپ پر سلام ہو آپ کی تمام ازواجِ مطہرات سے اللہ تعالیٰ راضی ہو اور آپ سب کو بہتر طور پر راضی فرمائے اور جنت آپ لوگوں کا گھر اور مسکن اور ٹھکانا بنائے آپ سب بیویوں پر سلام ہو اور

اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں نازل ہوں۔

بناتِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مزارات کا سلام:

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُنَّ یَا بَنَاتَ نَبِیِّ اللّٰہِ○ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُنَّ یَابَنَاتَ رَسُوْلِ اللّٰہِ○ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُنَّ یَا بَنَاتَ حَبِیْبِ اللّٰہِ○ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُنَّ یَا بَنَاتَ الْمُصْطَفٰی رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْکُنَّ وَ اَرْضَاکُنَّ اَحْسَنَ الرِّضٰی وَ جَعَلَ الْجَنَّۃَ مَنْزِلَکُنَّ وَ مَسْکَنَکُنَّ مَحَلَّکُنَّ وَ مَاْوَاکُنَّ○ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُنَّ وَ رَحْمَۃُ اللّٰہِ وَ بَرَکَاتُہٗ○

سورۂ فاتحہ وسورۂ اخلاص اور دعا پڑھیں۔

ترجمہ: اے اللہ کے نبی کی صاحبزادیو! آپ پر سلام ہو، اے اللہ کے رسول کی صاحبزادیو! آپ پر سلام ہو، اے اللہ کے محبوب کی

صاحبزادیو! آپ پر سلام ہو اے مصطفی ﷺ کی صاحبزادیو! آپ پر سلام ہو اللہ تعالیٰ آپ سے راضی ہو اور آپ کو بہتر طور پر راضی فرمائے اور جنت آپ کا گھر اور منزل و مسکن اور رہنے کی جگہ اور ٹھکانا بنائے آپ پر سلام ہو اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں نازل ہوں۔

امیر المؤمنین سیدنا عثمان غنی کے مزار کا سلام:

اَلسَّلَامُ عَلَیۡکَ یَا سَیِّدَنَا عُثۡمَانَ بۡنِ عَفَّانَ ○ اَلسَّلَامُ عَلَیۡکَ یَا مَنِ اسۡتَحۡیَتۡ مَلَآئِکَۃُ الرَّحۡمٰنِ ○ اَلسَّلَامُ عَلَیۡکَ یَا مَنۡ زَیَّنَ الۡقُرۡاٰنَ بِتِلَاوَتِہٖ وَ نَوَّرَ الۡمِحۡرَابَ بِاِمَامَتِہٖ ○ اَلسَّلَامُ عَلَیۡکَ یَا سِرَاجَ اللهِ تَعَالٰی فِی الۡجَنَّۃِ ○ اَلسَّلَامُ عَلَیۡکَ یَا ثَالِثَ الۡخُلَفَآءِ الرَّاشِدِیۡنَ

رَضِیَ اللہُ تَعَالیٰ عَنْكَ وَ اَرْضَاكَ اَحْسَنَ الرِّضٰی وَ جَعَلَ الْجَنَّۃَ مَنْزِلَكَ وَ مَسْكَنَكَ وَ مَحَلَّكَ وَ مَاْوَاكَ○ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَ رَحْمَۃُ اللہِ وَ بَرَكَاتُہٗ○

سورۂ فاتحہ وسورۂ اخلاص اور دعا پڑھیں۔

ترجمہ: اے ہمارے سردار عثمان بن عفان! رضی اللہ عنہ آپ پر سلام ہو اے وہ ذات جس سے اللہ کے فرشتے بھی حیاء کرتے ہیں آپ پر سلام ہو اے وہ ذات جس نے قرآن کریم کو اپنی تلاوت سے مزین کیا آپ پر سلام ہو اور اپنی امامت سے محراب کو منور کیا اور اے جنت میں اللہ کے چراغ! آپ پر سلام ہو اے تیسرے خلیفۂ راشد! آپ پر سلام ہو اللہ تعالیٰ آپ سے راضی ہو اور آپ کو بہتر طور پر راضی فرمائے اور جنت آپ کا گھر اور منزل و مسکن اور رہنے کی جگہ اور ٹھکانا

بنائے آپ پر سلام اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں نازل ہوں۔

جنت البقیع میں تمام زیارتوں سے فارغ ہو کر آخر میں یہ دعا پڑھیں۔

جنت البقیع کی زیارت کے بعد کی دعا:

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ لَّنَا مِنْھُمْ وَ مِنَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ مِنَ النَّبِیّٖنَ وَ الصِّدِّیْقِیْنَ وَ الشُّھَدَآءِ وَ الصّٰلِحِیْنَ وَ اَوْلِیَآئِكَ الْمُقَرَّبِیْنَ وَ لَا تَجْعَلْنَا مِنَ الْمُسْتَدْرِجِیْنَ وَ لَا بِثَنَآءِ النَّاسِ مَغْرُوْرِیْنَ وَ لَا یَاْكُلُوْنَ الدُّنْیَا بِالدِّیْنَ ○

ترجمہ: اے اللہ! ہمیں بنا دے جنت البقیع والوں میں سے اور ان میں سے جن پر تو نے انعام فرمایا یعنی انبیاء اور صدیقین اور شہداء اور صالحین اور تیرے مقرب دوستوں میں سے اور ہمیں فریب دینے والوں میں سے نہ بنا اور نہ مغروروں کی تعریف کرنے والوں میں

سے اور نہ دین کے بدلے دنیا کھانے والوں میں سے بنا۔

میدانِ احد میں سیدنا حمزہ کی بارگاہ کا سلام:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَنَا حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ○ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَمَّ رَسُوْلِ اللّٰهِ ○ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَمَّ حَبِيْبِ اللّٰهِ ○ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَمَّ نَبِيِّ اللّٰهِ ○ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَمَّ الْمُصْطَفٰى ○ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الشُّهَدَآءِ وَ يَآ اَسَدَ اللّٰهِ وَ يَآ اَسَدَ رَسُوْلِهٖ ○ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شُهَدَآءُ يَا سُعَدَآءُ ○ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ ○ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا شُهَدَآءَ اُحُدٍ كَآفَّةً عَامَّةً وَّ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ ○ سورۂ فاتحہ وسورۂ اخلاص اور دعا پڑھیں۔

ترجمہ: اے ہمارے سردار حمزہ بن عبد المطلب! رضی اللہ عنہ آپ پر سلام اے اللہ کے حبیب کے چچا! آپ پر سلام ہو اے اللہ کے نبی کے چچا! آپ پر سلام ہو اے مصطفی ﷺ کے چچا! آپ پر سلام ہو اے شہیدوں کے سردار! آپ پر سلام ہو اے اللہ اور اس کے رسول کے شیر! آپ پر سلام ہو اے شہیدو! اور اے نیک بختو! آپ پر سلام ہو صبر کرنے کے بدلے آپ پر سلام ہو تو آخرت کا ٹھکانا کیا ہی اچھا ہے اے سب شہدائے احد! آپ سب پر سلام اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں نازل ہوں۔

شہدائے احد رضی اللہ عنہم کے مزارات کا مجموعی سلام:

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا شُهَدَآءَ اُحُدٍ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ

يَآ اَصْحَابَ رَسُوْلِ اللّٰہِ کَآفَّۃً عَامَّۃً وَّرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ○

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا سُعَدَآءُ یَا شُھَدَآءُ یَا نُجَبَآءُ یَا نُقَبَآءُ

یَآ اَھْلَ الصِّدْقِ وَ الْوَفَآءِ○ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ

یَا مُجَاھِدِیْنَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ حَقَّ جِھَادِہٖ○ اَلسَّلَامُ

عَلَیْکُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَی الدَّارِ○ اَلسَّلَامُ

عَلَیْکُمْ یَا شُھَدَآءَ اُحُدٍ وَّرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ○

سورۂ فاتحہ وسورۂ اخلاص اوردعا پڑھیں۔

ترجمہ: اے جنگ احد کے شہیدو! آپ پر سلام ہو اے اللہ کے رسول کے تمام اصحاب! آپ پر سلام ہو اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں نازل ہوں۔ اے نیک بختو! اے شہیدو! اے شریفو! اے قوم کے ضامن سردارو! اے سچو! اور حقوق کے پورا کرنے والو!

آپ پر سلام ہو، اے اللہ کی راہ میں جہاد کا حق ادا کرنے والے مجاہدو! آپ پر سلام ہو آپ کے صبر کرنے کے بدلے آپ پر سلام ہو تو کیا ہی اچھا ہے آخرت کا ٹھکانا' اے جنگ احد کے شہیدو! آپ پر سلام اور اللہ تعالٰی کی رحمت و برکتیں نازل ہوں۔

جبل احد پر جہاں حضور ﷺ کے دندان مبارک شہید ہوئے یہ دعا پڑھیں:

جبل اُحُد پر پڑھنے کی دعا:

اَللّٰھُمَّ اِنَّ ھٰذِہٖ قُبَّۃُ الثَّنَایَا وَ مُصَلّٰی نَبِیِّنَا وَ شَفِیْعِنَا مُحَمَّدٍ ﷺ ○ اَللّٰھُمَّ کَمَا بَلَّغْتَنَا فِی الدُّنْیَا زِیَارَتَہٗ وَ مَاثِرَہُ الشَّرِیْفَۃَ فَلَا تَحْرِمْنَا یَا اَللہُ فِی الْاٰخِرَۃِ مِنْ فَضْلِ شَفَاعَۃِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ ﷺ ○

سورۂ فاتحہ وسورۂ اخلاص اور دعائیں پڑھیں۔

ترجمہ: اے اللہ! یہ حضور ﷺ کے دندان مبارک کا قبہ ہے اور ہمارے نبی ﷺ اور ہمارے شفیع حضرت محمد ﷺ کے نماز کی جگہ ہے اے اللہ! جس طرح تو نے دنیا میں ہم کو اس کی زیارت اور اس کی بزرگ ترین علامت پہونچائی تو اے اللہ! تو ہمیں آخرت میں ہمارے سردار محمد ﷺ کی شفاعت کے فضل سے محروم نہ فرمانا۔

مسجد قبلتین میں دو رکعت نماز ادا کرنے کے بعد یہ دعا پڑھیں۔

مسجد قبلتین میں پڑھنے کی دعا:

اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذَا مَسْجِدَ الْقِبْلَتَيْنِ ○ وَ مُصَلّٰى نَبِيِّنَا وَ حَبِيْبِنَا وَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ﷺ ○ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ قُلْتَ وَ قَوْلُكَ الْحَقُّ فِيْ كِتَابِكَ الْمُنَزَّلِ عَلٰى صَدْرِ نَبِيِّكَ الْمُرْسَلِ ○

قَدْ نَرٰى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَآءِ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضٰهَا فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ○ اَللّٰهُمَّ كَمَا بَلَّغْتَنَا فِي الدُّنْيَا زِيَارَتَهٖ وَ مَاٰثِرَهُ الشَّرِيْفَةَ فَلَا تَحْرِمْنَا يَآ اَللهُ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ فَضْلِ شَفَاعَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ﷺ ○ وَ احْشُرْنَا فِي زُمْرَتِهٖ وَ تَحْتَ لِوَآئِهٖ ○ وَ اَمِتْنَا عَلٰى مَحَبَّتِهٖ وَ سُنَّتِهٖ ○ وَ اسْقِنَا مِنْ حَوْضِهِ الْمَوْرُوْدِ بِيَدِهِ الشَّرِيْفَةِ شَرْبَةً هَنِيْئَةً مَّرِيَّةً لَا نَظْمَأُ بَعْدَهَا اَبَدًا ○ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○

ترجمہ: اے اللہ! بے شک یہ مسجد قبلتین ہے اور ہمارے نبی ﷺ اور ہمارے محبوب اور ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کی مسجد ہے اے اللہ! بے شک تو نے فرمایا اور تیرا فرمانا بالکل حق ہے اپنی کتاب میں جو

اتاری گئی ہے تیرے نبی مرسل کے سینہ مبارک میں "بے شک ہم دیکھ رہے ہیں آپ کے منہ کا آسمان کی طرف اٹھنے کو ہم پھیر دیں گے آپ کو اسی قبلہ کی طرف جو آپ کو پسند ہے تو آپ پھیر لیجئے اپنا رخ مسجد حرام (کعبہ) کی طرف" اے اللہ! جیسا کہ مشرف فرمایا تو نے ہمیں دنیا میں حضور کی زیارت اور حضور کے آثار شریفہ کی زیارت سے پس نہ محروم فرما ہمیں اے اللہ! آخرت میں محمد ﷺ کی شفاعت کی فضیلت سے اور حشر فرما ہمارا حضور ہی کے زمرہ میں آپ کے علَم (جھنڈے) کے نیچے اور موت دے ہمیں حضور کی محبت اور سنت پر اور ہمیں حضور کے حوض کوثر سے سیراب فرما آپ کے مبارک ہاتھ سے ایک جام خوشگوار خوش مزہ کہ نہ پیاس لگے ہمیں اس کے بعد پھر کبھی بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔

مسجد قبا شریف کی زیارت کرنا بھی سنت ہے اور اس میں دو رکعت نماز پڑھنا عمرہ کے مانند ہے (مسند امام احمد حدیث سهل بن حنیف رقم حدیث ۱۵۹۸۱، سنن النسائی کتاب المساجد باب مسجد قبا و الصلاۃ فیه رقم حدیث ۶۹۹) اور احادیث صحیحہ سے ثابت ہے کہ نبی کریم ﷺ ہر ہفتہ کو قبا تشریف لے جاتے کبھی سوار کبھی پیدل (صحیح البخاری کتاب فضل الصلاۃ فی مسجد مکة و المدینة رقم حدیث ۱۱۹۳، صحیح مسلم کتاب الحج باب فضل مسجد قبا حدیث ۵۲۱_۱۳۹۹)

مسجد قبا میں بھی جا کر نماز کے بعد یہ دعا پڑھیں۔

مسجد قبا میں پڑھنے کی دعا:

اَللّٰھُمَّ اِنَّ ھٰذَا الْمَسْجِدَ مَسْجِدُ قُبَآءٍ وَ مُصَلّٰی نَبِیِّنَا وَ حَبِیْبِنَا وَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ ﷺ ○ اَللّٰھُمَّ اِنَّكَ قُلْتَ وَ قَوْلُكَ

الْحَقُّ فِیْ كِتَابِكَ الْمُنَزَّلِ عَلٰی صَدْرِ نَبِیِّكَ الْمُرْسَلِ لَمَسْجِدٌ اُسِّسَ عَلَی التَّقْوٰی مِنْ اَوَّلِ یَوْمٍ اَحَقُّ اَنْ تَقُوْمَ فِیْهِ○ فِیْهِ رِجَالٌ یُّحِبُّوْنَ اَنْ یَّتَطَهَّرُوْا وَ اللّٰهُ یُحِبُّ الْمُطَّهِّرِیْنَ○ اَللّٰهُمَّ طَهِّرْ قُلُوْبَنَا مِنَ النِّفَاقِ○ وَ اَعْمَالَنَا مِنَ الرِّیَا وَ فُرُوْجَنَا مِنَ الزِّنَا○ وَ اَلْسِنَتَنَا مِنَ الْكِذْبِ وَ الْغِیْبَةِ○ وَ اَعْیُنَنَا مِنَ الْخِیَانَةِ فَاِنَّكَ تَعْلَمُ خَآئِنَةَ الْاَعْیُنِ وَ مَا تُخْفِی الصُّدُوْرُ○ رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا وَ اِنْ لَّمْ تَغْفِرْلَنَا وَ تَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخَاسِرِیْنَ○

ترجمہ: اے اللہ! بیشک یہ مسجد مسجد قبا ہے اور ہمارے نبی ﷺ اور ہمارے حبیب اور ہمارے سردار محمد ﷺ کی مسجد ہے اے اللہ! تو نے

فرمایا اور تیرا فرمانا بالکل حق ہے اپنی کتاب میں جو اتاری گئی ہے
تیرے نبی پیغمبر کے سینہ میں ''البتہ وہ مسجد جس کی بنیاد رکھی گئی تقویٰ
پر پہلے دن سے زیادہ مستحق ہے کہ آپ کھڑے ہوں اس میں ایسے
حضرات ہیں جو محبوب رکھتے ہیں پاکی کو اور اللہ محبوب رکھتا ہے پاکیزہ
لوگوں کو'' اے اللہ! ہمارے دلوں کو نفاق سے اور ہمارے اعمال کو
دکھاوے سے اور ہماری شرم گاہوں کو زنا سے اور ہماری زبانوں کو
جھوٹ اور غیبت سے اور ہماری آنکھوں کو خیانت (بدنظری) سے
پاک کردے بیشک تو جانتا ہے خیانت کرنے والی آنکھوں کو اور اس
کو جو کچھ دل چھپاتے ہیں۔ اے ہمارے پروردگا! ہم نے اپنی
جانوں پر ظلم کیا اور اگر تو ہمیں نہ بخشے گا اور ہم پر رحم نہ فرمائے گا تو ہم
خسارہ اٹھانے والوں میں سے ہوں گے۔

جب مدینہ منورہ سے واپسی کا ارادہ ہو تو مسجد نبوی شریف میں دو رکعت نماز ادا کریں اور دین و دنیا کی بھلائی اور حج و زیارت کے قبول ہونے خیر و عافیت کے ساتھ گھر پہنچنے کی دعا مانگیں اور یہ دعا پڑھیں۔

مدینہ منورہ سے بوقت رخصت یہ الوداعی سلام پڑھیں۔

مدینہ منورہ سے واپسی کا دعائیہ سلام:

اَلْوِدَاعُ یَارَسُوْلَ اللہِ○ اَلْوِدَاعُ یَارَسُوْلَ اللہِ○ اَلْوِدَاعُ یَارَسُوْلَ اللہِ ○ اَلْفِرَاقُ یَارَسُوْلَ اللہِ ○ اَلْفِرَاقُ یَارَسُوْلَ اللہِ ○ اَلْفِرَاقُ یَارَسُوْلَ اللہِ ○ اَلْفِرَاقُ یَاحَبِیْبَ اللہِ یَانَبِیَّ اللہِ○ اَلْاَمَانُ یَاحَبِیْبَ اللہِ○ لَا جَعَلَہُ اللہُ تَعَالٰی اٰخِرَ الْعَھْدِ اِلَّا مِنْكَ وَلَا مِنْ زِیَارَتِكَ وَ لَا مِنَ الْوُقُوْفِ بَیْنَ یَدَیْكَ اِلَّا مِنْ خَیْرٍ وَّ عَافِیَۃٍ وَّ صِحَّۃٍ وَّ

سَلَامَةٍ اِنْ عِشْتُ اِنْشَآءَ اللهُ تَعَالٰی جِئْتُكَ وَ اِنْ مِّتُّ فَاَوْدَعْتُ عِنْدَكَ شَهَادَتِیْ وَ اَمَانَتِیْ وَ عَهْدِیْ وَ مِیْثَاقِیْ مِنْ یَّوْمِنَا هٰذَا اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ وَ هِیَ شَهَادَةُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ○ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا یَصِفُوْنَ○ وَ سَلَامٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ○ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ○ اٰمِیْن اٰمِیْن یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ○ بِحَقِّ طٰهٰ وَ یٰسٓ○

ترجمہ: افسوس ہماری رخصتی اے اللہ کے رسول! افسوس ہماری واپسی اے اللہ کے رسول! افسوس ہماری رخصتی اے اللہ کے رسول! ہائے جدائی اے اللہ کے رسول! افسوس ہماری جدائی اے اللہ کے رسول! ہائے جدائی اے اللہ کے رسول! ہائے جدائی اے اللہ کے حبیب!

اے اللہ کے نبی! اے اللہ کے حبیب! امان دیجئے کہ اللہ تعالیٰ اس زیارت کو آخری زیارت نہ بنائے نہ آپ کی ذات سے اور نہ آپ کے سامنے حاضری سے مگر خیر و عافیت اور صحت و سلامتی کے ساتھ اگر میں زندہ رہا تو انشاء اللہ (پھر) حاضر ہوں گا اور اگر مر گیا تو میں آج کے دن سے لے کر قیامت تک آپ کے پاس اپنی گواہی اور اپنی امانت اور اپنا عہد اور اپنا پیمان امانت رکھتا ہوں اور وہ اس بات کی گواہی ہے کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ پاکی ہے تمہارے رب کی عزت والے رب کی ان کی باتوں سے اور سلام ہے رسولوں پر اور تمام خوبیاں اللہ کے لئے ہیں جو سارے جہان کا پالنے والا ہے قبول ہو قبول ہو

محبوب ﷺ کے طفیل اے سارے جہان کے پالنے والے!

عطاء المصطفیٰ اعظمی

دار الافتاء دار العلوم امجدیہ عالمگیر روڈ کراچی

۱۸/ ذیقعدہ ۱۴۱۸ھ ۱۱/ مئی ۱۹۹۷ء

مکہ مکرمہ کی زیارتیں

ولادت گاہ سرکار ﷺ :

صفا ومروہ کے درمیانی کسی دروازے سے باہر نکلیں تو بالکل سامنے ایک پیلے رنگ کی بلڈنگ ہے وہی آپ ﷺ کی جائے پیدائش ہے ہارون رشید کی والدہ نے یہاں مسجد تعمیر کروائی تھی آج کل اس مقدس مقام کو لائبریری بنادیا گیا ہے بورڈ پر مکتبۃ مکۃ المکرمۃ لکھا ہوا ہے۔

جبل ابو قبیس:

یہ مقدس پہاڑ بیت اللہ شریف کے بالکل سامنے کوہ صفا کے قریب واقع ہے حدیث میں ہے کہ یہ دنیا کا سب سے پہلا پہاڑ ہے حجر اسود جنت سے یہیں نازل ہوا تھا (مستدرک للحاکم حدیث،۲۹۴۷)

(المعجم الکبیر للطبرانی حدیث ۱۴۱۷۰) پیارے آقا ﷺ نے اسی پہاڑ پر جلوہ افروز ہو کر چاند کے دو ٹکڑے فرمائے تھے (مستدرک للحاکم حدیث ۲۷۵۷) یہاں مسجد بلال واقع تھی جو شہید کر دی گئی۔ یہاں سلطان عبدالمجید کا قلعہ تھا جو منہدم کر دیا گیا۔ اب یہ جگہ دیگر مقامات کی طرح شہزادگان کے قبضہ میں ہے اور وہ محل یا ہوٹل بنا رہے ہیں۔

مکان سیدہ خدیجہ الکبریٰ رضی اللہ عنہا:

شہزادیٔ کونین بی بی فاطمۃ الزہراء رضی اللہ عنہا کی ولادت یہیں ہوئی۔ حضور اکرم ﷺ پر بکثرت اسی مکان میں وحی نازل ہوئی۔ مسجد حرام کے بعد مکہ مکرمہ میں اس سے بڑھکر افضل کوئی جگہ نہیں مگر افسوس کہ اب اس کے نشان تک مٹا دیئے گئے ہیں۔ اور لوگوں کے چلنے کے لئے یہاں ہموار فرش بنا دیا گیا ہے۔ یہ مکان باب فتح سے باہر اور

مروہ پہاڑی کے قریب تھا۔اس مکان مبارک کی فضاؤں کی زیارت کر لیجئے۔

غار ثور:

یہ جبل ثور پر وہ مقدس غار ہے جہاں سید عالم ﷺ نے اپنے رفیق خاص سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے ساتھ بوقت ہجرت تین دن تین راتیں قیام فرمایا۔جبل ثور مکہ مکرمہ سے جانب جنوب مسفلہ سے آگے کم وبیش پانچ کلومیٹر پر واقع ہے۔جبل ثور پر چار غار ہیں جن میں سے تیسرا غار ثور ہے دو نیچے اور ایک اس سے اوپر ہے۔اس غار کی خصوصیت یہ ہے کہ اس کے اندر جو کوئی بھی اونچی آواز میں بات کرے تو باہر آواز قطعی نہیں آتی اور جو کوئی غار کے باہر آہستہ بھی بات کرے تو غار کے اندر بہت تیز آواز آتی ہے۔

غار حرا:

تاجدار رسالت ﷺ نے قبل نبوت مدت دراز تک اور بعد نبوت بھی یہاں عبادت فرمائی ہے۔ حضور ﷺ پر پہلی وحی اسی غار میں اتری یہاں شق صدر بھی ہوا تھا یہ غار مبارک مسجد الحرام سے جانب مشرق تقریباً چار کلومیٹر جبل نور پر واقع ہے۔ غار حراء غار ثور سے افضل ہے حضور ﷺ کی زیادہ صحبت وقرب کے سبب۔ کہا جاتا ہے کہ غار ثور میں حضور ﷺ تین رات رہے اور غار حراء میں ایک ماہ۔

مسجد عائشہ:

مسجد حرام سے شمال کی جانب چھ یا سات کلومیٹر وادیٔ تنعیم میں واقع ہے مکہ مکرمہ کے تمام عمرہ کرنے والے یہیں سے عمرہ کا احرام باندھتے ہیں خواہ مقیم ہوں یا رہائشی یا باہر سے آئے ہوں۔

دارِ ارقم:

سیدنا زید بن ارقم رضی اللہ عنہ کا مکان جس میں حضرت سیدنا حمزہ اور سیدنا فاروق اور بہت سے صحابہ رضی اللہ عنہم مشرف باسلام ہوئے۔ گویا اسلام کی بنیاد اسی جگہ رکھی گئی۔ یہ مکان کوہ صفا سے متصل واقع تھا اس مکان کو بنو عباس نے مسجد میں بدل دیا تھا لیکن اب نشان تک نہیں ہے آیت کریمہ یَاَیُّهَا النَّبِیُّ حَسْبُكَ اللّٰهُ وَ مَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ اسی جگہ نازل ہوئی تھی۔

مکان صدیق اکبر:

یہ شروع مسفلہ میں واقع تھا۔ رحمت عالم صلی اللہ علیہ وسلم اس مبارک مکان میں روزانہ تشریف لاتے۔ ہجرت کی رات بھی اسی مکان مبارک سے باہر تشریف لاکر غار ثور کی طرف روانہ ہوئے۔ ام المؤمنین عائشہ

صدیقہ رضی اللہ عنہا کی ولادت بھی یہیں ہوئی۔ عشاق نے یہاں بطور یادگار مسجد تعمیر کی تھی۔ لیکن اب شاپنگ سینٹر کی خاطر اسے بھی شہید کردیا گیا ہے۔ باب عبدالعزیز کے تقریباً سامنے مکہ ٹاور (Hiltan Hotel) کی چوتھی منزل جہاں ہوٹل کی لابی ہے وہاں مسجد صدیق اکبر بطور جائے نماز بنادی ہے۔

محلہ مسفلہ:

یہ محلہ بڑا تاریخی ہے۔ سیدنا اسماعیل اور ان کی والدہ ماجدہ سیدہ ہاجرہ علی نبینا و علیہما السلام نے اسے آباد کیا حضرت ابراہیم علیہ السلام نے بھی کچھ عرصہ قیام فرمایا۔ سیدنا صدیق اکبر و فاروق اعظم اور سیدنا حمزہ رضی اللہ عنہم بھی اسی محلہ میں قیام پذیر تھے۔

دار حمزہ:

سید الشہداء امیر حمزہ رضی اللہ عنہ کی جائے پیدائش مسفلہ میں باب الہجرہ کے بالکل سامنے والی گلی میں۔

جنت المعلیٰ:

جنت البقیع کے بعد جنت معلیٰ دنیا کا سب سے افضل ترین قبرستان ہے۔ یہاں ام المؤمنین حضرت خدیجۃ الکبریٰ اور کئی صحابہ و تابعین' اولیاء و صالحین اور حضرت عبداللہ بن عمر' حضرت عبدالرحمن بن ابی بکر صدیق' حضرت عبداللہ بن زبیر' حضرت اسماء بنت ابی بکر صدیق' حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے دادا حضرت عبدالمطلب' پردادا حضرت ہاشم بن عبدمناف رضی اللہ عنہم کے مزارات مقدسہ بھی یہیں ہیں۔ سنہ ۱۹۲۵ء میں نجدی تسلط کے بعد ان کے قبے وغیرہ شہید کر دیئے گئے۔ مزارات کو مسمار

کرکے ان میں راستے بلکہ ایک شارع عام بھی نکال کر اس قبرستان کو دو حصوں میں تقسیم کردیا ہے لہذا دور ہی سے سلام و فاتحہ پیش کرنا مناسب ہے تاکہ ہمارے گندے پاؤں اہل اللہ کے مزارات پر نہ پڑیں بلکہ عامۃ المسلمین کی قبور پر قدم رکھنے پر احادیث میں سخت ترین وعید آئی ہے۔ اس طرح سلام پیش کریں:

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَآاَھْلَ الدِّیَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ الْمُسْلِمِیْنَ○ وَ اِنَّآ اِنْ شَآءَ اللہُ بِکُمْ لَلَاحِقُوْنَ○ نَسْئَلُ اللہَ لَنَا وَلَکُمُ الْعَافِیَۃَ○

ترجمہ: سلام ہو آپ پر اے قبروں میں رہنے والے مومنو! اور مسلمانو! اور ہم بھی ان شاء اللہ آپ سے ملنے والے ہیں۔ ہم اللہ عزوجل کے پاس آپ کی اور اپنی عافیت کے طالب ہیں۔

اپنے لئے اور اپنے والدین اور تمام مسلمانوں کے لئے اہل جنت المعلیٰ کے وسیلہ سے دعائیں مانگیں اور ان مقدس نفوس قدسیہ کے بلندیٔ درجات کی دعا اور ایصال ثواب کریں۔

مسجد جن:

یہ مسجد جنت المعلیٰ کے قریب واقع ہے۔ اس جگہ جنوں نے حضور اقدس ﷺ سے نماز فجر میں قرآن پاک سنا تھا بہت سے جنوں نے اسلام قبول کیا۔ ایک جن صحابی نے ایک گستاخ رسول جن کو قتل کر کے حضور ﷺ کو اسی جگہ اطلاع دی تھی۔

مسجد رایہ:

یہ مسجدِ جن کے قریب ہے یہ وہ تاریخی مقام ہے جہاں فتح مکہ کے موقعہ پر ہمارے پیارے نبی ﷺ نے اپنا جھنڈا شریف نصب فرمایا

تھا۔اس جگہ مسجد بنادی گئی۔رایہ کے معنی جھنڈا کے ہیں اسی لئے اس کومسجد رایہ کہتے ہیں۔

مسجد غم یا مسجد الاجابہ:

وادیٔ محصب کے پاس محلہ معابدہ میں واقع ہے' نبی کریم ﷺ نے اپنے حج میں منیٰ سے مکہ واپس آتے ہوئے اسی جگہ کچھ دیر آرام فرمایا تھا۔اس مسجد کے قریب گورنر مکہ اور وزارت داخلہ کا دفتر ہے۔

مسجد ذی طوی:

تنعیم کے راستے میں ہے۔یہاں رسول اللہ ﷺ نے حالت احرام میں قیام فرمایا۔

مسجد عقبہ:

منیٰ کے قریب بائیں جانب راہ گذر سے ہٹ کر واقع ہے' ہجرت

مدینہ سے قبل انصارانِ مدینہ نے دو دفعہ یہاں آ کر آقائے دو جہاں ﷺ کے دستِ اقدس پر اسلام قبول کیا اور نصرت وحمایت کی بیعت کی، جسے بیعت عقبہ اولیٰ اور بیعت عقبہ ثانیہ کہتے ہیں۔

مسجد دار النحر:

منیٰ میں جمرہ اولیٰ اور وسطیٰ کے درمیان واقع تھی، منہدم کردی گئی ہے

مسجد الکبش:

اس جگہ قربانی کے لئے حضرت اسماعیل علیہ السلام کو لٹایا گیا تھا اور ان کی جگہ جنت سے بھیجا گیا دنبہ قربان کیا گیا تھا، یہ بھی منیٰ میں واقع تھی، منہدم کردی گئی ہے۔ یہ منیٰ جبل عبیر کے دامن میں واقع تھی۔

مسجد جعرانہ، مزارات شہداء حنین:

طائف کے راستہ میں مکہ سے اٹھائیس کلومیٹر کے فاصلہ پر واقع

ہے۔ یہاں پیارے آقا ﷺ نے غزوۂ حنین سے واپسی پر شہداء کی تدفین فرمائی جو مسجد جعرانہ کی پچھلی جانب لب روڈ پر احاطہ کی صورت میں ہے اور آپ ﷺ نے یہاں سے عمرہ کا احرام باندھا یہاں سے جو عمرہ کیا جاتا ہے وہ بڑا عمرہ کہلاتا ہے۔ یہاں ایک تلخ پانی کے کوئیں میں حضور علیہ الصلاۃ والسلام نے اپنا لعاب دہن ڈالا تو وہ شیریں ہو گیا۔ یہ تینوں چیزیں اب بھی موجود ہیں۔

مزار سیدہ میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا:

مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ جاتے ہوئے تنعیم کے مقام سے تقریباً بارہ کلو میٹر آگے نواریہ کے مقام (سرف) پر آپ رضی اللہ عنہا کا مزار مبارک واقع ہے

شعب ابی طالب:

وہ پہاڑی گھاٹی جہاں سرکار دو عالم ﷺ اپنے جملہ خاندان بنو ہاشم کے

ہمراہ تین سال محصور کردیئے گئے مشرکین مکہ نے بنو ہاشم کا سوشل بائیکاٹ کیا تھا یہ جگہ اس نام سے معروف نہیں ہے۔ یہ جگہ شعب علی و شعب عامر کے درمیان واقع تھی۔

ام ہانی رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا مکان :

نبی اکرم ﷺ سفر معراج پر یہیں سے روانہ ہوئے تھے یہ جگہ مسجد حرام کے اندر داخل ہے، رکن یمانی اور رکن اسود کے درمیان مستجاب دیوار کے مقابل ہے۔

مسجد خیف:

یہ منیٰ میں جمرہ اولیٰ کے قریب واقع ہے۔ رحمت عالم ﷺ نے فرمایا یہاں ستر انبیاء علیہم السلام نے نماز ادا فرمائی۔ اور ستر انبیاء علیہم السلام یہاں مدفون ہیں۔ زائرین کرام کو چاہئے کہ یہاں انبیاء علیہم

السلام کی بارگاہ میں اس طرح سلام عرض کریں۔

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَنْبِیَآءَ اللّٰہِ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ

پھر ایصال ثواب کر کے ان کے وسیلہ سے دعا کریں۔

مسجد نمرہ:

یہ مسجد میدانِ عرفات میں وسیع وعریض ہے آقائے دو جہاں ﷺ نے اپنے حجۃ الوداع کے موقعہ پر ظہر وعصر جمع کر کے ادا فرمائی تھی۔

جبل رحمت:

یہ پہاڑی بھی میدانِ عرفات میں واقع ہے جہاں سرکار کائنات ﷺ نے حجۃ الوداع کے موقعہ پر خطبہ ارشاد فرمایا تھا۔

مسجد مشعر حرام:

یہ میدانِ مزدلفہ میں ہے قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا

جب عرفات سے پلٹو تو اللہ کی یاد کرو مشعر الحرام کے پاس۔ (پ۲

سورۃ البقرۃ آیت۱۹۸)

حرم شریف کے دروازوں کے نام

جانب مشرق: باب دار ارقم، باب بنی ہاشم، باب علی، باب عباس، باب النبی ﷺ، باب السلام، باب بنی شیبہ، باب الحجون، باب منیٰ، باب المصطفیٰ، باب المدعیٰ، باب عرفہ، باب مروہ، باب المحصب، باب المراد۔

جانب مغرب: باب بلال، باب شبیکہ، باب ابراہیم، باب ابوبکر صدیق، باب الحج، باب الوداع، باب ام ہانی، باب عبدالعزیز، باب فہد۔

جانب جنوب: باب جیاد، باب بلال، باب حسنین، باب اسماعیل، باب ابی قبیس، باب الصفا۔

جانب شمال: باب الفتح، باب عمر فاروق، باب الندوہ، باب

الشامیہ، باب القریش، باب المدینۃ المنورہ، باب الحدیبیہ، باب عمرہ۔

نوٹ: چند دروازے ایسے بھی ہیں جو بند رہتے ہیں اور ان کے نام بھی درج نہیں ہیں۔

مدینہ منورہ کی زیارتیں

مزار سیدہ آمنہ:

مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ کے راستہ میں مقام بدر سے پہلے مسطورہ کے مقام پر تقریباً ۲۵ کلومیٹر اندر ایک پہاڑی ٹیلہ کی جگہ کو ابوا شریف کہتے ہیں جہاں حضور ﷺ کی والدہ ماجدہ کی قبر شریف ہے۔

میدانِ بدر:

مدینہ شریف سے تقریباً ایک سو چالیس کلومیٹر پر واقع ہے۔ مدینہ منورہ سے بدر شریف پہنچنے سے قبل دائیں جانب پہاڑ کے دامن میں

سیدنا ابو ذر غفاری رضی اللہ عنہ کا مزار شریف واقع ہے۔ یہاں سے تھوڑی دور ابا سعید گاؤں میں سیدنا ابو سعید رضی اللہ عنہ کا مزار مبارک ہے جبکہ باقی شہدائے بدر علیہم الرضوان کے مزارات میدان بدر میں ہی ہیں۔

بیر روحا:

ایک تاریخی کوآں ہے جہاں سے سات انبیاء علی نبینا وعلیہم السلام کا گزر ہوا اور اس کا پانی نوش فرمایا ہے اس کوئیں کو بیر انبیاء بھی کہتے ہیں اسی کوئیں کے قریب ایک صحابیٔ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا مزار مبارک ہے جو جنگ بدر میں زخمی ہوئے تھے مگر ان کی شہادت اس جگہ ہوئی۔

مسجد نبوی و گنبدِ خضرٰی:

یہ دنیا کی مشہور ترین مسجد ہے جو ہمارے آقا صلی اللہ علیہ وسلم نے خود بنوائی اس کے قریب ہی آپ کا حجرۂ مقدسہ (حجرۂ عائشہ) تھا جہاں آپ صلی اللہ علیہ وسلم

جلوہ فرما ہیں اور آپ کے حجرۂ مبارکہ کے اوپر گنبدِ خضرٰی شریف ہے جسے حضرت سلطان محمود نے ۱۲۵۵ھ میں جست کی دھات کا بنوا کر سبز رنگ کروایا اسی کے قریب ایک سلور رنگ کا گنبد ہے جس کو مہبط وحی اور مہبطِ جبرئیل بھی کہتے ہیں۔

منبر نبوی:

حضور ﷺ نے فرمایا میرا یہ منبر حوض کوثر پر ہے اور میرے اس منبر اور میرے حجرے کے درمیان جنت کا ٹکڑا ہے جسے ریاض الجنۃ کہتے ہیں۔

ریاض الجنۃ:

مسجد نبوی کا وہ حصہ ہے جو سفید سنگ مرمر کے ستونوں سے گھرا ہوا ہے ان تمام ستونوں پر جن سے منسوب ہیں وہ نام تحریر کیا ہوا ہے یہی عین ریاض الجنہ ہے جس کے متعلق حضور ﷺ نے فرمایا ''جو

میرے گھر اور منبر کے درمیان ہے وہ جنت کا ٹکڑا ہے" اللہ تعالیٰ جب کسی کو جنت میں داخل فرمادے تو اسے نکالتا نہیں یہ تصور کر کے ریاض الجنۃ میں داخل ہوں اور نماز و نوافل ادا کریں اور دعا کریں۔

محراب نبوی ﷺ:

یہاں حضور نبی کریم ﷺ امامت فرمایا کرتے۔ موقعہ ملے تو اس کے قریب بھی نوافل ادا کریں۔

مسجد نبوی کے قدیم بابرکت ستون جن پر ان کے نام درج ہیں

۱) **ستون حنانہ:** یہ کھجور کا تنا تھا اب سنگ مرمر کا ستون ہے جس پر باقاعدہ نام **استوانۃ الحنانۃ** لکھا ہوا ہے اور حضور ﷺ اس سے ٹیک لگا کر خطبہ دیا کرتے اب یہ ستون محراب نبوی سے ملحق ہے کھجور کا یہ تنا حضور ﷺ کے فراق میں رویا کرتا تھا۔

۲) **ستون عائشہ:** ام المؤمنین حضرت صدیقہ رضی اللہ عنہا نے اس ستون کی نشاندہی کی اور فرمایا کہ اگر لوگوں کو اس مقام کی خیر و برکت کا علم ہو جائے تو یہاں نماز و نوافل ادا کرنے کے لئے قرعہ اندازی کریں۔

۳) **ستون توبہ:** حضرت ابولبابہ رضی اللہ عنہ نے اپنے آپ کو اس سے باندھا تھا جب آپ کی توبہ قبول ہوئی تو حضور ﷺ نے انہیں کھول دیا۔

۴) **ستون وفود:** یہاں حضور ﷺ مختلف وفود سے ملاقات فرماتے

۵) **ستون سریر:** اس جگہ حضور ﷺ اعتکاف فرماتے۔

۶) **ستون حرس:** صحابہ کبار رضی اللہ عنہم یہاں پہرہ دیا کرتے۔ سیدنا علی رضی اللہ عنہ کی جائے نماز اکثر یہیں ہوا کرتی۔ ان تمام ستونوں کے قریب نوافل ادا کریں اور ہر جائز مقاصد کی اپنے تمام مسلمانوں کے لئے دعا کریں۔

۷) **ستون جبرئیل:** یہ مقدس ستون جالی مبارک کے اندر واقع

ہے زیارت مشکل ہے یہ ستون حضرت سیدہ فاطمۃ الزھراء رضی اللہ عنہا کے حجرہ سے متصل ہے۔ حضور ﷺ اسی جگہ کھڑے ہوکر اپنی لخت جگر سیدۃ النساء فاطمۃ الزھراء رضی اللہ عنہا سے گفتگو فرمایا کرتے کیونکہ جبرئیل علیہ السلام بھی اسی جگہ آیا کرتے اسی وجہ سے یہ ستون جبرئیل علیہ السلام کے نام سے مشہور رہوا۔

۸) **اسطوانۃ تھجد:** حضور ﷺ اس جگہ نماز تہجد ادا فرماتے یہ ستون حجرۂ فاطمہ میں ہے (وفاء الوفا ج ۱ ص ۴۵۲)

حجرۂ فاطمۃ الزھراء رضی اللہ تعالیٰ عنھا:

باب جبرئیل اور صفہ کے مقابل واقع ہے۔

چبوترۂ اصحابِ صفہ:

مسجد نبوی میں آپ ﷺ کے بائیں پہلو کی جانب ایک چبوترہ ہے

جس کے چہار جانب تقریباً دو فٹ اونچی سنہری گریل لگی ہے باب جبرئیل سے داخل ہوتے ہی اندر کی طرف دائیں جانب ہے یہ وہ چبوترہ ہے جہاں ستر صحابہ کرام ہر وقت تعلیم دین (علم شریعت و طریقت) کے حصول میں مصروف ہوتے۔

تاجدار مدینہ ﷺ کے پاس جب کہیں سے صدقہ آتا تو آپ ﷺ اصحاب صفہ کے پاس بھجوادیتے اور اگر کہیں سے ہدیہ آتا تو خود بھی تناول فرماتے اور اصحاب صفہ علیہم الرضوان کو بھی شریک فرمالیتے۔

بیر حاء:

باب مجیدی سے مسجد شریف میں داخل ہوتے ہی چند میٹر کے فاصلہ پر بائیں جانب ہے اوپر سے بند کردیا گیا ہے اور کوئیں کا نشان بنادیا گیا ہے اس کا پانی بہت شیریں تھا۔ حضور اکرم ﷺ روزانہ یہاں

تشریف لے جاتے اور پانی نوش فرماتے یہ کوآں توسیع کے نتیجے میں مسجد نبوی شریف میں شامل کردیا گیا۔

جنت البقیع:

یہ دنیا کا سب سے اعلیٰ وافضل قبرستان ہے اس کی زیارت سنت ہے خصوصاً جمعہ کے دن۔ یہاں قریب دس ہزار صحابہ کرام ﷺ مدفون ہیں اور تابعین وتبع تابعین واولیاء وعلماء وصلحاء وغیرہم کی گنتی نہیں۔

مساجد:

مدینہ منورہ اور اس کے گردونواح میں بہت سی مسجدیں ایسی ہیں جو سرکار دو عالم ﷺ کی طرف منسوب ہیں۔ ان میں سے کچھ شہید کردی گئی ہیں۔ اور کچھ باقی ہیں۔ ان میں سے چند کا ذکر کیا جاتا ہے۔

۱)مسجد غمامہ:

مسجد نبوی شریف کے باب السلام کے بالکل سامنے کچھ فاصلہ پر اونچے قبوں والی ایک نہایت ہی خوبصورت مسجد آتی ہے۔ ہمارے پیارے آقا ﷺ نے اس مقام پر نماز عیدین ادا فرمائی۔ یہیں آپ ﷺ نے بارش کے لئے دعا فرمائی۔ دعا فرماتے ہی بادل گھر آئے اور بارش برسنی شروع ہوگئی۔

۲) مسجد سیدنا ابو بکر:

یہ مسجد غمامہ کے پاس ہی ہے یہاں کسی زمانہ میں حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کا قیام رہا ہے۔

۳) مسجد فاروقِ اعظم:

یہ مسجد بھی مسجد غمامہ کے قریب ہے سیدنا عمر فاروق اعظم رضی اللہ عنہ یہاں

قیام پذیر رہے۔

۴) مسجد سیدنا علی: یہ مسجد بھی مسجدِ غمامہ کے قریب ہے۔

۵) مسجد اجابہ:

بقیع شریف سے کچھ آگے ہے اس مقام پر ایک بار ہمارے پیارے آقا ﷺ نے دو رکعت نماز ادا فرمائی اور تین دعائیں فرمائیں جن میں سے دو قبول ہوئیں اور ایک سے روک دیا گیا۔ وہ تین دعائیں یہ تھیں

(۱) یا اللہ عزوجل میری امت قحط سالی کی وجہ سے ہلاک نہ ہو۔

(۲) یا اللہ میری امت غرق ہونے سے ہلاک نہ ہو۔

یہ دونوں دعائیں قبول ہوئیں۔

(۳) یا اللہ میری امت آپس میں نہ لڑے (یہ دعا کرنے سے منع کر دیا گیا)

۶) مسجد اُبی:

بقیع غرقد سے متصل حضرت اُبی بن کعب رضی اللہ عنہ کے مکان پر واقع تھی۔

۷، ۸) مسجد ذرۃ و مسجد استراحۃ:

یہ دونوں مسجدیں طریق قدیم سید الشہداء پر حی مسترح میں واقع ہے غزوۂ احد کے موقعہ پر جہاں آپ صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم ذرہ و اسلحہ سے لیس و مسلح ہوئے اس جگہ مسجدِ ذرہ قائم کردی گئی ہے اور شہدائے احد کی زیارت کے لئے جب تشریف لے جاتے تو آتے جاتے جہاں آرام فرماتے اس جگہ مسجد استراحہ بنادی گئی۔

جبل احد:

مدینہ شریف کے جانب شمال میں نہایت مقدس پہاڑ ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ پہاڑ ہم سے محبت کرتا ہے اور ہم اس سے محبت کرتے

ہیں۔ اور فرمایا یہ جنت کے پہاڑوں میں سے ایک پہاڑ ہے۔ ایک اور موقعہ پر فرمایا جب اس کے قریب سے گذرو تو اس کے درختوں سے کچھ نہ کچھ کھاؤ اگرچہ کوئی عام گھاس ہی کیوں نہ ہو۔

مزار سیدنا ہارون:

اس مقدس پہاڑ کی بلندی پر حضرت ہارون علیہ السلام کا مزار مبارک اور ایک غار شعب ہارون کے نام سے ہے اسی پہاڑ پر ایک مسجد الفسح بھی تھی یہیں حضور ﷺ نے ایک غار میں غزوۂ احد کے بعد استراحت فرمایا یہاں ایک بڑے پتھر پر آپ کے سر اقدس کا نشان بھی تھا جو نجدی حکومت کی چیرہ دستیوں کا نشانہ بن چکا ہے۔

مزار سید الشہداء امیر طیبہ سیدنا حمزہ رضی اللہ عنہ:

آپ کا مزار پر انوار جبل احد شریف کے دامن میں واقع ہے ساتھ ہی

سیدنا مصعب بن عمیر و سیدنا عبد اللہ بن جحش و سیدنا غسیل الملائکہ حنظلہ اور بیشتر شہدائے غزوۂ احد رضی اللہ عنہم کے مزارات مقدسہ بھی ہیں۔ شیخ عبد الحق محدث دہلوی علیہ الرحمہ نقل فرماتے ہیں جو شخص ان شہدائے احد کے پاس سے گذرے اور ان کو سلام عرض کرے تو یہ قیامت تک اس پر سلام بھیجتے رہیں گے شہدائے احد اور بالخصوص مزار سید الشہداء سیدنا امیر حمزہ رضی اللہ عنہ سے بارہا سلام کے جواب کی آواز سنی گئی ہے۔

شہدائے احد رضی اللہ عنہم کے مزارات کا مجموعی سلام:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا شُهَدَآءَ اُحُدٍ ○ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَآ اَصْحَابَ رَسُوْلِ اللّٰهِ كَآفَّةً عَآمَّةً وَّرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ ○ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَاسُعَدَآءُ ○ يَاشُهَدَآءُ ○ يَانُجَبَآءُ ○

يَا نُقَبَآءُ ○ يَآ اَهْلَ الصِّدْقِ وَ الْوَفَآءِ ○ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا مُجَاهِدِيْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللهِ حَقَّ جِهَادِهٖ ○ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ ○ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا شُهَدَآءَ اُحُدٍ وَّ رَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ ○ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَنَا حَمْزَةُ ○ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الشُّهَدَآءِ ○ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَنَا عَمَّ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ ○ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَنَا عَمَّ حَبِيْبِ اللهِ ﷺ ○ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَنَا اَسَدَ اللهِ وَ اَسَدَ رَسُوْلِهٖ ﷺ ○ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا جَمِيْعَ الشُّهَدَآءِ ○ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا جَمِيْعَ السُّعَدَآءِ ○

سورۂ فاتحہ و سورۂ اخلاص اور دعا پڑھیں۔

۹ تا ۱۵) سبعہ مساجد:

یہ مسجدیں مدینہ منورہ کے جانب شمال مغرب خندق کے قریب سلع پہاڑ کے دامن میں واقع ہیں جہاں غزوۂ خندق لڑی گئی تھی۔ یہ سات مسجدیں ایک دوسرے کے قریب ہیں ایک مسجد ٹیلہ پر واقع ہے جس پر چڑھنے کے لئے سیڑھیاں بھی ہیں اسے مسجد الفتح کہتے ہیں لیکن اب ایک علیحدہ سے بڑی مسجد بنادی ہے جس کا نام مسجد الفتح ہے "غزوۂ احزاب" جسے غزوۂ خندق بھی کہتے ہیں کے موقعہ پر حضور اکرم ﷺ نے مسجد الفتح کے مقام پر تین دن پیر، منگل، بدھ مسلمانوں کی فتح ونصرت کے لئے دعا فرمائی۔ تیسرے دن فتح کی بشارت ملی اور ایسی فتح کامل حاصل ہوئی کہ اس کے بعد ہمیشہ کفار مغلوب رہے۔ سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب مجھے مشکل پیش آتی ہے

تو میں مسجد فتح میں جا کر دعا مانگتا ہوں تو مشکل حل ہو جاتی ہے بقیہ چھ مساجد کے نام یہ ہیں۔ ۲) اس مسجد سے نیچے اترتے ہی مسجد سلمان فارسی ہے۔ ۳) اس کے بعد مسجد سیدنا صدیق اکبر تھی جو شہید کر دی گئی۔ ۴) اس کے بعد مسجد سیدنا عمر فاروق ہے جس کو بند کر دیا گیا ہے۔ ۵) مسجد فتح جو پہاڑ پر واقع ہے اس کے مد مقابل جانب جنوب پہاڑ پر مسجد سیدنا علی ہے۔ ۶) اسی سے نیچے مسجد سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا ہے مسجد فتح کے سوا تقریباً سب مسجدیں بند ہیں۔

۱۶) مسجد بنی حرام:

جبل سلع کی گھاٹی میں داہنی طرف واقع تھی اس کے قریب غار میں سجدہ کی حالت میں حضور ﷺ پر وحی کا نزول بھی ہوا۔

۱۷) مسجد قبلتین:

یہ مبارک مسجد وادئ عقیق کے قریب ایک ٹیلہ پر واقع ہے۔ تحویل قبلہ کا حکم یہیں نازل ہوا اس مسجد میں دو محرابیں ہیں ایک بیت مقدس کی طرف اور دوسری کعبہ شریف کی جانب دونوں ایک دوسرے کے مدمقابل ہیں۔

۱۸) مسجد قباء:

مدینہ طیبہ سے تقریباً تین کلومیٹر جنوب مغرب کی طرف قباء ایک قدیمی گاؤں ہے جہاں یہ متبرک مسجد بنی ہوئی ہے ہمارے آقا ﷺ مکہ مکرمہ سے ہجرت فرما کر جب مدینہ طیبہ تشریف لائے تو سب سے پہلے آپ ﷺ کا قیام اسی جگہ ہوا تھا کہ آپ کی اونٹنی یہیں رکی تھی جہاں سیدنا ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ کا مکان تھا۔ قرآن کریم اور احادیث صحیحہ میں اس

کے فضائل نہایت اہتمام سے بیان فرمائے گئے ہیں۔ ہر ہفتہ کے دن حضور اکرم ﷺ کبھی پیدل کبھی سواری سے تشریف لے جاتے اور دوگانہ ادا فرماتے۔ یہاں دو رکعت نفل ادا کرنا ایک عمرہ کے برابر ثواب ہے۔ منافقین کا یہ کہنا تھا کہ یہاں خانۂ کعبہ نہیں ہے کہ ہم اس کا عمرہ اور طواف کرسکیں تو آپ ﷺ نے مذکورہ بالا حکم فرمایا۔

بیر خاتم:

یہ قدیم کوآں مسجد قبا کے بالکل سامنے تھا اس کوئیں میں سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ کی انگوٹھی گر گئی تھی۔ یہاں نبی کریم ﷺ اکثر تشریف لاتے اور کوئیں میں اپنے قدمین شریفین لٹکا کر بیٹھتے۔

بیر غُرس:

یہ کوآں مسجد قباء کے قریب خاک شفاء کے میدان اور ایک پاکستانی

اسکول دار الہجرہ شاوی سے متصل ہے اب اس کو بند کردیا گیا ہے اس کوئیں کے پانی سے آپ ﷺ کو غسل دیا گیا۔

۱۹) مسجد جمعہ:

یہ مسجد قباء کے راستہ میں مشرق کی جانب بستان الجزع کے قریب واقع ہے اس جگہ بنو سالم آباد تھے۔ رسول اکرم ﷺ نے سب سے پہلا جمعہ اسی مسجد میں ادا فرمایا۔

۲۰) مسجد ذی النورین:

طریق قربان پر سوق بلال و مسجد بلال کے قریب واقع ہے۔

۲۱) مسجد الذباب:

یہ مسجد جبال ثنیۃ الوداع کے قریب واقع ہے۔ اسے مسجد الرایہ بھی کہتے ہیں۔

۲۲) مسجد ابی ذر غفاری رضی اللہ عنہ:

یہاں نبی کریم ﷺ نے ایک طویل سجدۂ شکر ادا فرمایا اس انعام پر کہ جو ایک درود پڑھے گا تو اللہ اس کے نامۂ اعمال میں دس نیکیاں لکھے گا اور دس گناہ معاف فرمائے گا جو سلام بھیجے گا اللہ تعالیٰ اس پر سلام بھیجے گا اس نشانی کو قائم رکھنے کے لئے یہ مسجد تعمیر کی گئی۔

۲۳) مسجد بنی ساعدہ:

حضور سید عالم ﷺ نے اس مسجد میں نماز ادا فرمائی اور اسی جگہ سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی خلافت کی بیعت لی گئی۔

۲۴) مسجد ام ابراھیم:

محلہ عوالی میں مسجد بنی قریظہ سے شمال کی جانب واقع تھی اب یہاں چہار دیواری قائم ہے۔ یہ رسول اللہ ﷺ کے شہزادے حضرت سیدنا

ابراہیم رضی اللہ عنہ کی جائے پیدائش ہے۔ یہاں ام المؤمنین سیدہ ماریہ قبطیہ رضی اللہ عنہا قیام پذیر تھیں۔ اس جگہ حضور ﷺ نے نماز ادا فرمائی۔

۲۵) مسجد بنی قریظہ:

مسجد فضیخ سے مشرق کی جانب تھوڑے سے فاصلہ پر واقع ہے۔ بنو قریظہ کے یہودیوں کے محاصرے کے وقت رسول اللہ ﷺ نے اس جگہ قیام فرمایا اور حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کو یہودیوں نے ثالث قرار دیا تھا اور انہوں نے اسی جگہ فیصلہ سنایا تھا کہ اللہ کے رسول کے ساتھ ہونے والے معاہدہ کی خلاف ورزی اور مشرکین مکہ کا ساتھ دینے کے جرم میں مردوں کو قتل کیا جائے، بچوں اور عورتوں کو قید کیا جائے۔

۲۶) مسجد سجدہ یا مسجد الجیر:

بستان بجیری اور بساتین صدقہ کے درمیان میں تھی۔ اس جگہ حضور

ﷺ نے دو رکعت نماز ادا فرمائی تھی اور بہت طویل سجدہ فرمایا تھا۔

۲۷) مسجد مائدہ: جہاں شہزادیٔ رسول سیدہ فاطمہ اور حسنین کریمین رضی اللہ عنہم کے لئے جنت سے خوان نازل ہوا۔

۲۸) مسجد فدک:

یہ مسجد قباء شریف کے مشرق میں واقع ہے۔ جب نبی کریم ﷺ نے بنو نضیر کا محاصرہ فرمایا تو اس مسجد میں چھ دن چھ رات نماز ادا فرمائی۔ یہیں جب شراب کی حرمت کا حکم نازل ہوا تو انصار مدینہ نے شراب کے مٹکے توڑ ڈالے یہاں مسجد کے صحن میں ایک کوآں تھا جس میں شراب انڈیلی گئی۔ ۲۰۰۱ء میں یہ مسجد شہید کردی گئی۔

۲۹) مسجد بنی ظفر:

یہ حرہ غربیہ کے کنارے واقع ہے جہاں حضور ﷺ اور سیدنا عبداللہ

بن مسعود اور سیدنا معاذ بن جبل رضی اللہ عنہما نے نماز ادا فرمائی۔ یہاں ایک بڑا پتھر واقع تھا جس پر اکثر حضور ﷺ تشریف لاکر رونق افروز ہوتے لیکن نجدی حکومت نے اس پتھر کو توڑ کر ریزہ ریزہ کر دیا۔

۳۰) **مسجد سقیا:** یہ مسجد باب عنبریہ کے نزدیک مدینہ ریلوے اسٹیشن کی عمارت کے پاس ہے۔

کوئیں:

مدینہ منورہ میں کئی کوئیں تھے ان میں سے بعض کا تو نشان بھی نہ رہا۔ چند کا ذکر ذیل میں کیا جاتا ہے۔

بیر خاتم' بیر حاء اور بیر غُرس کا ذکر پہلے ہو چکا ہے۔

بیر عثمان:

اسے بیر رومہ بھی کہتے ہیں۔ حضور ﷺ نے فرمایا" جو بیر رومہ خرید کر

مسلمانوں پر وقف کرے گا میں اس کے ہاتھ جنت کا سودا کرتا ہوں'' یہ سعادت سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے حصے میں آئی۔

بیر بصہ:

یہ کوآں سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ کے گھر میں بقیع غرقد کے متصل واقع ہے اس کوئیں پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا سر اقدس بھی دھویا اور غسل بھی فرمایا

بیر عُروہ: مدینہ منورہ کی حدود سے باہر مکہ والی سڑک پر واقع ہے اس کا پانی بھی اکسیر ہے۔

بیر عبن/بیر الیسیرہ:

مسجد شمس کے قریب واقع ہے۔

بیر ناکہ/و تالاب:

یہ کوآں وادیٔ بیضاء میں ہے اس کا تاریخی واقعہ یہ ہے کہ جب حضور

نبی کریم ﷺ اور صحابہ کرام ؓ غزوۂ تبوک سے واپس ہوئے تو اس جگہ پانی کی ضرورت پیش آئی تو آپ ﷺ نے صحابہ کرام ؓ کو حکم دیا کہ یہاں کھدائی کی جائے تقریباً ایک میٹر کھدائی کرنے پر میٹھا پانی نمودار ہوا پھر صحابہ نے مویشیوں کے لئے پانی کی التجاء کی تو اس کے قریب مٹی ہٹانے کا حکم فرمایا تو صحابہ نے تھوڑی مٹی ہٹائی تو پانی تالاب کی شکل میں نمودار ہو گیا۔ ۱۹۹۵ء تک یہ دونوں کوئیں موجود تھے مگر اب ان کا نام ونشان تک نہیں ہے۔

ان کے علاوہ اور بھی کوئیں ہیں جن کا پانی حضور اکرم ﷺ نے استعمال فرمایا۔

(۱) بیر آنا (۲) بیر اعواف (۳) بیر انس (۴) بیر الحضارم (۵) بیر سقیا (۶) بیر ابی ایوب (۷) بیر القویم (۸) بیر صفیہ (۹) بیر بویطہ

(۱۰) بیر فاطمہ (۱۱) بیر زروان (اس کوئیں میں لبید یہودی نے حضور ﷺ پر جادو کر کے بال کنگھے میں باندھ کر دفن کئے تھے)

باغ و بیر سلمان فارسی:

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کا باغ جہاں حضور ﷺ نے کھجوروں کے سو پودے اپنے دست مبارک سے لگائے تھے یہاں ایک کوآں تھا جس سے باغ سیراب کیا جاتا تھا۔

مزار و گنبد سیدنا علی العریس:

مدینہ ایرپورٹ کی طرف جاتے ہوئے شارع المطار کی داہنی جانب وادیٔ العریس میں ایک چبوترہ اور چہاردیواری میں ایک مخدوش گنبد واقع تھا روایت ہے کہ سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اس چبوترہ پر روزانہ درس حدیث کا اہتمام فرماتے سیدنا علی العریس رضی اللہ عنہ جب حضور ﷺ کی قبر

انور کی زیارت کے لئے حاضر ہوتے تو واپسی میں اپنے مقام العریس تک الٹے قدم جاتے یعنی سید عالم ﷺ کی طرف پشت نہیں فرماتے۔ چہار دیواری میں حضرت علی العریس بن امام جعفر صادق اور ان کے ایک بھائی کی مبارک قبریں تھیں جن پر یہ گنبد تھا۔ نجدی حکومت نے مکہ مکرمہ اور مدینہ طیبہ میں مزارات کے تمام قبہ جات کو منہدم کرنے کا جو نجس پروگرام بنا رکھا ہے اس کے تحت ربیع الثانی ۱۴۲۳ھ میں اسے منہدم کر دیا گیا۔ یہاں بہت اچھی خوشبو مزار شریف سے آتی ہے۔

عطاء المصطفی اعظمی

پیغام اعلیٰ حضرت
بنام
علماء اہلسنت

ائمہ دین فرماتے ہیں اے گروہِ علماء!

اگر تم مستحبات چھوڑ کر مباحات کی طرف جھکو گے

عوام مکروہات پر گریں گے...... اگر تم مکروہ کرو گے عوام حرام میں پڑیں گے

اگر تم حرام کے مرتکب ہو گے...... عوام کفر میں مبتلا ہوں گے

بھائیو! للہ اپنے اوپر رحم کرو ...... اپنے اوپر رحم نہ کرو امتِ مصطفیٰ ﷺ پر رحم کرو

چرواہے کہلاتے ہو بھیڑیئے نہ ہو ...... اللہ تعالیٰ ہدایت دے۔ آمین

(فتاویٰ رضویہ/ ج: ۲۴/ ص: ۱۳۲/ مطبوعہ: رضا فاؤنڈیشن لاہور)